مذہبی، علمی و ادبی مجلّہ

لجنہ اماءاللہ کینیڈا

النّساء

وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۲﴾

اور جہاں تک تیرے ربّ کی نعمت کا تعلق ہے تو (اسے) بکثرت بیان کیا کر

مئی تا اگست 2016ء

جلد# 28۔ شمارہ نمبر2

50 YEARS 1966-2016

Ahmadiyya Muslim Jamā'at

لجنہ اماء اللہ کی ترقی سے متعلق حضرت مصلحِ موعودؓ کا ایک ناصحانہ پیغام

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

" عورتیں کہتی ہیں تم ہمیں تعلیم نہیں دیتے اس لئے ہم علم میں پیچھے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں ہمیں کس نے تعلیم دی۔ خدا تعالیٰ نے علم اکٹھا کر کے مردوں کے پاس نہیں بھیج دیا تھا کہ مردوں نے سارے کا سارا خود لے لیا اور عورتوں کو اس میں سے حصہ نہ دیا۔ مردوں نے خود کوشش کر کے سیکھا، انہیں آگیا۔ تم بھی کوشش کرو اور سیکھو۔ اور اصل بات تو یہ ہے جس قدر مردوں کو علم سیکھنے میں بیرونی مدد مل سکتی تھی اس سے زیادہ عورتوں کو مل سکتی ہے کیونکہ مرد اُنہیں سکھانے کیلئے تیار ہیں۔ مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ عورتیں جرأت سے کام لیں۔ مضمون لکھنے، تقریر کرنے کی کوشش کریں۔ زیادہ سے زیادہ یہی ہو گا کہ لوگ اُن کے مضمون پڑھ کر یا سُن کر اُن کی غلطیوں پر ہنسیں گے مگر ایسے چند ہی لوگ ہوں گے۔ زیادہ تر وہی ہوں گے جو اُن کی جدوجہد کو دیکھ کر محسوس کریں گے کہ وہ قابلِ عزت ہیں۔ یہ بہترین نصیحت ہے جو میں ممبراتِ لجنہ کو کر سکتا ہوں"۔

(احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت۔ انوار العلوم جلد 9 صفحہ 278)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

النّساء

لجنہ اماء اللہ کینیڈا

مذہبی، علمی وادبی مجلہ

جلد # 28۔ مئی تا اگست 2016ء۔ شمارہ نمبر 2

عنوانات

کلامِ الٰہی

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۷﴾ (سورہ الانفال: آیت 27)

اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے (اور) زمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے (اور) ڈرا کرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اُچک نہ لے جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی اور اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔ (سورہ الانفال: آیت 27)

کلامِ رسول ﷺ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يَرَى اَثَرَ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ۔ (جامع ترمذی کتاب الادب)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اظہار پسند کرتا ہے۔ (جامع ترمذی باب کتاب الادب)

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنِيْ هٰذَا الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ۔ (مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 2 صفحہ 311)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دُعا سیکھی کہ ”اے اللہ مجھے ایسا بنادے کہ تیرا بہت زیادہ شکر ادا کر سکوں۔ اور بہت زیادہ تجھے یاد کروں اور تیری خیر خواہی کی باتوں کی پیروی کروں اور تیرے تاکیدی حکموں کی حفاظت (اپنے عمل سے) کر سکوں“۔ (مسند احمد)

کلامِ امام الزماں علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”پس انسان کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعامات کا جو اس نے انسانی تربیت اور تکمیل کے واسطے مہیا کیئے ہیں۔ ان کا خیال کر کے اس کا شکریہ کرے اور غور کرے کہ اتنے قویٰ اس کو کس نے عطا کیئے ہیں۔ انسان شکر کرے یا نہ کرے۔ یہ اس کی اپنی مرضی ہے۔ لیکن اگر فطرتِ سلیم رکھتا ہے اور سوچ کر دیکھے گا تو اس کو معلوم ہو گا کہ کیا ظاہری اور کیا باطنی ہر قسم کے قویٰ اللہ تعالیٰ ہی کے دیئے ہوئے ہیں اور اسی کے تصرف میں ہیں۔ چاہے تو ان کو شکر کی وجہ سے ترقی دے اور چاہے تو ناشکری کی وجہ سے ایک دم ضائع کر دے“۔

پھر فرمایا ”وہ خدا جس کے انعامات انسان کے ساتھ ہر حال میں شامل رہتے ہیں اور وہ بے شمار اور بے اندازہ احسانات ہیں اسی کا شکر کرتے رہنا بہت ضروری ہے۔ شکر اسی کو کہتے ہیں کہ سچے دل سے اقرار کرے کہ واقعی اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ایسی ہیں کہ بے شمار اور بے اندازہ ہیں“۔

(ملفوظات جلد 2 ایڈیشن 2010ء صفحہ 642-643)

اداریہ

اس کائنات کی ہر چیز کو خدا تعالیٰ نے جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا۔ مرد و زن کی تخلیق اسکی ایک اعلیٰ ترین مثال ہے۔ عورت اس کائنات کا حُسن اور زندگی کی تمثیل ہے اور اسکی تعلیم و تربیت بھی اُتنی ہی اہمیت رکھتی ہے جتنی کہ مردوں کی چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ نے مردوں کے بالمقابل عورتوں کی علمی اور دینی ترقی کیلئے 25 دسمبر 1922ء کو لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی بنیاد رکھی۔

لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے قیام کا مقصد عورتوں کی ایسی تعلیم و تربیت تھا جس سے اگلی آنے والی نسلیں سنور سکیں۔ اکثر اوقات حضرت مصلح موعودؓ نے خواتین سے خطاب کرتے ہوئے اُن کی علمی قابلیتوں کے نکھرنے، اولادوں کی پاکیزہ تربیت کرنے جیسے امور کی طرف توجہ دلائی۔

اپریل 1944ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کو الہام ہوا۔

"اگر تم پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح کر لو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی"۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 309)

خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے کینیڈا میں جماعت احمدیہ کی داغ بیل پڑتے ہی خواتین نے تنظیمی خدمات کا آغاز کر دیا۔ ان خواتین کا سب سے اہم مقصد اجتماعیت اور بچوں کی اعلیٰ تربیت تھا۔ اگرچہ اُس وقت کینیڈا کے بعض شہروں میں خواتین کی تعداد 2 یا 3 بھی تھی لیکن پھر بھی اُن خواتین نے ایک لجنہ ممبر ہونے کا فرض ادا کیا اور اپنی اپنی استطاعتوں کے مطابق تنظیمی خدمات انجام دیں۔

آج الحمد للہ کینیڈا کی جماعت مغربی ممالک کی فہرست میں نہایت تیزی سے ترقی کرنے والی جماعتوں میں سے ایک ہے۔ جہاں خواتین مردوں کے شایانِ شان بلکہ بعض حیثیتوں میں مردوں سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے والی ہیں۔

النساء کے اس شمارہ کے ذریعہ کینیڈا کی اولین خواتین کی قابلِ قدر خدمات کی کچھ جھلک پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جس کے ذریعہ اس ملک میں لجنہ کی تنظیم کی آبیاری کرنے والی، اس کو اپنی اَن تھک کوششوں سے پروان چڑھانے والی خواتین کو ہر لحہ اپنی دُعاؤں میں یاد رکھا جاسکے اور تا اُن کی نسلیں اور ہماری آنے والی نسلیں فیضیاب ہو سکیں اور لجنہ اماء اللہ کی بنیادوں کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے والی ثابت ہوں۔ آمین۔

کینیڈا میں آغاز میں قائم ہونے والی بڑی بڑی لجنہ کی تنظیم کی شاخوں کا ایک طائرانہ جائزہ ذیل میں پیشِ خدمت ہے۔

1963 مانٹریال
1965 ٹورانٹو
1967 بریملی
1972 ونڈسر، نووا سکوشیا
1973 آٹواہ
1975 بریننٹ فورڈ
1977 وینکوور، کیلگری
1978 ایڈمنٹن
1979 سسکاٹون، ونی پیگ
1983 بریمپٹن
1986 سنٹرل ٹورانٹو، مارکھم، سکاربرو، وان، مسی ساگا
1989 ہملٹن
1990 ملٹن، نارتھ یارک، ایسٹ ٹورانٹو
1993 ویسٹن
1999 ویسٹن ساؤتھ، ویسٹن نارتھ، پیس ولیج

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

برموقع دورہ جات جماعت احمدیہ کینیڈا

خطبہ جمعہ 9 جولائی 2004ء

اب میں کینیڈا کے سفر کا بھی تھوڑا سا مختصر حال بتا دیتا ہوں۔ مختلف جگہوں سے بڑی تعداد میں لوگوں کی کینیڈا کے سفر کی کامیابی کے خطوط آتے رہے اور آرہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر ہے اور احسان ہے کہ اس نے اس سفر میں اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھائے۔

اللہ تعالیٰ کے بھی فضل دکھانے کے عجیب نرالے طریقے ہیں۔ انسان جو زیادہ سے زیادہ سوچ سکتا ہے اس سے بھی بڑھ کر وہ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا اور امریکہ کی جماعت کے اخلاص و وفا کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل لبریز ہو جاتا ہے۔

وہاں ٹورانٹو میں دو جگہ احمدی آبادی ہے جہاں زیادہ بڑی آبادی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکٹھی جگہ میں تمام احمدی آباد ہیں اور اس کا بڑا اچھا اثر ہے علاقے کے لوگوں پر بھی اور افسران پر بھی، میئر وغیرہ پر بھی اور لوگ ان کی تعریف کرتے ہیں۔

پیس ویلج

جہاں ہماری مسجد ہے بیت الاسلام بڑی مسجد ہے۔ اس جگہ کا نام پیس ویلج (Peace Village) ہے۔ احمدیہ پیس ویلج اور جہاں شاید تقریباً 300 سے اوپر ہی احمدی گھر آباد ہیں۔ ماشاء اللہ بڑے مخلص، اخلاص میں ڈوبے ہوئے اور یہ بھی بڑی خوشی کی بات ہے، میں نے پتہ کیا ہے، وہاں عام حالات میں بھی مسجد میں حاضری بڑی اچھی خاصی ہوتی ہے، لوگ بڑی تعداد میں نمازوں پہ آتے ہیں۔ اور پانچوں نمازوں میں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ایمان اور اخلاص میں مزید بڑھاتا چلا جائے۔

وہاں جا کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اپنے ہی شہر میں آگئے ہیں اور کوئی آبادی اردگرد نہیں تمام احمدی ہیں۔ بلکہ ایک چھوٹے ربوہ کا احساس ہوتا ہے۔ بڑی سڑک جہاں سے داخل ہوتے ہیں کونسل نے اس کا نام احمدیہ ایونیو رکھا ہوا ہے۔ پھر اندر کئی سڑکیں جاتی ہیں جو خلفاء کے نام پر ہیں۔ یعنی نور سٹریٹ ہے، ناصر سٹریٹ، طاہر سٹریٹ پھر چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب اور ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے نام پر بھی کچھ گلیوں کے نام ہیں۔ ماشاء اللہ پورے علاقے میں ایک احمدی ماحول ہے۔

دو ہفتے مسلسل صبح سے شام تک چہل پہل رہی، رونق رہی جلسے کی وجہ سے گھروں میں چراغاں بھی رہا اور جماعت کا بھی یہاں ایک بہت وسیع رقبہ ہے مسجد کے ساتھ 50 ایکڑ کے قریب جگہ ہے جہاں آئندہ مستقبل میں انشاء اللہ مختلف جماعتی عمارات بنیں گی، کچھ ہال بنیں گے اور لنگر خانہ وغیرہ انشاء اللہ تعالیٰ کافی بڑے منصوبے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو مکمل کرنے کی توفیق دے۔ بہر حال اتنے دن جو بھی دو ہفتے گزرے لوگوں کا ایک عجیب نمونہ تھا۔ یوں لگتا تھا بعض لوگ تو گھروں میں جاتے ہی نہیں کیونکہ جب بھی باہر نکلو بچے، عورتیں اور بوڑھے سڑکوں پر کھڑے ہوتے تھے۔

ایک بات اور جو مجھے وہاں کی بڑی اچھی لگی کہ باوجود اتنے رش کے، مہمان بھی لوگوں کے گھروں میں بڑی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ بعض جگہ تو کمرے چھوٹے پڑ گئے، لوگ میٹرسز (Matteresses) لے کے اپنے گھر خالی کر کے ایک کمرے میں چلے گئے اور سارا گھر مہمانوں کو دے دیا۔ لیکن اس کے باوجود سڑکوں پر اور ان کے گھروں کے سامنے جو چھوٹے لان تھے ان میں صفائی بڑی اچھی طرح ہوئی تھی اور نظر آرہے تھے کہ یہ لان مستقل Maintain کئے جاتے ہیں۔ بڑی اچھی طرح سنبھالے ہوتے تھے۔ پھولوں کی کیاریاں تھیں۔ گھاس اچھی طرح کٹا ہوا تھا اور تقریباً کیا بلکہ سو فیصد ہر گھر کا یہ حال تھا۔ تو یہاں میں پہلے ہی احمدی گھروں کو صفائی کے ضمن میں توجہ دلا چکا ہوں، کہ اپنے گھروں کے سامنے جو صحن ہیں، لان ہیں چھوٹے سے، گھاس وغیرہ کی جگہ ہے یا پھولوں کے بیڈز ہیں ان کو اچھی طرح Maintain کریں۔

احمدیہ ابوڈ آف پیس

دوسری جگہ ایک احمدی آبادی ہے جہاں ملٹی سٹوری بلڈنگ ہے۔ احمدیہ ابوڈ آف پیس (Ahmadiyya Abode of Peace) شاید یہ بھی پندرہ سولہ منزلہ عمارت ہے۔ یہاں بھی جماعت کی بہت بڑی تعداد ہے ماشاء اللہ۔ اور یہاں نیچے پہلی منزل میں نماز کے لئے ایک ہال بھی بنایا ہوا ہے جہاں پانچوں نمازیں ہوتی ہیں۔ میں اس بلڈنگ میں تقریباً دو گھنٹے رہا ہوں اور اتنا عرصہ اکثر لوگ اور بچیاں عمارت کے باہر کھڑے رہے اور نظمیں وغیرہ پڑھتے رہے۔ عجیب اخلاص کے نمونے تھے اور کوئی تھکاوٹ ان کے چہروں پر نہیں تھی، کوئی آثار نہیں تھے۔ تو یہ امتیاز بھی صرف اس وقت

اس زمانے میں صرف احمدی کو حاصل ہے۔

پھر وہاں کے کچھ اور چھوٹے چھوٹے قصبے ہیں، شہر ہیں، مثلاً ہملٹن، مسی ساگا، اور پھر ٹورانٹو میں ایک جگہ ایسٹ ٹورانٹو کی آبادی ہے، جہاں مساجد وغیرہ ہیں وہ بھی دیکھنے گیا۔ بڑی تعداد میں، بڑے اخلاص سے لوگ وہاں اکٹھے ہوئے تھے۔ پھر سینٹ کیتھرین ایک جگہ ہے، نیاگرافال (Niagra Fall) کے قریب تو یہاں تقریباً پونے دو ایکڑ کا ایک پلاٹ جماعت نے خریدا ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک بڑی نئی ہائی وے بنی ہے۔ تو بڑی اچھی جگہ ہے، اچھی لوکیشن (Location) ہے اور ہمارا جو قطعہ زمین ہے زمین سے اونچا بھی کافی ہے۔ اس وقت تو وہاں ایک چھوٹا سا مکان ہی ہے لیکن انشاء اللہ یہاں مسجد بنے گی تو یہاں بھی Highway سے وہ خوبصورت مسجد نظر آیا کرے گی اور اسلام کے امن پسند ہونے کی اس علاقے میں انشاء اللہ ایک عملی تصویر نظر آئے گی۔

عمدہ انتظامات

جلسے پر تو جیسا کہ سب سن چکے ہیں ان کے لحاظ سے غیر معمولی حاضری تھی، تقریباً 21 ہزار سے زائد اور وہاں کی زیادہ سے زیادہ حاضری جو کبھی کسی جلسے میں ہوئی ہے اس سے قریباً 9،8 ہزار زیادہ تھی۔ لیکن انتظامات ایسے اعلیٰ تھے کہ کوئی ہنگامہ کسی قسم کا نہیں ہوا۔

کھانے وغیرہ پہ بعض دفعہ بدمزگیاں ہوتی ہیں، وہاں بھی بڑے آرام سے، سہولت سے، ہر ایک کھانا لے کر چلا گیا۔ وجہ اس کی یہ ہے جو مجھے بڑی اچھی لگی ہے کہ 18،20 ہزار آدمی جو تھا وہ قریباً 25،20 منٹ میں کھانا لے کر فارغ ہو جاتا تھا۔ اور انہوں نے پہلے ہی یہ انتظام کیا ہوتا تھا کہ چھوٹے پیک لے کے ان میں کھانا ڈال کے رکھتے ہیں لیکن ہر آدمی کے لحاظ سے مناسب مقدار میں یعنی ایک نارمل آدمی جتنا کھا سکتا ہے اتنا رکھ دیتے ہیں اور اس کے ڈبے پڑے ہوتے ہیں۔ ہر کوئی آتا ہے اور اپنا پیک اٹھا کے لے جاتا ہے اور اگر کسی کو زائد بھوک ہو تو زائد لے گیا۔ اس سے یہ ہے کہ بڑے آرام سے، بڑے تھوڑے وقت میں کھانا کھایا جاتا ہے اور لوگ بُھگت جاتے ہیں۔

اس دفعہ وہاں اس جلسہ میں تقریباً 31 ملکوں کی نمائندگی ہو گئی اور امریکہ سے بھی تقریباً چار ہزار کے قریب احمدی مرد وزن، بچے وغیرہ وہاں آئے ہوئے تھے اور امریکہ والے کہتے ہیں کہ ہماری جو تعداد جلسے پر ہوتی ہے شاید اس سے سو دو سو زائد ہی ہوں جو کینیڈا آ گئے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی طرف سے بھی بہت بڑی حاضری تھی۔ بڑے اخلاص و وفا کا تعلق دکھایا اور وہاں شامل ہوئے۔

تو بہرحال انتظامی لحاظ سے بھی بہت اچھا انتظام تھا۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو اور انتظامیہ کو جزا دے جنہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کی۔ جلسہ گاہ میں انتظامات اور ڈسپلن بھی ماشاء اللہ بہت اچھا تھا۔ تمام لوگ جو بیٹھے ہوئے تھے اور جلسہ سنتے تھے اور بڑی سنجیدگی سے ماشاء اللہ سب نے جلسہ سنا اور یہ مقصد ہوتا ہے ان جلسوں پر آنے کا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بھی جزا دے اور اِنہیں بھی اور دنیا میں ہر جگہ ہر احمدی کو احمدیت کا جھنڈا بلند رکھنے کی توفیق دے۔

خوش کُن اظہارِ خیال

بہت سے غیر جن میں مختلف نگاہ سے تعلق رکھنے والے دوست بھی تھے ان کی تعداد شاید ڈیڑھ ہزار کے قریب تھی، ان کا یہ اندازہ تھا جو انہوں نے مجھے بتایا۔ پھر ان میں اعلیٰ سرکاری افسران بھی تھے اور بعض وزراء بھی تھے۔ اور تمام لوگ جو جلسہ کے بعد مجھے ملے۔ اُنہوں نے برملا اس بات کا اعتراف کیا اور تعریف کی کہ ہم نے کبھی زندگی میں اتنے مجمع کو اتنا منظم نہیں دیکھا۔ یہ پہلی دفعہ آئے تھے لیکن بار بار اس بات کا ذکر کرتے تھے۔ ایک وزیر نے تو یہ بھی کہا کہ دو باتوں نے مجھے بڑا حیران کیا ہے کہ اتنا بڑا مجمع اور اتنا بڑا ڈسپلن زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ دوسرے اتنے زیادہ لوگ اور سب کا ایک جیسا تمہارے سے تعلق جو ان کے چہروں سے نظر آتا تھا، یہ بھی پہلے کبھی نہیں دیکھا اور بھی اس طرح کے مختلف تبصرے تھے۔

بہرحال یہ تو تھے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے کہ غیروں کو بھی نظر آرہے تھے بلکہ اُن کو جو مذہب سے اتنی دلچسپی نہیں رکھتے۔ لیکن اگر نظر نہیں آتے تھے تو ہمارے ان نام نہاد پاکستانی علماء کو نظر نہیں آتے جو اور تو کچھ نہیں کہہ سکتے ہر دوسرے چوتھے دن یہ بیان ضرور اخباروں میں چھپا دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ختم ہوئی کہ اب ختم ہوئی اور ان میں پھوٹ پڑ گئی ہے اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے والے ہیں۔ اصل میں تو ان لوگوں پر شیطان کا قبضہ ہو چکا ہے، ان کی دین کی آنکھ تو رہی نہیں اس لئے اس کے علاوہ اور کچھ کہہ بھی نہیں سکتے بہرحال یہ لوگ جتنی مرضی چاہیں افواہیں پھیلا لیں یہ سلسلہ انشاء اللہ تعالیٰ پھلے گا، پھولے گا اور بڑھے گا اور بڑھ رہا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اب دنیا کی کوئی طاقت نہیں کہ آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کے اس سلسلے کو بڑھنے سے روک سکے۔ اگر ٹکڑے ٹکڑے ہونا مقدر ہے اور یقیناً ہے تو ان علماء کا جو مسلم اُمّہ کو غلط راستے پر چلا رہے ہیں۔

پس یہ بھی ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم احمدی، عام مسلمانوں کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی سیدھے راستہ پر لائے اور ان نام نہاد علماء کے چنگل سے انہیں نجات دلائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 جولائی 2004ء)

خطبہ جمعہ 8 جولائی 2005ء

پھر اس کے بعد میں نے کینیڈا کا دورہ کیا ہے کل ہی وہاں سے واپس آیا ہوں۔ یہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ایمان اور اخلاص میں بڑھ رہی ہے۔ مالی قربانیوں کے لئے بھی ایک جوش ہے اللہ تعالیٰ ان کی مالی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کے اخلاص کو بھی بڑھاتا چلا جائے اور ہر فردِ جماعت کو تقویٰ کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کینیڈا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین مساجد کے سنگِ بنیاد رکھے گئے۔

وینکوور

پہلا سنگِ بنیاد وینکوور (Vancouver) میں رکھا گیا۔ یہ سمندر کے کنارے، پہاڑوں میں گھرا ہوا ایک خوبصورت شہر ہے۔ دریا کے کنارے جماعت نے چند سال قبل ایک رقبہ خریدا تھا جس میں ایک عمارت بنی ہوئی تھی اور اس میں ایک چھوٹا سا ہال بھی تھا جس میں آجکل نمازیں ادا ہوتی ہیں۔ یہاں باقاعدہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے۔ اس مسجد کا نام بیت الرحمن رکھا گیا ہے۔ اس مسجد کا خرچ برداشت کرنے کا وعدہ بھی ایک مخلص احمدی دوست نے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت عطا فرمائے۔ اس مسجد کا خرچ تقریباً ساڑھے تین چار ملین ہے، یعنی پینتیس، چالیس لاکھ ڈالرز۔ اور وہ اکیلے آدمی نے برداشت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جلد سے جلد تکمیل کروانے کی توفیق عطاء فرمائے۔

کیلگری

پھر کیلگری کینیڈا کا ایک بڑا شہر ہے۔ یہاں بھی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سنگِ بنیاد کے وقت ایک بڑی اچھی تقریب ہوئی اور ان کے ممبر آف پارلیمینٹ اور شہر کے معززین دوست آئے۔ بلکہ صوبے کے گورنر بھی آئے ہوئے تھے۔

کینیڈا میں عموماً جماعت کا ایک اچھا اثر قائم ہے۔ اور ان دونوں شہروں میں بھی باقی کینیڈا کی طرح جماعت کا بڑا اچھا اثر قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ نیک اثر ہمیشہ قائم رکھے اور جماعت کو توفیق دے کہ اس میں مزید ترقی ہو اور اس نیک تاثر کے نیک اثرات بھی ظاہر ہوں اور وہاں کے احمدی ان لوگوں کو بھی اسلام کی روشنی سے منور کرنے کے قابل ہو سکیں۔

تو کیلگری میں مسجد کے سنگِ بنیاد کا ذکر ہو رہا تھا۔ یہ منصوبہ بھی بڑا ہے۔ میرا خیال ہے کینیڈا کی یہ سب سے بڑی مسجد ہو گی۔ تقریباً چھ سات ملین ڈالرز کا خرچ ہے۔ اللہ تعالیٰ وہاں کے احمدی احباب کو توفیق دے، ان کی توفیقوں کو بڑھائے اور جلد انہیں یہ مسجد تعمیر کرنے کی توفیق دے۔ بنیاد رکھی ہے انشاء اللہ کام شروع ہو جائے گا۔ جس جوش اور درد کے ساتھ وہاں کے لوگوں نے اپنے وعدے پورے کرنے اور بڑھا کر پورے کرنے کا اظہار کیا اور دعا کے لئے کہا مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مسجد کی تعمیر مکمل ہو جائے گی، اور کوئی مالی مسئلہ نہیں ہو گا۔ اس مسجد کا نام "بیت النور" رکھا گیا ہے۔

بریمپٹن

پھر ٹورانٹو کے پاس ایک جگہ ہے۔ بریمپٹن (Brampton)، یہاں بھی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے۔ یہاں کچھ روکیں ابھی حائل ہیں۔ جیسا ان ملکوں میں ہوتا ہے، بعض اجازتیں لینی ہوتی ہیں بعض ہمسایوں کی طرف سے روکیں ہیں۔ بہر حال بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ روکوں کو دور فرمائے اور یہاں بھی مسجد کی تعمیر جلد شروع ہو جائے۔

متفرق شہروں میں مساجد کے لئے تیاری

پھر کینیڈا کی جماعت نے ایڈمنٹن، لائیڈ منسٹر اور سسکاٹون وغیرہ میں مساجد کے لئے پلاٹ خریدے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی بڑے بڑے پلاٹ ہیں۔ دس، بیس اور تیس ایکڑ کے یہاں بھی جلد اللہ کرے ان کو مساجد کی تعمیر کی توفیق ملے۔ تو جو پہلی جگہیں ہیں وینکوور اور کیلگری کیونکہ یہ شہر کے اندر ہیں۔ یہ پلاٹ میرا خیال ہے چار پانچ ایکڑ کے ہیں۔ باقی جگہ کھلی جگہوں کے پلاٹ ہیں۔ ان بڑے پلاٹوں کا یہ فائدہ ہے کہ بہت ساری چیزوں کے لئے ہمیں جو ضرورت پڑتی ہے، جماعت کے فنکشنز کے لئے وہ ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔

درہم

پھر کینیڈا کی جماعت نے دو سنٹرز خریدے ہیں جہاں بڑی اچھی مضبوط عمارتیں بنی ہوئی ہیں۔ بلکہ ایک جگہ درہم Darham میں تو ایک چھوٹا سا قلعہ نما گھر بنا ہوا ہے۔ کسی ہالینڈ کے باشندے نے بنایا تھا۔ اور اسکے بعد اس نے دے دیا۔ بڑا مضبوط بنا ہوا ہے اور اسکے ساتھ رقبہ بھی تقریباً سترہ، اٹھارہ ایکڑ ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا اچھی مضبوط عمارت ہے اللہ تعالیٰ نے بھی جماعت کے پیسے کو، قربانی کرنے والوں کے پیسے کو، اس طرح برکت دی ہے اور ان سے اس طرح استعمال کرواتا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ یہ قلعہ نما گھر جو ہے، 18 ایکڑ زمین کے ساتھ یہ تقریباً ایک ملین ڈالر کا خریدا گیا ہے اور اس کا خرچ بھی صرف ایک آدمی نے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ایسے مخلص دوست دیئے ہیں جو خرچ برداشت کرتے ہیں۔ اور جماعت کو بڑے سستے داموں یہ زمین مل گئی ہے جبکہ اس کی قیمت تقریباً اس سے ڈیوڑھی ہو چکی ہے۔ تو ان سب خرچ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جزا دے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ جیسا کہ میں نے کہا، یہ عمارت بھی جو خریدی گئی ہے، یہ اتفاق سے قبلہ رخ بنی ہوئی عمارت ہے۔ اس لئے مسجد کے طور پر بھی فوراً اس کا استعمال شروع ہو چکا ہے اور مزید تھوڑی سی تبدیلیاں ہونی ہیں۔ اس میں علاوہ کمروں کے دو بڑے ہال ہیں اور ایک ہال تو خیر سوئمنگ پول کا ہے، اس میں کچھ تبدیلیاں کرکے اس کو نماز کے ہال کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، کر رہے ہیں اور انشاء اللہ کیا جائے گا اور ان دونوں میں تقریباً چار پانچ سو نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

کارنوال

پھر کارنوال میں ایک عمارت جس کو مسجد کی شکل دے دی جائے گی خریدی گئی ہے۔ یہ بھی ماریشس کے احمدی ڈاکٹر ہیں انہوں نے خرید کے دی ہے۔ تقریباً 3 لاکھ ڈالرز میں۔ تو یہ کارنوال کا قصبہ ایک چھوٹا سا قصبہ ہے اس لیئے یہاں اس ضرورت کے تحت تھوڑی زمین اور عمارت خریدی گئی ہے. اللہ تعالیٰ یہاں جماعت کو بھی توفیق دے کہ جو اپنے نیک نمونے قائم کرنے کا اصل مقصد ہے اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے کا، وہ قائم کریں اور قصبے میں مقامی لوگوں کی بھی ایک مضبوط جماعت قائم کرنے کے قابل

ہو سکیں۔(الفضل انٹرنیشنل 22جولائی 2005ء)

خطبہ جمعہ 8جولائی 2008ء

امریکہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کا جلسہ تھا۔ کینیڈا میں جماعت کی تعداد کے لحاظ سے جلسہ بھرپور ہوتا ہے۔ میں پہلے بھی دو دفعہ جلسہ پر وہاں جا چکا ہوں۔ اُس وقت امریکہ کے لوگ بھی وہاں آجاتے تھے۔ اس دفعہ چونکہ امریکہ سے مَیں ہو کر گیا تھا اس لئے جو تین چار ہزار کی تعداد عموماً امریکہ سے کینیڈا کے جلسے کے لئے آتی تھی وہ نہیں آئی۔ پھر کیلگری میں مسجد کے افتتاح پر جانا تھا وہاں سے یا اس کے قریب کے علاقوں سے بھی کم لوگ آئے۔ اس علاقہ میں بھی تقریباً تین چار ہزار کی تعداد تھی۔ وہاں فاصلے زیادہ ہیں۔

کینیڈا بہت وسیع ملک ہے۔ ایک ہی ملک میں رہتے ہوئے وقت میں بھی دو گھنٹے کا فرق پڑ جاتا ہے۔ جہاز کا سفر بھی ٹورانٹو سے کیلگری تک چار گھنٹے کا ہے۔ بہر حال کینیڈا کے جلسے کی حاضری، جیسا کہ میں نے بتایا تھا کہ ان حالات کے باوجود 15 ہزار تھی۔ اور کینیڈا کا جلسہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے بھی (کئی دفعہ بتا چکا ہوں) بڑے آرگنائزڈ طریقے سے ہوتا ہے۔ ایک تو وہاں اکثریت پاکستانیوں کی ہے جو پاکستان میں ڈیوٹیاں دے کر تجربہ کار ہو چکے ہیں۔ دوسرے وہاں امریکہ کی طرح ایک چھت کے نیچے تقریباً تمام انتظامات ہوتے ہیں۔ سوائے کھانا پکانے کے جو پک کر جلسہ گاہ میں چلا جاتا ہے۔ ۔۔۔بہر حال کینیڈا کا جلسہ بہت کامیاب رہا اور اس جلسہ کی پانچ بڑے اخباروں نے بڑے وسیع پیمانے پر کوریج دی۔۔۔۔۔ اسی طرح کیلگری مسجد کا افتتاح جو جمعہ کو ہوا تھا اس کے اگلے روز ہفتہ کو ایک دعوت کا اہتمام غیروں کے لئے تھا۔ اس میں بھی مسجد کے حوالے سے اسلام کا تعارف کروانے اور پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ بڑے غور سے لوگوں نے سب باتوں کو سنا، بڑی توجہ سے سُن رہے تھے۔

(الفضل انٹرنیشنل 25جولائی 2008ء)

خطبہ جمعہ 20جولائی 2012ء

افتتاح "طاہر ہال"

اس مرتبہ کینیڈا میں ایسی دو تقاریب پیدا ہو گئیں۔ ایک تو ریسیپشن ہوئی یا یہ کہہ لیں کہ وہاں انہوں نے نیا طاہر ہال بنایا جس کا افتتاح تھا جس میں مقامی کینیڈین کی خاصی تعداد تھی۔ سیاستدانوں کی بھی اور دوسرے پڑھے لکھے لوگوں کی بھی، جنہیں اسلامی تعلیم کی روشنی میں کچھ کہنے کا موقع ملا۔ بعض مہمانوں کے جو تبصرے مجھ تک پہنچے ہیں وہ بڑے مثبت ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ مثبت تبصرے اُن کے ذہنوں کو بدلنے والے اور انکی پالیسیز کو بدلنے والے ہوں۔

اسی طاہر ہال کے بارے میں یہ بھی بتادوں کہ پہلے ایک حکومتی ادارے نے جو بعض چیریٹی اداروں اور این جی اوز کی مدد کرتے ہیں، تقریباً دو اڑھائی ملین ڈالرز دینے کا وعدہ کیا تھا کہ اس کی تعمیر میں کچھ حصہ جماعت ڈالے اور کچھ یہ دیں گے۔ جب مجھے پتہ لگا تو میں نے کہا بہتر یہ ہے کہ شکریہ کے ساتھ ان کی رقم واپس کر دی جائے اور جماعت اگر بنا سکتی ہے تو خود بنائے، تو اللہ تعالیٰ نے فضل فرما دیا اور جماعت کو توفیق دی اور کئی ملین ڈالر خرچ کر کے جماعت نے یہ ہال اور اس کے ساتھ جامعہ احمدیہ کی عمارت بنائی ہے۔

باوجود اس کے کہ کینیڈا کی جماعت کی مساجد کے بھی بڑے منصوبے ہیں اور کئی کئی ملین ڈالر کے منصوبے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ منصوبوں پر عمل در آمد کر رہی ہے اور قربانی کرنے والی جماعت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ جامعہ کے لئے جو ابھی تک عمارت استعمال ہو رہی تھی، گو وہ ایک خریدی ہوئی عمارت تھی لیکن وہ چھوٹی پڑ گئی تھی۔ اب اچھے کلاس رومز، دفاتر وغیرہ اس کے ساتھ بن گئے ہیں اور پیس ولیج میں ہی یہ جامعہ ہے جہاں کنٹرول وغیرہ بھی نسبتاً آسان ہے۔ اس سال انشاء اللہ وہاں جامعہ شروع ہو جائے گا۔

پس ان ترقیات کو دیکھ کر بھی دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے ہر فرد کو حقیقی شکر گزار اور حمد کرنے والا بنائے۔

پھر فرمایا

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا جماعت کے اخلاص و وفا کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل بھر جاتا ہے۔ ایک تو وہاں پیس ولیج میں پہلی آبادی تو تھی لیکن اب ارد گرد اور بھی جگہ بن گئی ہے۔ پیس ولیج کا ایک اور حصہ آباد ہو گیا ہے۔ اسی طرح سڑک کی پار دوسری طرف بھی آبادی ہو گئی ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ تقریباً ہزار کے قریب گھر ایسے احمدیوں کے ہو گئے ہیں۔ اس لئے ایک تو وہاں بڑی رونق رہتی ہے اور ہر وقت وہاں یہی تھا کہ جیسے احمدی ماحول ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کی جماعت کے اخلاص و وفا کو دیکھ کر جیسا کہ میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل بھر جاتا ہے کہ کیسے کیسے لوگ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کو عطا فرمائے ہیں۔ یہ کیسی پیاری جماعت ہے جس نے خلافت سے محبت کی بھی انتہا کی ہوئی ہے تو جیسا کہ میں نے کہا روزانہ پیس ولیج میں رونق رہتی تھی۔ اور بلکہ دن تھوڑے تھے اور رمضان تھا ورنہ ان کے اخلاص و وفا کو دیکھ کر میرا تو دل چاہتا تھا کچھ دن اور وہاں رہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل 10 اگست 2012ء)

”النساء“ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے ترجمان رسالہ کی مختصر تاریخ

امۃ الرفیق طاہرہ

سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا

کسی تنظیم کی کارکردگی کا اظہار اس کے ترجمان رسالے، تحریر اور تبصرہ سے ہوتا ہے۔لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے قیام کے بعد ضرورت تھی کہ اس کے زیرِ اہتمام کوئی رسالہ شروع کیا جائے تاکہ وہ اس کے منعقد شدہ پروگراموں کی رپورٹ، تعلیمی و تربیتی امور کے اظہار کا ذریعہ بن سکے۔

اسی خیال اور جذبہ کے تحت دعاؤں کے ساتھ 1987 میں محترمہ محمودہ میاں صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کے دورِ صدارت میں اس پر کام شروع ہوا۔ تمام کینیڈا کی لجنات کو خطوط بھجوائے گئے کہ ایسی ممبرات لجنہ اور ناصرات جو لکھنے کا شوق رکھتی ہیں اپنے ذوق کے مطابق تاریخی، مذہبی، علمی، ادبی اور مزاحیہ مضامین، نظمیں، آپ بیتی ، سبق آموز کہانیاں اور واقعات لکھ کر بھجوائیں۔رسالہ کی بہتری کیلئے تجاویز کے علاوہ رسالے کا نام بھی تجویز کریں۔ ممبرات نے ذوق وشوق سے حصہ لیا۔اشاعت کے لئے مضامین کے علاوہ مجلہ کے لئے نام بھی تجویز کئے۔

سب ناموں میں سے ”النساء“ نام سب کو پسند آیا جو مانٹریال کی بہن جمیلہ سعید صاحبہ نے تجویز کیا تھا اور یہی نام رکھا گیا۔ بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی خدمت میں دُعائیہ پیغام بھجوائے جانے کی درخواست کی گئی۔ جس پر حضور انور نے ازراہِ شفقت درج ذیل پیغام بھجوایا۔

”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے مجھ سے پیغام بھجوانے کے لئے لکھا ہے ۔مجھے خوشی ہے یہ کہتے ہوئے کہ اس قسم کے رسالہ کی دیر سے ضرورت تھی جس کا آغاز ہو چکا ہے اور مجھے امید ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ احمدیہ صحافت میں یہ اپنا نام بنائے۔

سچائی اور تقویٰ اس رسالہ کی پالیسی ہونی چاہئے اور اسے خاص طور پر خواتین میں تبلیغ کا ذریعہ ہونا چاہیے۔پہلا یہ کہ کوئی دوسرا ان کی ضروریات پوری کرنے کے لئے نہیں ہے ۔دوسرے یہ کہ ان کی ضروریات خاص قسم کی ہیں۔عورتوں کے لئے اسلام میں ہر شعبہ زندگی میں برابر مقام حاصل ہے اور وہ ہماری جماعت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔اسلامی تعلیمات کے مطابق بچوں کی پرورش کرکے وہ جماعت کے اداروں کے صحت اور خوشحالی کی ضامن ہوتی ہیں۔احمدی مسلمان خواتین کے مقام کی اہمیت اس سے ثابت ہے۔آپ نے ایک بھاری ذمہ داری اٹھائی ہے اور آپ کو تمام مدد اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔

خدا تعالیٰ آپ کو اس کا حق دار بنائے اور اس مقصد میں کامیاب کرے اور جماعت کے لئے بابرکت ثابت ہو۔

والسلام

مرزا طاہر احمد

(مطبوعہ النساء شمارہ نمبر2، 1988ء صفحہ نمبر1)

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے دوسرے شمارہ کے ملنے پر تحریر فرمایا:

”دوسرا شمارہ ملا۔رسالہ اچھا ہے ۔مضمون لکھوانے سے پہلے مقصد سامنے ہونا چاہیئے۔عورتوں اور بچوں کی تربیت و تعلیم کرنا اور عیسائیوں وغیرہ تک دین حق کی فوقیت کو ظاہر کرنا ، عورتوں کے متعلق جو غلط فہمیاں ہیں ان کو دور کرنا اور جو ہمارے مذہب نے حق دیئے ہیں ان کی تفصیل بیان کرنا اس رسالے کا مقصد ہونا چاہیئے۔خدا کرے کہ آپ اسے کامیابی کے ساتھ جاری رکھ سکیں اور سہ ماہی کے بجائے آہستہ آہستہ ماہوار کر سکیں۔ آمین“۔

(مطبوعہ النساء شمارہ نمبر3 جون 1988ء صفحہ نمبر13)

1988ء-1989ء

النساء کا پہلا شمارہ 1988ء میں شائع ہوا۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الصبور صاحبہ اس کی پہلی ایڈیٹر تھیں۔ جلد ہی محترمہ صاحبزادی امۃ الصبور صاحبہ کو انڈونیشیا جانا پڑا اور محمودہ میاں صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے اپنے دورِ صدارت دسمبر 1989ء تک اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود ”النساء“ کی ایڈیٹر کی ذمہ داری بھی خوش اسلوبی سے سرانجام دی۔

النساء کا ابتدائی سالانہ چندہ مبلغ 10 ڈالر سالانہ مقرر ہوا۔ابتداء میں تقریباً 170 خریدار تھے جو رفتہ رفتہ 250 تک پہنچ گئے۔

ابتداء میں مکرم کرنل سعید صاحب نے بھی پروف ریڈنگ کا کام کیا۔آپ کے دورِ صدارت میں یعنی 1988ء اور 1989ء میں آپ کے ساتھ مندرجہ ذیل بہنوں نے معاونت کی۔

کتابت: محترمہ امۃ الحفیظ حسین صاحبہ

انگریزی حصہ: جبین خان صاحبہ، دیبا احمد صاحبہ، ساجدہ احمد صاحبہ، شازیہ راجپوت صاحبہ، امۃ الکافی خلیفہ صاحبہ، منصورہ قریشی صاحبہ، صبور چوہدری صاحبہ، زاہدہ خان صاحبہ، امۃ الحئی خلیفہ صاحبہ، نبیلہ چوہدری صاحبہ، انیلہ احمد صاحبہ جبکہ نیشنل سیکرٹری اشاعت طلعت خلیفہ صاحبہ تھیں۔

اردو حصہ: امۃ الباسط ادریس صاحبہ، امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ، ناہید فرید صاحبہ، طاہرہ ہادی صاحبہ، امۃ الحفیظ پراچہ صاحبہ۔

دونوں سال "النساء" سہ ماہی رسالہ تھا۔ سال میں 4 شمارے منظرِ عام پر آتے رہے۔ 1989ء میں جنوری تا مارچ جو کہ سال کا پہلا شمارہ تھا "جوبلی نمبر" تھا۔ جو مجموعی طور پر 120 صفحات پر مشتمل تھا۔

1990ء تا 2004ء

اگست 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے خاکسار امتہ الرفیق طاہرہ کو صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نامزد فرمایا۔ نیشنل عاملہ بنانے کے بعد اکتوبر کے آخری ہفتہ میں جلسہ سالانہ کینیڈا منعقد ہوا۔ جس پر صدر لجنہ کینیڈا کا انتخاب بھی ہوا۔ دوبارہ "النساء" کی ٹیم بنائی گئی اور کام شروع ہوا۔ جنوری 1992ء میں پہلا شمارہ شائع ہوا۔ جو جنوری تا مارچ تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ سہ ماہی رسالہ کے طور پر سال میں چار شمارے شائع ہوتے رہے۔

کتابت: محترمہ امتہ الحفیظ حسین صاحبہ، امتہ الباسط ادریس صاحبہ اور امتہ الرفیق ظفر صاحبہ

اسکے بعد جلد ہی کمپیوٹر پر طباعت کا مرحلہ شروع ہو گیا۔ اس کام کے لئے محترم ہدایت اللہ ہادی صاحب نے بہت تعاون کیا۔ لجنہ سے محترمہ نوروز ملک روزی صاحبہ، ساجدہ مظفر صاحبہ، فوزیہ بٹ صاحبہ نے مدد کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطاء فرمائے۔ آمین۔

انگریزی حصہ: ایڈیٹر کے طور پر جبین خان صاحبہ، نادرہ خلیفہ صاحبہ، زرینہ مرزا صاحبہ، فوزیہ شرما صاحبہ، عظمیٰ شاہد صاحبہ

اردو حصہ: ایڈیٹر کے طور پر امتہ الرفیق ظفر صاحبہ، طاہرہ ہادی صاحبہ اور شکیلہ طاہر صاحبہ

ایک اہم بات النساء کے سلسلہ میں یہ ہے کہ جب اس کی کمپیوٹر پر ٹائپنگ شروع کی گئی تو مشن ہاؤس میں جا کر بہنوں کو کام کرنا پڑتا تھا۔ اس پر خیال آیا کہ اُردو کا اپنا پروگرام خرید لیا جائے اور ٹیم بنا کر بچیوں کی ٹریننگ بیت مریم میں کی جائے۔ اس پر فوری عمل کیا اور بیت مریم میں 2002ء میں ٹریننگ اور مشق شروع کروا کر کام شروع کر دیا گیا۔ اس سلسلہ میں شکیلہ طاہر صاحبہ، امتہ الحئی چوہدری صاحبہ اور طاہرہ احمد چوہدری صاحبہ خاص طور پر دعاؤں کی مستحق ہیں جنہوں نے بہت محنت سے کام کیا اور بے شمار گھنٹے صَرف کئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول کرے اور سب کو بہترین جزائے خیر عطاء فرمائے۔ آمین۔

خصوصی اشاعت:

اس دوران جلسہ سالانہ نمبر، حضرت چھوٹی آپا کی یاد میں اور سیّدنا طاہر نمبر خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

نگرانِ اعلیٰ:

النساء کے ابتداء سے مکرم محترم مولانا نسیم مہدی صاحب نے بطورِ نگران اعلیٰ نہایت قیمتی مشورے دیئے اور راہنمائی فرمائی۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔

ان کے بعد محترم ملک لال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا اس کے نگرانِ اعلیٰ کے طور پر راہنمائی فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔

2004ء تا 2010ء

خاکسار کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1990ء تا 2004ء تک بطور صدر لجنہ کینیڈا خدمت کی توفیق ملی۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔ اسکے بعد محترمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ 2004ء تا 2010ء صدر لجنہ رہیں۔ آپ کے دور میں سال میں 3 شمارے شائع ہوتے رہے۔

خصوصی اشاعت:

تبلیغ نمبر، وصیت نمبر، خلافت نمبر، الیگزینڈر ڈوئی کے متعلق اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد پر خوش آمدید نمبر اور حضرت سیّدہ ناصرہ بیگم صاحبہ نمبر

ایڈیٹرز: شکیلہ طاہر صاحبہ، صادقہ حفصہ صاحبہ

معاونات: نزہت خورشید صاحبہ، شائلہ اعجاز صاحبہ، فہمیدہ مبشر صاحبہ، امتہ القیوم اعجاز صاحبہ، حناء کوثر صاحبہ، تسمیہ صداقت صاحبہ، امتہ الکریم بشریٰ صاحبہ، امل یوسف صاحبہ، مونا بھٹی صاحبہ، مبشرہ محمود صاحبہ

2010ء-2016ء

2011ء تا حال 2016ء امتہ النور داؤد صاحبہ صدر لجنہ کے طور پر کام کر رہی ہیں اور ان کے زیرِ نگرانی باقاعدگی سے "النساء" شائع ہو رہا ہے۔

ایڈیٹرز: شکیلہ طاہر صاحبہ، صادقہ حفصہ صاحبہ، فرزانہ سنوری صاحبہ

معاونات: فرخ دلدار صاحبہ، نوروز ملک روزی صاحبہ، محترمہ نزہت آراء صاحبہ، محترمہ آنسہ طلعت صاحبہ ساجدہ مظفر صاحبہ، عافیہ شاہ صاحبہ، نجیبہ اعجاز صاحبہ، طاہرہ احمد چوہدری صاحبہ، شائستہ نورین صاحبہ، منصورہ گوندل صاحبہ، طاہرہ نسیم صاحبہ، سعدیہ ڈار صاحبہ، نداء النصر صاحبہ، وجیہہ قیوم صاحبہ، رضوانہ سلمیٰ صاحبہ، ناصرہ نسیم صاحبہ، تحمیدہ ولی صاحبہ، وردہ ناصر صاحبہ، سلویٰ مجوکہ صاحبہ، وردہ احمر صاحبہ، آن چوہدری صاحبہ لبنیٰ عابد صاحبہ، مہوش چوہدری صاحبہ، منزہ ولی سنوری صاحبہ، شائل امیر صاحبہ، ثمرہ مبشر صاحبہ

پروف ریڈنگ: امتہ الرفیق طاہرہ صاحبہ، امتہ الرفیق ظفر صاحبہ، نسیم اختر صاحبہ، ممتاز حکیم صاحبہ، سیّدہ آمنہ بیگم صاحبہ، عنبرین منظور صاحبہ، راشدہ مظہر صاحبہ

خصوصی اشاعت:

2014ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت دس سالہ دورِ خلافت کے موضوع پر 500 سے زیادہ صفحات پر مشتمل ایک ضخیم ایڈیشن شائع ہوا۔ ہر لحاظ سے یہ ایک منفرد اور تاریخی دستاویز بنی۔ الحمدللہ! اسی دور میں دو مزید خصوصی شمارے شائع ہوئے۔ النساء جنوری تا اپریل 2015ء دس شرائطِ بیعت پر اور النساء مئی تا اگست 2015ء سیرۃ آنحضرت ﷺ کے موضوع پر تھا۔

اللہ تعالیٰ ان سب بہنوں کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور یہ کارواں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے سایہ تلے آگے سے آگے بڑھتا چلا جائے اور اس رسالہ کے شروع کرنے کے مقاصد پورے ہوں اور سب دُعائیں قبول ہوں۔ آمین!

النساء کی ترقی کے مدارج میں مزید وسعت کے بارے میں تفصیل اگلے صفحہ پر موجود مضمون میں ملاحظہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

شعبہ اشاعت لجنہ کے چند سنگِ میل

ڈاکٹر امتہ القدوس فرحت
نیشنل سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ کینیڈا

النساء ہر گھر میں

خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت دعاؤں سے شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کینیڈا کو ایک اور تاریخی سنگ میل عبور کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ اور وہ ہے النساء کی ہر گھر میں فراہمی۔ جیسا کہ آپ سب جانتی ہیں کہ اب تک النساء صرف اُن بہنوں کو فراہم کیا جاتا تھا جو اس کی خریدار تھیں۔ اس طرح ایک محدود تعداد اس علمی ادبی اور اخلاقی رسالے سے مستفید ہو پاتی تھی۔ اسکے علاوہ رسالے کو اِن بہنوں تک پہنچانے میں کئی مراحل اور دُشواریوں کا سامنا تھا۔

مجلس شوریٰ 2015ء کے فیصلے کے مطابق چندہ اشاعت کے اجراء کے ساتھ یہ ذیلی فیصلہ بھی کیا گیا کہ النساء تمام لجنات کو اُن کے گھروں کے پتہ پر بذریعہ ڈاک مفت فراہم کیا جائے گا۔ تا کہ زیادہ سے زیادہ ممبرات اس سے استفادہ حاصل کر سکیں۔
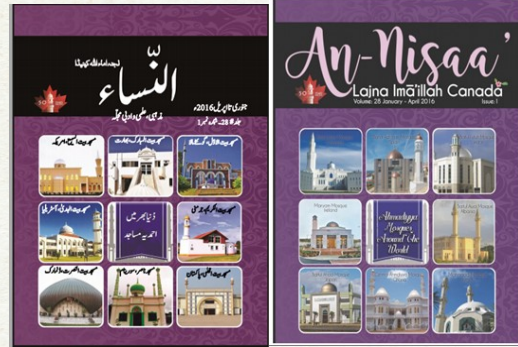
چنانچہ النساء کا شمارہ جنوری تا اپریل 2016ء پہلی بار کینیڈا پوسٹ کے ذریعے ملک بھر کی لجنات کے گھروں میں بھجوایا گیا۔ تمام بہنوں میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی اور اُن کے دل خدا تعالیٰ کی حمد اور جذبہ تشکر سے لبریز ہو گئے۔ الحمد للہ۔

پیاری بہنو! خوشی اور تشکر آمیز جذبات کے ساتھ ہم سب پر ایک ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے اور وہ ہے چندہ اشاعت کی ادائیگی۔ یہ چندہ صرف پانچ ڈالر فی لجنہ ممبر سالانہ ہے۔ اس کی بروقت ادائیگی اشاعتی سرگرمیوں کے لیے بے حد ضروری ہے۔ آپ اس چندے میں شرح سے بڑھ چڑھ کی بھی حصہ لے سکتی ہیں۔ خدا کرے کہ ہم سب بہنیں اشاعت اسلام کے لیے ہمیشہ مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ثابت ہوں۔ آمین!

An-Nisaa' Lajna Imā'illah Canada النّساء
A Magazine for the Moral and Spiritual Training

النساء کی الاسلام ویب سائٹ پر فراہمی:

خدا کے فضل سے النساء اب الاسلام ویب سائٹ کے پیریوڈیکل سیکشن میں بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے لنک درج ذیل ہے:

http://www.alislam.org/library/periodicals/index.php

اس مقصد کے لئے النساء کی اپنی ویب سائٹ بنائی گئی ہے جہاں آپ لجنہ کینیڈا کے دیگر اشاعتی رسائل تک بھی رسائی حاصل کر سکتی ہیں۔ النساء ویب سائٹ کا اپنا لنک درج ذیل ہے: http://www.annisaa.ca/

خدا کرے کہ یہ اقدام اشاعت اسلام واحمدیت کی ترقی وترویج میں ہر ممکن مددو معاون ثابت ہوں۔ آمین!

ٹیم ورک

آپ سے درخواست ہے کہ ان سب بہنوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے اس سلسلے میں ہماری مدد فرمائی۔ سب سے پہلے میں محترمہ مریم بشارت صاحبہ نیشنل سیکرٹری تجنید اور ان کی ٹیم کی شکر گزار ہوں جنہوں نے لجنہ ایڈریسیز کا ایک مکمل ڈیٹا بیس بنایا۔ پھر تمام لوکل صدرات اور ان کی اشاعت سیکریٹریز جنہوں نے اس سلسلے میں تعاون فرمایا، پھر ایڈیٹوریل ٹیم اور سب سے بڑھ کر محترمہ امتہ النور داؤد صاحبہ نیشنل صدر لجنہ کینیڈا جو راہنمائی بھی فرماتی ہیں اور قدم بہ قدم ساتھ بھی چلتی ہیں۔ جزاکم اللہ و احسن الجزا!

خصوصی شکریہ کی مستحق ہیں محترمہ عطیہ القدوس صاحبہ جنہوں نے النساء ویب سائٹ پہ کام کیا۔ محترم خالد مبشر صاحب جنہوں نے بذریعہ ڈاک ترسیل میں ہماری مدد کیا اور محترم مسعود ناصر صاحب جنہوں نے الاسلام ویب سائٹ سے الحاق میں ہماری مدد کی۔ میں ان سب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ خدا تعالیٰ ان سب کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین!

تاریخ لجنہ اماء اللہ کینیڈا

1967ء تا 1989ء

امتہ الشکور ارشد

جو کل تھا منظر آج نہیں، جو آج ہے کل ڈھونڈ لائے گا
دیکھی ہیں، بہت ثاقب ہم نے یہ رنگ برنگی تصویریں
(ثاقب زیروی)

تاریخ نسواں کا شاندار ماضی قرآن مجید، تاریخ اسلام اور تاریخ احمدیت میں نمایاں نظر آتا ہے۔ آیئے آج ہم شمالی امریکہ میں تاریخ احمدیت کی روشنی میں لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی ابتدائی چند جھلکیاں دیکھیں۔

کینیڈا میں احمدیت کا آغاز

پہلی دفعہ شمالی امریکہ میں 1885ءمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام بھجوایا۔ 1904ء میں پہلا پھل ایک امریکن مسٹر اینڈرسن کے نام سے جماعت کو ملا۔ جن کا اسلامی نام 'احمد' رکھا گیا۔

28 اگست 1908ء کے ایک اخبار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر کے ساتھ احمدیت کا تعارف شائع ہوا۔ 1917ء میں پہلی احمدی خاتون 'فاطمہ مصطفیٰ' صاحبہ تھیں جنہوں نے مکرم مفتی محمد صادق صاحبؓ کے ذریعہ نیویارک میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ الحمدللہ۔

1927ء میں مسٹر و مسز اے سی ریڈ پاتھ (A.C. Reid path) نے احمدیت قبول کی۔

1961ء میں پہلی مرتبہ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ، کینیڈا تشریف لائے تا کہ باقاعدہ جماعت احمدیہ کو منظم کر کے سب افراد کو ایک لڑی میں پروئیں۔

پہلی صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا

1962ء میں مکرم عطاء اللہ صاحب ایڈوکیٹ معہ خاندان راولپنڈی سے مانٹریال (کیوبک) تشریف لائے اور 1963ء میں امریکہ کے مشنری مکرم میجر عبدالحمید صاحب کے ساتھ مل کر کینیڈا میں مقیم احمدی گھرانوں تک رسائی حاصل کی۔

مانٹریال میں محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عطاء اللہ صاحب ایڈوکیٹ نے 5 ممبرات کے ساتھ مل کر حضرت سیّدہ صدر صاحبہ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ سے اجازت حاصل کرنے کے بعد پہلی لجنہ اماء اللہ کی شاخ لگائی جو پھلی پھولی اور آج سارے کینیڈا کے طول و عرض میں لہرا رہی ہے۔

1965ء

مانٹریال 1965ء میں محترمہ عائشہ عطاء اللہ صاحبہ کو معہ خاندان ٹورانٹو آنا پڑا۔ جسکے باعث مانٹریال میں محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ چودھری عبداللطیف صاحب صدر مقرر ہوئیں۔(کینیڈا آمد 1959ء)

ٹورانٹو میں پہلے سے تین خاندان موجود تھے۔ محترمہ سیّدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان کی خواہش کے مطابق یہاں بھی لجنہ اماء اللہ قائم کی گئی۔ یہاں کُل 5 ممبرات تھیں۔ جنرل سیکرٹری محترمہ رشیدہ اصغر حسین صاحبہ مقرر ہوئیں(کینیڈا آمد 1963ء)

اسکے ساتھ ہی کارگزاری رپورٹ باقاعدگی سے مرکز (ربوہ) بھجوائی جانی شروع ہوئی اور ضروری معلومات خط وکتابت کے ذریعہ حاصل کی جاتی رہیں۔

8 اور 9 کی درمیانی شب نومبر کو حضرت خلیفة المسیح الثانیؓ اللہ تعالیٰ کی رضا سے داغِ مفارقت دے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے قرارداد تعزیت بھجوائی گئی۔

8 نومبر کو ہی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب منصب خلافت پر فائز ہوئے۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے اطاعت و فرمانبرداری میں سر جھکاتے ہوئے خلافتِ ثالثہ سے گہری عقیدت و وابستگی کا عریضہ ارسال کیا گیا۔

1966ء-1967ء

امسال مؤرخہ 7 جنوری کو جماعت "احمدیہ موومنٹ اِن اسلام" کے نام سے رجسٹرڈ ہوگئی۔ الحمدللہ۔

1967ء میں پہلا اجلاس نومبر میں .Y.M.C.A کے ہال میں 12 مرد اور 7 خواتین کی شمولیت سے ہوا۔

بریملی میں تیسری شاخ لجنہ اماء اللہ قائم ہوئی۔ پہلی صدر محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ شیخ منظور الحسن صاحب (کینیڈا آمد 1965ء) اور جنرل سیکرٹری محترمہ عصمت مرزا صاحبہ زوجہ مرزا مشتاق احمد صاحب مقرر ہوئیں۔(کینیڈا آمد 1967ء)

5 ممبرات نے دس سالہ بابرکت تحریک (برائے مصباح) میں حصّہ لیا۔ چندہ برائے مسجد ڈنمارک 300 ڈالر جمع کروائے۔ چند ممبرات لجنہ اماء

اللہ جلسہ سالانہ امریکہ میں شامل ہوئیں۔

1968ء

یکم جنوری کو پہلی عید الفطر برمکان غلام ربانی صاحب منعقد ہوئی۔ تقریباً 50 مرد و خواتین شامل ہوئے محترمہ مبارکہ ربّانی صاحبہ (کینیڈا آمد 1954ء) اور محترمہ یاسمین بخاری صاحبہ (کینیڈا آمد 1967ء) کو اکرام ضیف کی توفیق ملی۔

1969ء

ٹورانٹو میں تعداد ممبرات 15 ہو گئی تھی۔
محترمہ رضیہ مبارک خان صاحبہ ٹورانٹو آئیں۔ آتے ہی جماعتی خدمات کے لئے حاضر ہو گئیں، پہلے جنرل سیکرٹری رہیں پھر سیکرٹری مال بنایا گیا۔
عائشہ عطاء اللہ صاحبہ ناسازئ طبع کے باوجود بہت محنت کرتیں اور کرواتیں اگرچہ آپ نابینا تھیں۔

لجنہ اماء اللہ کی ترقی

برینٹ فورڈ میں چوتھی لجنہ اماء اللہ کی شاخ قائم ہوئی۔
وینکوور میں صرف 3 خاندان تھے۔ پہلا خاندان محترمہ قمر الاسلام صاحبہ زوجہ چودھری رشید احمد صاحب (کینیڈا آمد 1966ء)۔
کیلگری میں 3 خاندان تھے۔
آٹوا کا پہلا اجلاس محترمہ راشدہ سیال صاحبہ زوجہ مکرم چودھری محمد اشرف سیال صاحب (کینیڈا آمد 1967ء) کے مشورہ سے محترمہ فرحت نسیم صاحبہ زوجہ صوفی عزیز احمد صاحب (آٹوا آمد 1966ء) کے گھر ہوا۔ اس وقت کل چار خاندان تھے۔

1970ء تا 1979ء

1970ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے غلبۂ اسلام کی صدی کے استقبال کی تیاری کے لئے جماعت کو خصوصی پروگرام دیا۔
ٹورانٹو، بریملی، مانٹریال، آٹوا، کیلگری، وینکوور اور ونڈسر کی لجنات کی معمول کے مطابق باقاعدہ جماعتی اجلاسوں میں شمولیت ہونی شروع ہوئی۔ ممبرات سے رابطہ کر کے حضور انور کا پیغام پہنچایا گیا۔ مقامی طور پر بھی سب ممبرات سے رابطہ کر کے تیاری شروع کروادی گئی۔

1971ء

◊ مکرم مولانا عبدالرحمٰن بنگالی صاحب امریکہ سے تشریف لائے۔ تمام جماعتوں کے دورے کئے اور لجنہ اماء اللہ سے بھی خطاب فرمایا۔

◊ دورانِ سال 27 قرآن مجید غیر مسلم کینیڈینز کو تحفۃً دیئے گئے۔

◊ جلسہ سالانہ پاکستان کے لئے 8 بڑے حمام خرید کر دیئے۔

1972ء

لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال مکمل ہونے کی خوشی میں صدر صاحبہ عائشہ عطاء اللہ صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی طرف سے 'پچاس سالہ جشن تشکر' کے موقعہ پر پیغام تہنیت بھجوایا۔
ٹورانٹو میں نیوز بُلیٹن اور سرکلرز کے ذریعہ اندرون کینیڈا رابطے آسان ہو گئے۔

1973ء

محترمہ عائشہ عطاء اللہ صاحبہ کو امریکہ قیام کرنا پڑا۔ اس دوران باہم مشورہ سے محترمہ عطیہ شریف صاحبہ زوجہ مکرم سیّد شریف احمد منصوری صاحب (1970 آمد کینیڈا) کو قائم مقام صدر بنایا گیا۔ آپ نے بہت اچھا کام سنبھالا۔
محترمہ امۃ الکریم صاحبہ زوجہ مکرم خلیفہ عبدالوکیل صاحب تشریف لائیں۔ ٹورانٹو میں 3 سال بطور سیکرٹری مال، جنرل سیکرٹری، سیکرٹری مصباح (اشاعت) اور نیشنل سیکرٹری صنعت و حرفت کے طور پر نہایت جانفشانی سے کام کیا۔

1974ء

تعداد لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو 40، مانٹریال 8 اور آٹواہ 4 تھی۔ اب تک لجنہ اماء اللہ کی محصولات چندہ وصول کر کے اپنے گھر یا صدر صاحبہ کے پاس بطور امانت رکھوا دیتیں۔ محترمہ عطیہ شریف صاحبہ نے خطوط کے ذریعہ رابطہ کر کے مرکز (ٹورانٹو) میں مکرم مبارک احمد خان صاحب کے تعاون سے پہلا لجنہ اماء اللہ کا اکاؤنٹ کھلوا کر جمع شدہ چندہ جات 4000 ڈالر جمع کروا دیئے۔ محترمہ آمنہ لطیف صاحبہ مستقل آٹواہ منتقل ہو گئیں تو مانٹریال میں محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالمنان قریشی صاحب (کینیڈا آمد 1970ء) کے گھر پر جلسے، جمعے، اجلاس اور عیدین وغیرہ ہونے لگیں۔ نیز محترمہ سلیمہ خلیل صاحبہ زوجہ مکرم خلیل احمد چودھری صاحب (کینیڈا آمد 1966ء) سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مقرر ہوئیں۔

1975ء

برینٹ فورڈ میں 5 خاندان اور تعداد ممبرات 8 ہو گئی تھی۔ محترمہ عائشہ عطاء اللہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے انتخاب کروائے۔ دوبارہ محترمہ مبارکہ شیخ صاحبہ صدر حلقہ، جنرل سیکرٹری محترمہ مسرت سعید صاحبہ زوجہ مکرم سعید احمد جمیل صاحب (آمد 1967ء) اور سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ محترمہ روبی شاہین صاحبہ کو مقرر کیا۔
شروع میں ماہانہ اجلاس .Y.M.C.A کے ہال میں پردہ ڈال کر ہوتے تھے۔ پھر ممبرات لجنہ اماء اللہ کی خواہش پر مزید 6 ڈالر ماہانہ کرایہ پر ساتھ والا کمرہ لیا گیا جماعتی اجلاسوں کی کاروائی سننے کے بعد لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے علیحدہ اجلاس شروع ہو گئے۔ خدا کے فضل سے اجلاس کی حاضری اور کاروائی بہتر ہو گئی۔
جولائی میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے کینیڈا آ کر تمام اُمور کا جائزہ لیا۔ انتخابات کروائے۔ اس سے قبل مرکزی طور پر جماعت احمدیہ کینیڈا، جماعت احمدیہ امریکہ کے تحت تھی۔

دوسری صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا

1976ء

تعداد ممبرات لجنہ اماء اللہ 76 اور ناصرات الاحمدیہ ٹورانٹو 15 تھی۔

اپریل میں لجنہ اماء اللہ کے انتخاب ہوئے۔ صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ عطیہ عیسیٰ جان خان صاحبہ (ٹورانٹو آمد 1975) اور جنرل سیکرٹری محترمہ بشریٰ صاحبہ زوجہ چودھری عبد الباری صاحب (ٹورانٹو آمد 1975) سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ محترمہ طاہرہ بشریٰ ورک صاحبہ مقرر ہوئیں۔

اس وقت ماہانہ چندہ ایک ڈالر اور مسجد فنڈ 2 ڈالر تھا۔

8 اگست کو حضور انور معہ بیگم صاحبہ تشریف لائے۔ حضور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا گیا۔ حضور پُرنور نے لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمایا۔ حاضری تقریباً 100 تھی۔

نیاگرافالز کی سیر اور کوئنسٹن پارک میں شاندار پکنک منائی گئی۔

11 ستمبر کو افطار پارٹی، 15 ستمبر کو عید الفطر اور 17 ستمبر کو عید ملن پارٹی ہوئی اور لجنہ اماء اللہ نے 300 افراد کا کھانا تیار کیا۔

1977ء

22 مارچ کو پہلے مبلغ اسلام مکرم سیّد منصور احمد بشیر صاحب بی ایس سی کو حضور نے کینیڈا بھیجا۔ جماعت کو منظم کرنے کے لئے جہاں بھی احمدی گھرانے تھے، مشرقی کینیڈا سے مغربی کینیڈا تک دورہ کیا۔

وینکوور کا انتخاب کروایا۔ محترمہ بشریٰ حسین چوہدری صاحبہ پہلی صدر منتخب ہوئیں اور قمر چوہدری صاحبہ کو جنرل سیکرٹری بنایا گیا۔ کُل تجنید 10 تھی۔

کیلگری میں لجنہ اماء اللہ کا مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب نے انتخاب کروایا۔ محترمہ بشریٰ باری صاحبہ صدر اور جنرل سیکرٹری بشریٰ الیاس صاحبہ کو مقرر کیا گیا۔

ایڈمنٹن جماعت کی تعداد 20 تھی۔ پہلی مرتبہ جماعت نے ایک ہال کرایہ پر لے کر نمازِ عید ادا کی۔

24 جون کو پکنک اور مینا بازار منفرد طریقہ سے منعقد کیا گیا پہلی بار تمام لجنات نے اپنے اپنے جھنڈے بنائے۔ اُسی رنگ کے دوپٹے سفید شلوار، قمیض کے ساتھ اوڑھے ایک ہزار ڈالر آمد ہوئی۔ جو مسجد فنڈ میں جمع کروا دی گئی۔ عطیہ شریف صاحبہ کو نگران ناصرات الاحمدیہ بنایا۔ رسالہ ماہنامہ مصباح کے 20 خریدار تھے۔10 خریدار بڑھ جانے سے اب کُل 30 مصباح آرہے تھے۔ چندہ سالانہ 10 ڈالر تھا۔ 31 بہنوں نے اعانت مصباح میں حصہ لیا۔ 26 نومبر کو عید ملن پارٹی ہوئی۔ بہنوں نے خود کھانا تیار کیا۔

پہلا جلسہ سالانہ کینیڈا 24 اور 25 دسمبر کو پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حاضری 500 تھی۔

1978ء

5 فروری کو جلسہ تحریک جدید منعقد ہوا۔ 460 ڈالر کے وعدے ہوئے۔ الحمد للہ۔

12 فروری کو لجنہ اماء اللہ مانٹریال کا انتخاب ہوا۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (مانٹریال 1975) زوجہ عبد اللطیف قریشی صدر اور جنرل سیکرٹری زاہدہ سعید صاحبہ کو بنایا گیا۔

دوسرا جلسہ سالانہ کینیڈا 30 جون اور یکم جولائی کو منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی مکرم حضرت چودھری ظفر اللہ خان صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ شامل ہوئے۔

پہلا سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

30 جون کے افتتاحی پروگرام کے بعد سالانہ اجتماع منعقد کیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ کے پروگرام میں حضرت سیّدہ صدر صاحبہ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا دینی معلومات کا امتحان ہوا۔

ممبرات لجنہ اماء اللہ نے جلسہ کے دوسرے دن کا کھانا خود بنا کر فروخت کیا اور آمدنی 1000 ڈالر مسجد فنڈ میں جمع کروائی۔

2 جولائی کو مینا بازار کروایا۔

اکتوبر میں جماعت کیلگری نے مشن ہاؤس خریدا جس میں لجنہ اماء اللہ نے اہم کردار ادا کیا۔

11 نومبر کو عید الاضحیٰ منائی گئی۔ حضور انورؒ کا خصوصی سلام، پیغام اور عید مبارک وصول ہوئی۔ 26 نومبر عید ملن پارٹی کے لئے لجنہ اماء اللہ نے کھانا تیار کیا۔

محترمہ شاہدہ شہاب صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر سیّد شہاب احمد صاحب اور محترمہ نعیمہ صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر زبیر احمد ہاشمی صاحب نووا سکوشیا میں جماعتی کاموں اور تبلیغ میں مصروف رہیں۔ ایک بہن عائشہ الماس Eleanor نے اسلام قبول کیا۔

نیشنل صدر صاحبہ محترمہ عطیہ عیسیٰ جان خان صاحبہ اور جنرل سیکرٹری محترمہ امۃ الکریم خلیفہ صاحبہ نے بہت محنت سے کام کیا۔ مرکز سے موصول ہدایات کے مطابق سارا سال کام ہوتا رہا۔

1979ء

جنوری میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے انتخاب مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی منظوری موصول ہوئی جس میں صدر محترمہ عطیہ عیسیٰ جان خان صاحبہ جنرل سیکرٹری محترمہ رضیہ خان صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ محترمہ طاہرہ بشریٰ ورک صاحبہ شامل تھیں۔

کیلگری لجنہ اماء اللہ کا 16 جنوری کو پہلا اجتماع منعقد ہوا۔ حاضری 22 ممبرات لجنہ جبکہ ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع کی حاضری 9 تھی۔ صدر محترمہ نصیرہ مرزا رشید صاحبہ (آمد 1969 ایڈمنٹن) جنرل سیکرٹری محترمہ بشریٰ باری صاحبہ۔

26 جنوری کو کیلگری مشن ہاؤس کا افتتاح ہوا۔

ویسٹرن کینیڈا کے جلسہ سالانہ میں 14 ممبرات لجنہ اور 7 ناصرات کی بچیوں نے شرکت کی۔

بریمپٹن فورڈ کی صدر محترمہ مبارکہ شیخ صاحبہ اور جنرل سیکرٹری محترمہ نیر قمر قریشی صاحبہ اور سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ محترمہ ثریا عبد اللہ صاحبہ تھیں۔ لجنہ کی تعداد 15 اور ناصرات الاحمدیہ 8 تھیں۔

آٹواہ کی صدر محترمہ آمنہ چودھری صاحبہ اور جنرل سیکرٹری محترمہ راشدہ سیال صاحبہ۔ تعداد:16

بریملی کی صدر محترمہ عصمت مرزا صاحبہ اور جنرل سیکرٹری محترمہ ناصرہ لون صاحبہ جبکہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ روبی شاہین صاحبہ تھیں۔

وینکوور کی صدر محترمہ بشریٰ بیگم چودھری صاحبہ جنرل سیکرٹری نسیم بٹ صاحبہ ممبرات لجنہ 13 تھی۔

سیسکاٹون صدر لجنہ کا انتخاب ہوا۔ پہلی صدر محترمہ سیّدہ بشریٰ شاہ صاحبہ زوجہ سیّد تنویر احمد شاہ منتخب ہوئیں۔

تیسرا جلسہ سالانہ کینیڈا 30 جون اور یکم جولائی کو منعقد ہوا۔

ونی پیگ میں بشریٰ اعجاز صاحبہ زوجہ ڈاکٹر اعجاز احمد قمر نے اخبارات اور رسائل کے لئے مضامین لکھے جو جماعتِ احمدیہ کا تعارف اور تبلیغ کا موجب ہوئے۔

کینیڈا میں تعلیم و تربیت اور نماز کے لئے 19 سینٹر زبنائے گئے۔ 28 اکتوبر کو حضور انور نے غلبۂ اسلام کی صدی کے شاندار منصوبہ کا اعلان کیا۔

1980ء تا 1989ء

1980ء

نیشنل صدر محترمہ عطیہ عیسیٰ جان خان صاحبہ اور نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت نے مل کر ذکر حبیب کے جلسوں کا انتظام کیا۔ جس میں مکرم مولوی عطاء محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایمان افروز تاریخی واقعات اور روایات سنائیں۔ جس کے وہ عینی گواہ تھے۔

◊ جنوری میں لجنہ اماء اللہ کیلگری نے حضور پُرنور کی تحریک اشاعت قرآن میں 100 ڈالر ادا کئے اور آئندہ ہر ماہ دینے کا وعدہ بھی کیا۔

◊ 2 مارچ کو یوم مصلحِ موعود لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو اور باقی تمام برانچز میں منایا گیا۔

◊ 25 اپریل کو خصوصی اجلاس بُلا کر مجلس عاملہ مکمل کر کے تمام عہدیداران کو اُن کا کام سمجھایا۔

◊ جون میں تمام لجنات نے جلسہ یوم خلافت منعقد کئے۔

◊ 4 جولائی کو حضور پُر نور نے جرمنی میں اپنے خطاب میں کیلگری کے احمدی خاندانوں کی تعریف کی۔ جس میں اشاعتِ قرآن کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ قطب شمالی تک قرآن مجید لائبریریوں میں رکھوائے گئے اور نمائش وغیرہ کے ذریعہ تعارف قرآن کریم کروایا گیا۔

◊ 4 تا 10 ستمبر حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ دوبارہ تشریف لائے۔ تین روزہ قیام کے بعد کیلگری تشریف لے گئے جہاں ایڈمنٹن اور وینکوور کی لجنات نے حضور انور اور بیگم صاحبہ سے ملاقاتیں کیں۔

◊ 8 ستمبر کو کامیاب پریس کانفرنس کی۔

◊ 1225 مردوزن ملاقات اور خطابات سے مستفید ہوئے۔

◊ 21 نومبر کو نئی تحریک چودھویں صدی کو الوداع کہنے اور پندرھویں صدی کے استقبال کے لئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کثرت سے کرنے کے لئے کہا۔

◊ 30 نومبر کو جماعت کی طرف سے مکرم مولانا منصور احمد بشیر صاحب مشنری انچارج کو الوداعی دعوت دی گئی۔ جس میں ان کو الوداع کہنے کے ساتھ ہی نئے مقررہ مشنری مکرم منیر الدین شمس صاحب کو خوش آمدید کہا۔

1981ء

بفضلہ تعالیٰ یکم مئی کو جماعت نے ٹورانٹو میں ولسن ایونیو پر پہلا مشن ہاؤس کرایہ پر لیا۔ جس کا نام حضور انورؒ نے 'بیت العافیت' رکھا۔ الحمد للہ۔

◊ 22 فروری کو جلسہ مصلح موعود لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو اور فروری میں ہی باقی لجنات نے بھی جلسہ منعقد کیا۔

◊ 12 اپریل کو کینیڈا بھر کی لجنات نے جلسہ سیرت النبیؐ شایانِ شان منایا۔

◊ 18 اپریل کو پہلا سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو "بیت العافیت" میں منعقد ہوا۔ علمی مقابلہ جات میں 19 ممبرات لجنہ اور 17 ناصرات نے حصّہ لیا۔

◊ مئی میں سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کینیڈا ہوا۔

◊ 7 جون کو ارل ہیگ سکول میں جلسہ یوم خلافت ہوا۔

◊ 27 اور 28 جون کو چوتھا جلسہ سالانہ کینیڈا منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس میں حضور انورؒ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

◊ وقفہ کے بعد محترمہ عطیہ عیسیٰ جان خان صاحبہ کی زیرِ صدارت لجنہ اماء اللہ کا جلسہ سالانہ کا پروگرام شروع ہوا۔ کُل حاضری 110 تھی۔

◊ یکم اگست کو عید الفطر منائی گئی۔ چھُٹی کا دن تھا۔ مردو خواتین کی کُل حاضری 600 تھی۔

◊ 9 اور 10 اگست کو مغربی کینیڈا کا جلسہ سالانہ ہوا۔ دوسرے دن لجنہ اماء اللہ کا پروگرام جلسہ سالانہ ہوا۔ لجنہ اماء اللہ کیلگری، ایڈمنٹن اور وینکوور نے شرکت کی۔

◊ 25 اکتوبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے روحانی صحت کے ساتھ جسمانی صحت کے لئے کھیلوں کے کلب قائم کرنے اور سویابین کے استعمال کی تحریک کی۔

◊ 6 دسمبر کو حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی طرف سے قراردادِ تعزیت حضور انورؒ کی خدمت میں بھجوائی۔

تیسری صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا

5 نومبر کو حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے نئی صدر محترمہ عطیہ شریف صاحبہ اور جنرل سیکرٹری محترمہ محمودہ میاں زوجہ مکرم رشید ظفر میاں صاحب کی منظوری آئی۔

1982ء

◊ جنوری میں جماعت مانٹریال میں پہلا مشن ہاؤس 'النصرت' خریدا۔

پانچواں جلسہ سالانہ کینیڈا 31 جولائی اور یکم اگست کو منعقد ہوا۔ اسی دن وقفہ کے بعد مینا بازار ہوا اور اگلے دن محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ کی زیرِ صدارت لجنہ اماء اللہ کا جلسہ ہوا۔

◊ قرآن کریم کے 125 نسخے مختلف ہوٹلوں میں رکھوائے۔

◊ 22 جولائی کو عید الفطر تھی۔ 400 افراد شامل ہوئے۔

◊ 5 دسمبر کو جلسہ تحریکِ جدید ہوا۔ 10 بہنیں صفِ اوّل اور 2 بہنیں صفِ دوم میں شامل ہوئیں۔

◊ اکتوبر میں وینکوور جماعت نے مشن ہاؤس 'بیت الدعا' خریدا۔ الحمدللہ۔

پہلا سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ

28 فروری کو بیت العافیت میں ناصرات الاحمدیہ کا پہلا اجتماع ہوا۔

دوسرا سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کینیڈا

11 اپریل کو لجنہ اماء اللہ کا دوسرا سالانہ اجتماع ہوا۔ اس موقع پر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پیغام موصول ہوا۔

1983ء

9 جنوری کو محترمہ سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے محترمہ عطیہ شریف صاحبہ کی بطور صدر لجنہ کینیڈا مزید ایک سال کے لئے منظوری کا خط آیا۔

◊ 16 اور 17 مارچ کو دوروزہ ناصرات الاحمدیہ کی تربیتی کلاس مشن ہاؤس میں لگائی۔

◊ 11 اپریل کو لجنہ اماء اللہ کا اجتماع منعقد ہوا۔

◊ 17 اپریل کو نئی مجلس عاملہ تشکیل دی گئی۔

◊ 5 جون کو انتخاب ممبرات مجلس شوریٰ ہوا۔

◊ 5 ممبرات ٹورانٹو سے اور 5 ممبرات بیرون ٹورانٹو سے منتخب ہوئیں۔

◊ ایڈمنٹن کا دوبارہ انتخاب ہوا۔ صدر محترمہ نشاء شاہین صاحبہ مقرر ہوئیں۔

◊ مانٹریال میں پہلا اجتماع منعقد ہوا۔

چھٹا جلسہ سالانہ کینیڈا 30 اور 31 جولائی کو کینیڈا کا چھٹا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ دوسرے دن کے جلسہ کی صدارت محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ نے کی۔

◊ پہلی مرتبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کا انتخاب لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی منتخب نمائندگان نے کیا۔ جلسہ کی حاضری 300 ممبرات تھی۔

◊ امسال حبۃ الوحید اور گی آنا کی ایک فیملی مشرف بہ اسلام ہوئی۔

1984ء

◊ نیشنل صدر صاحبہ محترمہ عطیہ شریف صاحبہ کے ساتھ جنرل سیکرٹری ناہید خان صاحبہ اور سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ محترمہ راحت ملک صاحبہ اور حبۃ شاہ صاحبہ معہ دیگر مجلس عاملہ کام کرتی رہیں۔

تمام لجنات میں معمول کی کاروائی کے علاوہ ماہانہ اجلاسوں میں حضور انور کے خطبات اور مجالس عرفان بھی سنائی جاتی تھیں۔

◊ جلسہ سیرت النبیؐ، جلسہ مصلح موعودؓ، یومِ خلافت اور یوم مسیح موعودؑ منایا گیا۔

◊ ایک نہایت بابرکت تحریک 'جلسہ سالانہ کے لئے دیگوں کی ضرورت' کے لئے کی گئی۔ جس میں 14 خواتین نے حصّہ لیا۔

◊ 16، 17 مارچ کو تربیتی کلاس ناصرات الاحمدیہ 'بیت العافیت' میں ہوئی۔

◊ 22 اپریل کو اجتماع ناصرات الاحمدیہ ہوا۔

◊ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر 12 لڑکوں اور 14 لڑکیوں کی تقریب آمین ہوئی۔

◊ 14 مئی کو صدر پاکستان ضیاء الحق صاحب اور اُنکی بیگم صاحبہ کے نام علیحدہ علیحدہ خط لکھے۔ جس میں جماعت احمدیہ کے خلاف آرڈیننس کی مذمت کی۔

◊ تحریک جدید کے پہلے سے دوگنا وعدے 8,337 ڈالرز ہوئے۔

◊ صد سالہ جوبلی کے لئے 11,936 ڈالرز صرف لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو نے ادا کئے۔

◊ جلسہ سالانہ 6 اور 7 اکتوبر کو منعقد ہوا۔

◊ لنگر پار کر اور لجنہ ہال کے لئے 13,707 ڈالرز پاکستان بھجوائے۔

◊ 11 اگست کو اجتماع لجنہ اماء اللہ مشرقی کینیڈا ہوا۔

◊ پہلی مرتبہ کاروائی مجالس اور تمام تحریکات میں حصّہ لینے پر اوّل انعام لجنہ اماء اللہ وینکوور اور دوسرا انعام لجنہ اماء اللہ آٹواہ اور سسکاٹون کو دیا گیا۔

◊ اس وقت کُل نو (9) مجالس کام کر رہی تھیں۔ کل تجنید 286 تھی۔

نمبر شمار	جماعت	صدر لجنہ	لجنہ
1	بریمپٹن	مسرت جمیل سعید صاحبہ	28
2	برینٹ فورڈ	حسینہ عبداللہ صاحبہ	12
3	کیلگری	بشریٰ باری صاحبہ	30
4	ایڈمنٹن	فرحت مقبول صاحبہ	20
5	مانٹریال	سارہ سعید صاحبہ	15
6	آٹواہ	آمنہ لطیف چوہدری صاحبہ	12
7	سسکاٹون	سیّدہ بشریٰ تنویر صاحبہ	10
8	وینکوور	امۃ الصبور وحید صاحبہ	34
9	ٹورانٹو	انیسہ دانیال صاحبہ	125

1985ء

◊ بعض وجوہات کی بنا پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے مجلس عاملہ مرکزیہ کینیڈا کو کالعدم قرار دے دیا۔

◊ محترمہ نعیمہ مرزا صاحبہ کو نائبہ مشنری انچارج مقرر کر کے ملک کی تمام لجنات کو معمول کے مطابق کام جاری رکھنے کو کہا۔

◊ تجنید لجنہ اماء اللہ 500 ممبرات ناصرات الاحمدیہ 150 ممبرات تھی۔

◊ رسالہ مصباح کی خریداران 40 تھیں۔

◊ 5 مئی کو نئے مشنری مکرم نسیم مہدی صاحب ٹورانٹو تشریف لائے اور 16 جون کو مکرم منیر الدین شمس صاحب اور محترمہ ریحانہ شمس صاحبہ واپس لندن

تشریف لے گئے۔

◊ 19 جون کو عید الاضحیٰ اور 22 جون کو عید ملن پارٹی ہوئی۔

◊ 29 اور 30 جون کو جلسہ سالانہ ہوا۔ افتتاحی کارروائی کے بعد مینا بازار منعقد ہوا۔

◊ دوسرے دن لجنہ اماء اللہ کے جلسہ کی کارروائی انگلش اور اردو دونوں زبانوں میں ہوئی۔

◊ 3 اور 4 اگست کو جلسہ سالانہ مغربی کینیڈا منعقد ہوا۔ حاضری قریباً اڑھائی سو تھی۔ ساٹھ غیر از جماعت مہمان بھی شامل ہوئے۔

◊ 13 دسمبر کو پہلا مشن ہاؤس 'بیت الاسلام' خریدا۔

1986ء

لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو کی تجنید 196 ہو گئی تھی۔ انتظامی لحاظ سے اس کے تین حلقے بنادئے گئے۔

◊ مارچ میں تمام لجنات اور ناصرات کی نمائندگی کرتے ہوئے 150 ممبرات نے سخت سردی کے باوجود آٹوا جا کر اینٹی اسلامک آرڈیننس کے خلاف آواز اُٹھائی۔

◊ 11، 12 اور 13 جولائی کو پہلی مرتبہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ نے اپنا اجتماع اور کیمپنگ کی۔ جہاں علمی مقابلہ جات اور کھیلیں بھی ہوئیں۔

◊ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ پہلی مرتبہ (خلافت کے بعد) 18 سے 25 ستمبر تک معہ بیگم صاحبہ کینیڈا تشریف لائے۔

◊ 20 ستمبر کو کینیڈا کی پہلی مسجد بیت الاسلام کا سنگِ بنیاد رکھا۔

◊ کینیڈا اور امریکہ کے نمائندگان کی شوریٰ سے خطاب فرمایا۔ پریس کانفرنس، انٹرویوز، مجالس عرفان، ملاقاتیں، جماعتوں کے دورے۔ مختصراً یہ کہ نہایت مصروف اور برکتوں سے بھرپور وقت گزرا۔

◊ حضور انور نے 3 دن کیلگری میں قیام فرمایا۔

◊ 11 اور 12 اکتوبر کو جلسہ سالانہ ہوا۔ محترمہ فیضیہ مہدی صاحبہ کی صدارت میں افتتاحی پروگرام ہوا۔ علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔

◊ دوسرے دن مینا بازار کے بعد جلسہ سالانہ کا باقی پروگرام ہوا۔

چوتھی صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا

◊ مشنری انچارج صاحب کی زیر نگرانی اکتوبر میں صدر لجنہ اماء اللہ کا انتخاب ہوا۔ محترمہ محمودہ رشید ظفر میاں صاحبہ کے سب سے زیادہ ووٹ تھے۔ حضورؒ کی طرف سے منظوری کے بعد فروری میں صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا منتخب ہوئیں۔

1987ء

19 فروری کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی طرف سے منظوری کے بعد محترمہ محمودہ میاں صاحبہ نے 16 ممبرات پر مشتمل نئی مجلس عاملہ تشکیل دی۔ جنرل سیکرٹری محترمہ آنسہ احمد صاحبہ اور سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ محترمہ امۃ المتین جاوید صاحبہ کو بنایا۔

◊ پہلا اجلاس مارچ میں ہوا۔ تجنید لجنہ اماء اللہ 500 ممبرات اور ناصرات الاحمدیہ 150 ممبرات تھی۔

◊ لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو کو تعداد کے لحاظ سے 17 اپریل کو مزید 5 حلقوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

◊ تمام حلقہ جات کے دوبارہ انتخاب کروائے گئے۔ کل 14 حلقہ جات معہ تجنید درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	جماعت	صدر لجنہ	لجنہ	ناصرات
1	سینٹرل ٹورانٹو	امۃ الباسط ادریس صاحبہ	-	-
2	برینٹ فورڈ	امۃ الرحمٰن پراچہ صاحبہ	22	15
3	سکاربرو	عطیہ شریف صاحبہ	30	6
4	وان	امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ	69	15
5	بریمپٹن	نعیمہ مرزا صاحبہ	68	10
6	مسی ساگا	امۃ الحفیظ پراچہ	40	15
7	مارکھم	راحت ملک صاحبہ	49	16
8	آٹوا	آمنہ لطیف صاحبہ	18	8
9	وینکوور	منصورہ باجوہ صاحبہ	35	15
10	مانٹریال	خدیجہ منان صاحبہ	31	14
11	کیلگری	بشریٰ باری صاحبہ	36	10
12	ایڈمنٹن	نشاء خان صاحبہ	18	10
13	سیسکاٹون	بشریٰ تنویر شاہ صاحبہ	10	7
14	ونڈسر	نوروز ملک روزی صاحبہ	2	0

پہلی سالانہ نصرت جہاں سپورٹس

◊ 21 جون کو پہلی دفعہ بیت الاسلام میں سالانہ نصرت جہاں سپورٹس کا انعقاد ہوا۔ ساتھ ہی مینا بازار کے سٹالز لگائے گئے۔

◊ 23 اگست کو مشن ہاؤس میں ناصرات الاحمدیہ ایسٹرن کینیڈا کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔

◊ حضور انور نے لجنہ ہال ربوہ کے لئے چندہ کی تحریک کی تو لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی طرف سے 200,000 روپے کا وعدہ لکھوایا۔

◊ 28 ستمبر کو حضور انور معہ بیگم صاحبہ ٹورانٹو تشریف لائے۔ اُسی دن مجلس سوال وجواب ہوئی۔

◊ 29 ستمبر کو مجلس عرفان ہوئی اور 30 ستمبر کو واشنگٹن واپس تشریف لے گئے۔

◊ 7 ستمبر تا 13 ستمبر تک ہفتۂ وصیت منایا گیا۔

◊ 160 قرآن مجید ہائی سکول اور کالجز میں بورڈ آف ایجوکیشن کی منظوری سے رکھوائے۔

◊ 10 اور 11 اکتوبر کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حاضری قریباً 400 تھی۔

◊ تقریباً تمام حلقہ جات میں جلسہ سیرت النبیؐ، جلسہ سیرت حضرت مسیح موعودؑ، جلسہ یوم خلافت، جلسہ مصلح موعودؓ اور لوکل اجتماع منعقد کئے۔

◊ رمضان المبارک کا اہتمام نماز باجماعت، درس، نماز تراویح اور عید الفطر پھر عید الاضحیٰ پورے اہتمام سے منائی گئی۔

1988ء

صدر صاحبہ محترمہ محمودہ میاں صاحبہ، جنرل سیکرٹری محترمہ نادرہ خلیفہ صاحبہ۔

14 جماعتوں میں خدا کے فضل سے باقاعدگی سے کام جاری رہا۔

رسالہ النساء کا اجراء

معمول کی کاروائی کے علاوہ خدا کے فضل سے سہ ماہی رسالہ النساء شائع کروایا اس رسالہ کی پہلی ایڈیٹر محترمہ امۃ الصبور وحید صاحبہ تھیں۔ پہلے سال 170 ممبرات خریدار تھیں۔

◊ رسالہ مصباح کے خریدار 42 ہیں۔

◊ ٹورانٹو اور مسی ساگا میں سکولوں اور کالجوں کی لائبریریوں میں 80 قرآن مجید رکھوائے۔

◊ 500 پمفلٹ تقسیم کئے۔

◊ 10 جنوری کو پہلا سمپوزیم جلسہ پیشوایانِ مذاہب کروایا۔ حاضری 275 تھی۔ 32 غیر از جماعت مہمان تھیں۔ ہندو، عیسائی، یہودی، سکھ اور احمدی مسلمان نمائندگان نے اپنے اپنے مذہب کی معلومات پہنچائیں۔

◊ 13 مارچ کو مشرقی کینیڈا لجنہ اماء اللہ کا اجتماع منعقد ہوا۔ جون میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے مغربی کینیڈا کی لجنات کا دورہ کیا۔

◊ 26 جون کو سالانہ نصرت جہاں سپورٹس میں لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ممبرات نے ذوق و شوق سے حصّہ لیا۔

◊ 28 اگست کو مشن ہاؤس میں ناصرات الاحمدیہ مشرقی کینیڈا کا اجتماع ہوا۔

◊ 28 اور 29 ستمبر حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ مختصر دورے پر افرادِ خانہ سمیت تشریف لائے۔ دراصل امریکہ کے دورہ پر تشریف لائے تھے لیکن مولانا نسیم مہدی صاحب اور اہالیانِ کینیڈا کی دعوت پر کینیڈا تشریف لائے۔ مجالس سوال و جواب بھی منعقد ہوئیں۔

1989ء

جماعت احمدیہ عالمگیر ایک صدی مکمل کر کے خدا کے فضل سے دوسری صدی میں داخل ہو رہی تھی۔ اس خوشی میں پروگرام جشنِ تشکر منایا جا رہا تھا۔

◊ 8 جنوری کو نئی صدی مکمل ہو جانے کی خوشی میں مرد و خواتین کے لئے سپیشل تربیتی کلاس کا انعقاد ہوا۔

◊ 30 جنوری کو محترمہ راشدہ مرزا صاحبہ کو حضور انور کی منظوری کے بعد صدر لجنہ اماء اللہ ایڈمنٹن منتخب ہوئیں۔

◊ 13 مارچ کو لجنہ اماء اللہ مشرقی کینیڈا کا سالانہ اجتماع بیت الاسلام مشن ہاؤس میں منعقد ہوا۔

◊ 23 مارچ کو نئی صدی کا آغاز نمازِ تہجد سے کیا گیا نیز 23 مارچ کے اشتہار کے مطابق محترمہ صبیحہ عزیز اللہ صاحبہ نے 70 قرآن کریم طالبانِ حق تک پہنچائے۔

◊ 8 اپریل رمضان المبارک کا آغاز ہوا۔ بیت الاسلام اور باقی تمام جماعتوں کی مسجدوں میں درسِ قرآن کریم اور نماز تراویح کا انتظام ہوا اور لجنہ اماء اللہ نے افطاری کروائی۔ عید الفطر منائی گئی۔

◊ 14 جون کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ معہ بیگم صاحبہ کینیڈا تشریف لائے۔

◊ مجلس عرفان، سوال و جواب، فیملی ملاقاتیں، نمازیں، نماز جمعۃ المبارک اور جلسہ سالانہ کی تقاریر سے لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ نے خوب جھولیاں بھریں۔ حاضری 675 تھی۔

◊ 27 جون کو حضور انورؒ نے سسکاٹون کی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔

◊ 28 جون کو کیلگری کی پہلی مسجد کا افتتاح فرمایا۔

◊ 9 جولائی کو حضور انور نے چار پانچ گھنٹے وینکوور جماعت کے ساتھ گزارے۔

◊ جولائی میں احمدی پاکستانیوں پر مظالم سے متاثر ہو کر پاکستانی کونسلیٹ آف ٹورانٹو کو خطوط لکھے جس میں حکومتِ پاکستان سے پُر زور احتجاج کیا اور لکھا کہ احمدیوں کے جانی و مالی نقصان اور بنیادی انسانی حقوق کے دل سوز واقعات کا نوٹس لیا جائے۔

◊ 15 جولائی میٹروپولیٹن کی چھ لجنات نے مل کر گلین ہیفے پارک (Glen Haffey Park) بریمپٹن میں شاندار پکنک کا اہتمام کیا۔ جس میں حضرت سیّدہ مریم صدیقہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پاکستان مہمان خصوصی تھیں۔

◊ 16 جولائی کو دن میں عید ملن پارٹی اور شام کو پیراڈائز بینکویٹ ہال میں ایک یادگار تقریب میں حضرت سیّدہ صاحبہ نے بچوں کی تربیت کے موضوع پر سیر حاصل خطاب فرمایا۔

◊ 30 جولائی کو تیسری سالانہ نصرت جہاں سپورٹس کا انعقاد ہوا اور مینا بازار کے سٹالز بھی لگائے گئے۔

◊ 28 اکتوبر کو ناصرات الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو کا سالانہ اجتماع ہوا۔

لجنہ اماء اللہ کی تنظیم نے آئندہ آنے والے سالوں میں دن دُوگنی رات چُوگنی ترقی کی۔ تاہم اوّلین خواتین کی قربانیاں ہمیشہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی تاریخ میں درخشندہ ستارے کی مانند جگمگاتی رہیں گی۔ انشاء اللہ۔

اعلانِ نکاح

طاہرہ صدیقہ صاحبہ احمدیہ ابوڈ آف پیس سے تحریر کرتی ہیں کہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے بیٹے محمد رضوان احمد مبلّغ سلسلہ ابن محمد سرور بٹ مرحوم کا نکاح از راہِ شفقت پیارے آقا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفا مجید صاحبہ، واقفہ نو، بنت تحسین مجید صاحب وُڈبرج، سے یُوکے جلسہ سالانہ کے موقع پر پڑھایا۔ آپ مکرم خواجہ منیر احمد ڈار صاحب اسلام آباد کی نواسی ہیں۔ اِسی طرح رضوان محمد مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخِ احمدیت کے نواسے ہیں۔ دعا کی عاجزانہ درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت اور حقیقی خوشیوں کا باعث بنائے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کے پچاس سال

روبینہ چوہدری
پیس ویلج سنٹر ایسٹ

حضرت اقدس مسیح موعودؑ تذکرۃ الشہادتین میں فرماتے ہیں:

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلے میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔ ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰؑ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور عیسائی سخت نو امید اور بد ظن ہو کر اس جھوٹے عقیدے کو چھوڑیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"۔(تذکرۃ الشہادتین صفحہ 64-65)

قادیان کی ایک گمنام بستی سے پھلنے پھولنے والی یہ الٰہی جماعت آج خدا تعالیٰ کے فضل سے چار دانگِ عالم میں شہرت پا چکی ہے۔ کیا مشرق ہو یا مغرب، شمال ہو یا جنوب خدا تعالیٰ کی قائم کردہ اس جماعت کے باشندے ہر طرف پھیلے ہوئے نظر آتے ہیں۔

سبحان اللہ! کس شان و شوکت سے ہم حضرت مسیح موعودؑ کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کو اپنی زندگیوں میں پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔

امریکہ میں احمدیت کا پیغام تو حضرت مسیح موعودؑ کے دور میں پہنچ چکا تھا۔ جنوبی امریکہ کے ملک کینیڈا میں 1966ء میں باقاعدہ جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ مانٹریال (Montreal) وہ پہلا شہر ہے جہاں چند احمدی احباب نے مل کر مختصر سی جماعت قائم کی اور 5 دسمبر 1966ء کو جماعت، حکومت کے پاس رجسٹرڈ ہوئی۔

ابتداء میں گو جماعت چھوٹی سی تھی لیکن حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایات کے زیر نگرانی ہمارے مربیانِ سلسلہ اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہٗ ادا کرتے چلے گئے۔

آج جب ہم جماعت کے کینیڈا میں قیام پر پچاس سالہ تقریبات منا رہے ہیں اور ملک کے طول و عرض میں ان تقریبات کا سلسلہ جاری ہے تو ہم خدا تعالیٰ کے بے حد شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں اس ملک میں مذہبی آزادی عطا کی ہے۔ اور ابتداء میں چند افراد پر مشتمل یہ جماعت آج ہزاروں میں پہنچ چکی ہے۔ مساجد کی تعمیر اور مشن ہاؤسز کا قیام عمل میں آچکا ہے اور کئی منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ جامعہ احمدیہ، حفظ القرآن اسکول، عائشہ دینیات جیسے ادارے ہمارے بچوں کی روحانی تربیت میں روز و شب مصروف عمل ہیں۔

کینیڈا کی سرزمین کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ یہاں خلفائے کرام مختلف ادوار میں تشریف لاتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اپنے پہلے دورہ کینیڈا کے بارہ میں 22 اکتوبر 1976ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:

"بہر حال اس وقت وہاں ہماری بڑی جماعت ہے، گو وہ پھیلی ہوئی ہے لیکن ٹورانٹو کے قریب میں نے ایک جگہ دیکھی بھی تھی میں نے ان کو کہا ہے کہ 10-20 ایکڑ زمین کمیونٹی سینٹر کے لئے خرید لو........ جہاں ہمارے بچے چھٹیوں کے اوقات گزاریں اور وہاں ان کو بڑے خوشگوار ماحول میں رکھا جائے......... اور وہاں اسلام کی باتیں سیکھیں اور بڑے ہو جائیں اور ان کے ریفریشر کورسز ہوں"۔(خطبات ناصر جلد ششم صفحہ 532)

کینیڈا کی سرزمین کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ پہلی بار یہاں سے دنیا کے پانچ براعظموں میں بیک وقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا خطبہ جمعہ 16 اکتوبر 1992 کو سنا اور دیکھا گیا۔ آپ نے اس روز مسجد بیت الاسلام کا افتتاح فرمایا۔ حضورؒ نے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

"یہ موجودہ پروگرام ہے آج کا جو پانچوں براعظموں میں بیک وقت دکھایا جا رہا ہے۔ اس کی توفیق اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کے مخلصین کو ملی ہے اور انہوں نے تنہا یہ بوجھ اٹھایا اور اس بوجھ کو سعادت سمجھ کر چومتے ہوئے اٹھایا۔ بار بار درخواست کی کہ صرف آج کا جمعہ ہی نہیں۔ ہماری جماعت کو اجازت دی جائے کہ اس کے بعد اگلے دن کا پروگرام بھی اور پھر آخری جمعہ جو کینیڈا میں پڑھا جانا ہے یہ ساری تقریبات جماعت احمدیہ کینیڈا کے خرچ پر تمام عالم میں دکھائی جائیں"۔

(خطبات طاہر جلد 11 صفحہ 729)

(بقیہ صفحہ نمبر 28 پر)

لجنہ اماء اللہ کینیڈا کا ارتقائی دور

امتہ الرفیق طاہرہ

سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا

1990ء تا 2004ء

میری زندگی کا ایک اہم دن 11 اگست 1990ء ہے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا پیغام مکرم امیر صاحب کینیڈا کے ذریعہ موصول ہوا کہ حضور نے خاکسارہ کو ازراہِ شفقت صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا مقرر فرمایا ہے۔

یہ وہ دور تھا کہ جنوری 1990ء تا اگست 1990ء کوئی نیشنل صدر لجنہ نہ تھی اور سارا کام حضورؒ کی ہدایت پر مکرم امیر صاحب کے زیرِ نگرانی مقامی صدران لجنہ کے ذریعہ ہو رہا تھا۔ خاکسار اُس وقت حلقہ وان جس میں مسجد بیت الاسلام کا علاقہ شامل ہے اس کی صدر لجنہ کے طور پر خدمت کی سعادت پا رہی تھی۔ اور ہم ساری صدران ایک ٹیم کے طور پر ہدایات کے مطابق کام کر رہی تھیں۔

اتنی بڑی ذمہ داری اور خلیفۂ وقت کا براہِ راست مقرر کرنا اور مجھ سی کمزور ہستی، عجیب کیفیت تھی۔ بہر حال اطاعت اور مکمل اطاعت کو دِل میں رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں دُعا کیلئے لکھ کر کام کا آغاز کر دیا۔

نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے طور پر میری زندگی کا سفر جو 11 اگست 1990ء سے شروع ہوا وہ خدا کے فضلوں، رحمتوں، خلیفۂ وقت کی مشفقانہ دعاؤں اور حوصلہ افزائی کی بے شمار یادوں کو سمیٹتا اور ساری جماعت کے تعاون، خاص طور پر ساری بہنوں اور بچیوں کی محبت، تعاون اور انتھک محنت کی عظیم داستانیں رقم کرتا ہوا نومبر 2004ء میں مکمل ہوا۔ گویا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً ۱۴ سال سے زیادہ لگاتار نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے طور پر خدمت کی سعادت ملی۔ الحمدُللہ۔

اس سفر کی یادوں کو سمیٹنا شروع کیا تو ساری محبت کرنے والی، ایثار اور قربانی کرنے والی نیز دن رات خلوص اور محنت سے کام کرنے والی بہنوں کے روشن چہرے ذہن کی سکرین پر جلوہ گر ہوتے چلے گئے۔

مجھے ایک ڈبے میں لجنہ کی رپورٹس کے کاغذات ملے تھے جن سے آٹھ ماہ کے تعطل کے بعد لجنہ کو دوبارہ منظم کرنا، نیشنل عاملہ بنانا اور دو ماہ بعد جلسہ سالانہ کینیڈا کے انعقاد کے سارے انتظامات، ڈیوٹی چارٹ تقاریر کا پروگرام بنانا وغیرہ سبھی کچھ شامل تھا۔

دل چاہتا ہے کہ موضوع کی مناسبت سے ساری بہنوں کو ہدیۂ تبریک پیش کروں جنھوں نے ہر لحہ ساتھ دیا۔ کبھی ایسا محسوس نہیں ہوا کہ تعاون نہ ملا ہو بلکہ میری توقع اور امید سے بڑھ کر سب بہنوں نے ساتھ دیا۔ اگرچہ اس وقت میں عمر کے لحاظ سے ساری عاملہ میں سب سے کم عمر تھی مگر سب بہنوں نے ہمیشہ بے مثال اطاعت اور تعاون کا ثبوت دیا۔ ہمیشہ میرا دل سب بہنوں کی محبت سے بھر جاتا ہے اور دل کی گہرائیوں سے اُن کے اور اُن کی نسلوں کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔ اس سفر میں کچھ میری پیاری بہنیں اس فانی دنیا کو چھوڑ کر اپنے رب کے حضور حاضر ہو چکی ہیں مگر ان کی پیاری یادیں اور جماعت اور لجنہ کے لئے قربانیاں ان کے لئے جزائے خیر کا باعث ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ انکے درجات بلند فرمائے اور ساری محنت اور خدمت قبول فرمائے۔ آمین۔

سب سے پہلے میں نیشنل عاملہ لجنہ کینیڈا کے مختلف شعبہ جات کا ذکر کروں گی جن میں بہنوں کو نمایاں کام کی توفیق ملی۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ چودہ سالہ دور ہر لحاظ سے لجنہ کے منظم ہونے، انتظامی ڈھانچہ کے استحکام اور بہت سے نئے پروگراموں کے شروع کرنے اور انہیں مضبوط قدموں پر جمانے کا دور تھا۔ جن پر آئندہ آنے والے سالوں میں کام کرتے ہوئے لجنہ نے ترقی کیطرف قدم بڑھانے تھے۔ شاید یہی وہ انتظامی کام تھے جن پر اللہ تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی نگاہ تھی کہ جب حضور انور 1991ء میں جلسہ سالانہ کینیڈا پر تشریف لائے، میں ایک دن کچھ اور بہنوں کے ساتھ حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ کے پاس مشن ہاؤس میں تھی کہ اچانک حضور اپنے دفتر سے اندر تشریف لائے۔ سب کو سلام کا تحفہ دیا اور چند منٹ تشریف فرما ہوئے۔ مجھ سے حال پوچھا اور فرمایا "تم نے ساری انتظامی صلاحیت اپنے ابا (حضرت مولانا ابو العطاء صاحب مرحوم) سے لی ہے"۔ خاکسار کی حقیقت کیا تھی مگر حضور کی شفقت بے مثال تھی۔

سب سے پہلے نیشنل عاملہ کے شعبہ جنرل سیکرٹریٹ کا ذکر کروں گی۔ اس شعبہ میں نادرہ خلیفہ صاحبہ، عائشہ مالک صاحبہ، امتہ المتین جاوید صاحبہ، قدسیہ حمید صاحبہ، حمیرا شمیم صاحبہ اور امتہ النور داؤد صاحبہ کو بہت محنت سے کام کرنے کی توفیق ملی۔ اسی طرح فائزہ احمد صاحبہ نے بھی نائبہ کے طور پر اس شعبہ میں محنت سے کام کیا۔ سب سے لمبا عرصہ مکرمہ حمیرا شمیم صاحبہ نے تقریباً 8 سال جنرل سیکرٹری کے طور پر کام کیا۔

امسال پہلی مرتبہ اس شعبہ کے تحت سال کے شروع میں سارے سال کا لائحہ عمل بمع ہدایات شعبہ جات اور اجتماع کے پروگرام بنا کر کینیڈا بھر کی لجنات کو بھجوانا شروع کیا۔ تا کہ سارے مقامی پروگرام اور اجتماعات ایک ہی پروگرام کے تحت ہوں۔

1993ء میں پہلی دفعہ لجنہ کینیڈا کے تحت شوریٰ کا آغاز ہوا۔ اس کے لیے ایجنڈا کی تیاری، سب کمیٹیاں، مہمان بہنوں کے قیام وطعام کا انتظام اور کارروائی اجلاس وغیرہ شامل تھے۔ اس طرح 2004ء تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال لگاتار شوریٰ کا انعقاد کیا

گیا۔ الحمدللہ۔

شعبہ تعلیم: اس شعبہ میں نعیمہ مرزا صاحبہ، محترمہ امتہ الرشید لون صاحبہ، بشریٰ اعجاز قمر صاحبہ اور حمیرا شمیم صاحبہ نے بہت محنت سے کام کیا۔ محترمہ بشریٰ اعجاز صاحبہ آج ہم میں موجود نہیں، آپ کچھ سال وینی پیگ کی صدر لجنہ کے طور پر کام کرنے کے بعد 1995ء میں ٹورانٹو قیام پذیر ہوئیں اور جلد ہی نیشنل سیکرٹری تعلیم لجنہ کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا۔ آپ بہت اچھی منتظمہ اور بہت محنت اور سلیقہ سے کام کرنے والی تھیں۔ اپنی وفات دسمبر 2003ء تک آپ نے بہت اچھا کام کیا۔ ان کی وفات تمام لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے لئے بہت بڑا صدمہ تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور ساری خدماتِ دینیہ کو قبول فرمائے۔ آمین۔

شعبہ مال: اس شعبہ میں محترمہ عطیہ شریف صاحبہ نے میرے پورے دورِ صدارت میں بہت محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے جماعت کے کام کے لئے خاص لگن اور شوق عطا کیا ہے۔ آپ کے ساتھ باقاعدہ نوجوان بچیوں کی ٹیم آپکی نگرانی اور ہدایات کے مطابق کام کرتی تھی۔ نیشنل سیکرٹری مال لجنہ کینیڈا کے علاوہ مساجد کے لیے چندہ میں آنے والے زیورات کی قیمت لگوانا، بیچنا اور موصول شُدہ رقم کو جمع کروانا اور رسیدیں بنا کر دینا آپ کی ذمہ داری تھی۔ اللہ تعالیٰ آپکو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین۔

شعبہ تربیت: یہ بہت اہم شعبہ جس میں لجنہ کی عموماً اور نوجوان بچیوں کی تربیت پر خصوصاً توجہ دی جاتی رہی۔ اس شعبہ میں محترمہ آنسہ رشید صاحبہ نے ایک لمبا عرصہ بہت محنت سے کام کیا۔ بہت سے سوال وجواب کے پروگرام حضورؒ کی آمد پر اور مکرم امیر صاحب کینیڈا کے ساتھ منعقد کیے گئے۔ تقریباً ہر سال موسمِ گرما میں بچیوں کے باہر پارک وغیرہ میں پروگرامز بنائے گئے۔ اس شعبہ میں محترمہ ڈاکٹر شائلہ خان صاحبہ، بشریٰ کھوکھر صاحبہ اور عائشہ مالک صاحبہ نے بھی بہت اچھا کام کیا۔

شعبہ تبلیغ: اس شعبہ کے تحت بہت سے تبلیغی پروگرام اور تبلیغی نشستیں منعقد کی جاتی رہیں۔ قبل ازیں ایک مختلف المذاہب سمپوزیم منعقد ہوا۔ مگر دورانِ صدارت باقاعدہ ہر سال نہایت اعلیٰ پیمانہ پر بین المذاہب سمپوزیم منعقد ہوئے۔ شروع میں ناصرہ زبیری صاحبہ نے کام کیا آپ کے بعد نیشنل سیکرٹری تبلیغ کا کام محترمہ امۃ الصبور صاحبہ نے ایک لمبا عرصہ بہت محنت، شوق اور ذمہ داری سے کام کیا۔ آپ کے بعد کچھ عرصہ مبارکہ میاں صاحبہ، نعمانہ خان صاحبہ اور ثانیہ خان صاحبہ مرحومہ نے اس شعبہ میں نیشنل سیکرٹری کے طور پر کام کیا۔

شعبہ اشاعت اس شعبہ میں مبارکہ میاں صاحبہ، طلعت خلیفہ صاحبہ اور شکیلہ طاہر صاحبہ نے کام کیا۔ بروقت النساء کو سب لجنات تک پہنچانا اور پھر بعد میں ایم ٹی اے کے کام کی نگرانی اور کام کو بہتر سے بہتر انداز میں کرنا آپکی ذمّہ داری تھی۔ ایک نیوز لیٹر بھی شروع کیا گیا۔

شعبہ صنعت ودستکاری اس شعبہ میں نیشنل سیکرٹری کے طور پر محترمہ امتہ الکریم خلیفہ صاحبہ نے بہت شوق، محنت اور جانفشانی سے لمبا عرصہ کام کیا۔ آپ نے مینا بازار کو بہت اچھا آرگنائز کیا۔ مقامی لجنات میں مینا بازار منعقد کروائے، کھانے پکانے، سلائی کڑھائی کے مختلف مقابلہ جات کروائے اور ناصرات ولجنہ کی انعامات کے ذریعہ حوصلہ افزائی کی۔ سب سے بڑھ کر یہ بات ہے کہ مینا بازار سے حاصل شُدہ ساری رقم ہم نے مساجد فنڈ میں دے دی۔ اسی وجہ سے بہنوں نے شوق سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تا کہ وہ ثواب حاصل کر یں۔ مینا بازار سے حاصل ہونے والی رقم ہر سال بڑھتی گئی اور چند ہزار سے شروع ہونے والی رقم بڑھ کر 2004ء میں 18000،1 ڈالرز تک جا پہنچی۔ متعدّد مرتبہ رپورٹ بھجوانے پر حضورؒ کی طرف سے دعائیہ الفاظ جزاھن اللہ تعالیٰ احسن الجزاء، ماشاءاللہ، چشمِ بددُور، موصول ہوئے۔ جن سے سب بہنوں میں ایک نئی روح پیدا ہو جاتی۔ کچھ عرصہ انیسہ دانیال صاحبہ اور امۃ الشکور چوہدری صاحبہ نے بھی اس شعبہ میں بہت محنت سے کام کیا۔

شعبہ خدمتِ خلق اس شعبہ کے ذکر کے ساتھ ہی ہماری بہت ہی پیاری بہن محترمہ ذکیہ چیمہ مرحومہ کی پیاری یادیں تازہ ہو جاتیں ہیں۔ جنھوں نے ایک لمبے عرصہ تک نیشنل سیکرٹری خدمتِ خلق کے طور پر اپنی ذمہ داریاں نہایت ہی احسن رنگ میں نبھائیں۔ ہر موقع، جلسہ، اجتماع اور ہر تقریب کے وقت تمام وقت کام میں مصروف رہیں۔ یہ کام یوں بھی بہت محنت کا متقاضی ہے۔ اللہ تعالیٰ ذکیہ چیمہ صاحبہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین۔ آج اگرچہ آپ ہم میں موجود نہیں مگر ان کا مسکراتا چہرہ میرے چشمِ تصوّر میں موجود ہے۔ کچھ عرصہ امتہ لطیف ملک صاحبہ اور عطیہ راجہ صاحبہ نے بھی اس شعبہ میں کام کیا۔

شعبہ تجنید: اس شعبہ میں امتہ الطیف ملک صاحبہ، زرینہ مرزا صاحبہ اور ذکیہ چیمہ صاحبہ نے بہت اچھا کام کیا۔

شعبہ ناصرات: محترمہ شمس النساء خواجہ صاحبہ نے ایک لمبا عرصہ نیشنل سیکرٹری کے طور پر کام کیا۔ آپ کے ساتھ نائبہ اور پھر سیکرٹری کے طور پر بدر النساء خورشید صاحبہ نے بھی کام کیا جو آج ہم میں موجود نہیں ہیں۔ رفعت ہاشمی صاحبہ اور عطیہ چوہدری صاحبہ نے بھی کچھ عرصہ بطور نیشنل سیکرٹری بہت محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

شعبہ صحتِ جسمانی: اس شعبہ میں محترمہ ناصرہ زبیری صاحبہ، طاہرہ افغانی صاحبہ، جبیں خان صاحبہ اور ناہید زبیری صاحبہ نے بہت اچھا کام کیا۔ باقاعدہ ہر سال لجنہ اور ناصرات کی کھیلوں کا پروگرام کیا گیا۔ مختلف قسم کی دوڑیں اور مقابلہ جات کروائے جاتے جو سب کی دلچسپی کا باعث ہوتے۔ اسی طرح باقاعدہ والی بال اور بیڈ منٹن ٹورنامنٹ کروائے جاتے رہے۔

شعبہ ضیافت۔ ضیافت کے بغیر کام مکمل نہیں ہوسکتے۔ یہ شعبہ بہت محنت، صبر اور ہمت کا متقاضی ہے۔ بہت لمبا عرصہ تک نعیمہ داؤد صاحبہ نے بہت اچھا کام کیا۔ سب کو ضیافت بہم پہنچاتی رہیں۔ پھر کوثر ملک صاحبہ اور بشریٰ داؤد صاحبہ نے بھی بہت اچھا کام کیا۔ آپکے ساتھ مرحومہ نعیمہ بھٹی صاحبہ بہت تعاون کرتی رہیں جو آج ہم میں موجود نہیں

ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ اسی طرح جماعت کے نیشنل سیکرٹری ضیافت نصیر خان صاحب کی نگرانی میں مکرم ممتاز حسین صاحب مرحوم ہمیشہ ہر قسم کے نامساعد حالات میں بھی کھانا پکا کر لجنہ کو مہیا کرتے رہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

شعبہ تحریکِ جدید، وقفِ جدید اس شعبہ میں محترمہ طلعت خلیفہ صاحبہ اور مبارکہ میاں صاحبہ نے بہت اچھا اور منظم طور پر کام کیا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔ آمین۔

نیشنل عاملہ میں جن بہنوں نے کام کیا، دلی جذبہ اور خلوص سے کیا۔ ہم سب بہنوں کا یہ تعلق آپس میں بہت مضبوط اور محبت سے بھرپور تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر پہلو سے مکمل تعاون اور اطاعت کا مظاہرہ تھا۔ میرا ذرّہ ذرّہ اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزار ہے کہ ہم سب نے بہت اچھے رنگ میں کام کیا اور کسی قسم کی ناراضگی یا بدمزگی کا موقع پیدا نہ ہوا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

نیشنل عاملہ کا ذکر مکمل نہیں ہو سکتا اگر میں اپنی بہت ہی پیاری اور قابلِ قدر بہنوں کا ذکر نہ کروں۔ جنہوں نے اعزازی ممبرات کے طور پر کام کیا۔ ان میں سے دو بہنیں محترمہ مرحومہ فیضیہ مہدی صاحبہ اور محترمہ مرحومہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ۔ جن کے قابلِ قدر مشورے ہمیشہ مفید ثابت ہوتے رہے۔

فیضیہ مہدی صاحبہ مشن ہاؤس میں قیام پذیر ہونے کے باعث اکثر اپنا گھر عاملہ میٹنگز اور دوسری ضروریات کے لئے پیش کر دیتیں۔ نہ صرف گھر پیش کرتیں بلکہ ضیافت کے انتظامات کرتیں اور بہت تعاون کرتیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت سی قابلِ قدر صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ اللہ تعالیٰ آپکی ساری نیکیاں قبول فرمائے اور جنّت میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔ آمین۔

محترمہ امتہ الرشید شوکت صاحبہ اہلیہ مکرم ملک سیف الرحمن صاحب ہماری قابلِ احترام اعزازی ممبر تھیں۔ اگرچہ آپکا قیام کیلگری میں تھا مگر فون پر آپ سے رابطہ رہتا تھا۔ 1993ء کی شوریٰ لجنہ کے موقع پر ٹورانٹو تشریف لائیں۔ میرے گھر قیام کیا اور لجنہ کے کام وغیرہ دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور دعائیں دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

محترمہ امۃ الطیف خورشید صاحبہ اور محترمہ امۃ الحفیظ حسین صاحبہ کو مرکزِ سلسلہ ربوہ میں لمبا عرصہ خدمتِ دین کی توفیق ملی۔ ان کی شمولیت اور راہنمائی ہمیشہ مفید ثابت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں برکت فرمائے۔ آمین۔

مقامی صدران لجنہ

اب میں اپنی بہت ہی پیاری اُن بہنوں کا ذکر کروں گی جو مختلف حلقہ جات کی صدارت یعنی مقامی صدر لجنہ کی ذمہ داریاں نبھاتی رہیں۔

یہ وہ بہنیں ہیں جو دن ہو یا رات، ہر وقت اپنے حلقہ کی ترقی، استحکام کے لئے سرگرم عمل رہیں۔ ہر شعبہ کو بھرپور ترقی دیتے ہوئے بروقت ماہانہ رپورٹ بھجواتیں اور ہر پروگرام کو پوری محنت اور توجہ سے کامیاب بنانے کی پوری کوشش کرتیں۔

بہت سے پروگرام مقامی طور پر منعقد کروانے شروع کئے گئے جن میں مقامی اجتماع، مقامی مینابازار، مقامی کھیلیں، مقامی ٹورنامینٹ، مقامی جلسہ سیرت النبیؐ، جلسہ مسیح موعود علیہ السلام، جلسہ خلافت، جلسہ مصلح موعودؓ شامل تھے۔ اس طرح پورا سال یہ بہنیں دن رات مصروف رہتیں۔

پھر مینابازار کے لئے رقم اکٹھی کرنے کا ایک عجیب جذبہ تھا کیونکہ یہ ساری رقم براہ راست مسجد فنڈ میں جاتی تھی۔ گویا فاستبقوا الخیرات کی ایک دوڑ لگی ہوئی تھی۔ جس میں بہنیں زیورات دے کر، کپڑے سی کر، کھانے پکا کر اور دستکاری کی مختلف اشیاء مثلاً بُنائی کر کے اور کڑھائی وغیرہ کر کے زیادہ سے زیادہ رقم اکٹھی کرتیں تاکہ ان کے حلقہ کو نمایاں پوزیشن حاصل ہو۔ ان مقابلہ جات میں وینکور، سکاربرو، احمدیہ ابوڈ آف پیس، مسی ساگا، کیلگری وغیرہ نمایاں رہتے رہے۔

اسی طرح مالٹن، بریمٹن، سینٹرل ٹورانٹو، آٹواہ، مانٹریال، مارکھم، ٹورانٹو ایسٹ، اور ہملٹن کی لجنات بہت محنت سے کام کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے آمین۔

جن بہنوں نے اپنے حلقہ کی صدارت کی ذمہ داری سنبھالی ان میں سے کچھ اپنے خالقِ حقیقی کے حضور حاضر ہو چکی ہیں۔ جن کے نام حسبِ ذیل ہیں۔ ان سب بہنوں کی پیاری یادیں، دن رات شوق اور محنت سے کام کرنا کبھی نہیں بھول سکتی۔ میرا خدا ابھی ان سے راضی ہو اور ان کو اعلیٰ جزا سے نوازے۔ آمین۔

نام صدر	جماعت
ذکیہ اعجاز صاحبہ	کیلگری
عارفہ مرزا صاحبہ	ایڈمنٹن
بشریٰ اعجاز قمر صاحبہ	وینیپیگ
راحت ملک صاحبہ، نزہت آراء صاحبہ	مارکھم
مسز امتہ الحفیظ خیر البشر	نارتھ یارک
پروین یعقوب صاحبہ	سنٹرل ٹورانٹو اور رچمنڈہل
نیّر قریشی صاحبہ	بریمنٹ فورڈ
امتہ الحفیظ پراچہ صاحبہ	مسی ساگا
ذکیہ چیمہ صاحبہ	وان

اسکے علاوہ دیگر جماعتوں میں خدمات پانے والی خواتین کے نام حسب ذیل ہیں۔

نام صدر	جماعت
بشریٰ باری صاحبہ	کیلگری
یاسمین ملک صاحبہ	وینکور اور کنگسٹن
منصورہ باجوہ صاحبہ، راضیہ سرفراز صاحبہ، رقیہ باجوہ صاحبہ	وینکور
عطیہ شریف صاحبہ، طاہرہ صدیقہ صاحبہ، امتہ الحفیظ بھٹی صاحبہ اور مظفرہ امجد صاحبہ	سکاربرو
امتہ الباسط ادریس صاحبہ، رفعت عزیز صاحبہ، امتہ الرفیق ظفر صاحبہ	سینٹرل ٹورانٹو

نام صدر	جماعت
صبیحہ عزیز صاحبہ اور روحی اعجاز صاحبہ	مانٹریال
آمنہ چوہدری صاحبہ اور راشدہ سیال صاحبہ	آٹوا ہ
فرزانہ شفیق صاحبہ، امۃ الصبور صاحبہ اور رفعت عزیز صاحبہ	مسی ساگا
شاہین ناصر صاحبہ	ونڈسر
امینہ چوہدری صاحبہ	سینٹ کیتھرین
راشدہ مرزا صاحبہ اور فوزیہ زکریا صاحبہ	ایڈمنٹن
امۃ المتین صاحبہ اور بشریٰ تنویر شاہ صاحبہ	سسکاٹون
فرزانہ اسلم صاحبہ اور وحیدہ مرزا صاحبہ	مالٹن
مسرت جمیل سعید صاحبہ، نعیمہ مرزا اور بشریٰ راجپوت صاحبہ	بریمپٹن
مسز سعید عالمگیر صاحبہ، بشریٰ ریاض صاحبہ اور بشریٰ مظفر صاحبہ	ہملٹن
راحت ملک صاحبہ، نزہت آراء صاحبہ اور شمیم رحمان صاحبہ	مارکھم
عقیلہ واحد صاحبہ	درھم
امۃ القیوم صاحبہ، مسز فائز محی الدین صاحبہ	ٹورانٹو ایسٹ
بشریٰ ریاض صاحبہ	پیس ویلج

عین ممکن ہے کہ میری کئی بہنوں کے نام کا ذکر ہونے سے رہ گیا ہو کیونکہ یہ سب کچھ میں نے یادداشت سے لکھا ہے۔ ان کی خدمت میں یہی عرض کروں گی کہ ہم کمزور انسان غلطیوں اور خطاؤں سے مبرّا نہیں اور بہت کچھ نادانستگی سے بھول جاتے ہیں۔ مگر ہمارا پیارا خدا ہر چیز اور ہر عمل پر گہری نظر رکھنے والا ہے اس سے نہ کچھ پوشیدہ ہے اور نہ ہی وہ کچھ بھولنے والا ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نہ صرف ان سب بہنوں کو بلکہ ساری ان بہنوں کو جن کے نام غلطی سے رہ گئے ہیں یا انہوں نے کسی بھی رنگ میں خدمت کی ہو اپنے فضل سے اعلیٰ جزاء سے نوازے اور ہمیشہ اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین۔

چند نمایاں اقدام

جماعت احمدیہ کی خوش قسمتی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے متعدد مرتبہ اس زمین کو اپنے بابرکت وجود سے رونق بخشی۔ الحمدللہ۔

میرے چودہ سالہ دورِ صدارت میں حضورؒ پانچ دفعہ تشریف لائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک دفعہ تشریف لائے۔ خلیفہ وقت کا آنا جہاں بے شمار روحانی برکات لیکر آتا ہے وہاں بہت ذمہ داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ پوری کوشش ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کے قیام کے سارے انتظامات، جلسہ سالانہ اور سارے پروگرام ہر لحاظ سے اچھے اور حضور کی خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں۔

حضور کی رہائش اور قیام کو آرام دہ بنانے کے لئے باقاعدہ ایک ٹیم بنائی جاتی رہی۔ جس میں ہماری خوش قسمتی ہے کہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ بھی جب ان کو موقع ملا شامل ہوئیں۔ پہلے فیضیہ مہدی صاحبہ اور ان کی وفات کے بعد امۃ النصیر مہدی صاحبہ کے ساتھ امۃ اللطیف ملک صاحبہ، اختر صوفی صاحبہ عزیزہ عبید اللہ صاحبہ، نعیمہ داؤد صاحبہ، قمر احمد باجوہ صاحبہ، بدر باجوہ صاحبہ وغیرہ بہت شوق اور محبت سے کام کر کے خوشنودی حاصل کرتی رہیں۔ الحمدللہ۔

النساء

لجنہ اماء اللہ کینیڈا کا ترجمان ''النساء'' جو 1987ء میں شروع ہوا تھا اور 1989ء میں بند ہو گیا۔ جب ایک تعطل کے بعد مجھے ذمہ داری ملی تو اسے 1991ء سے دوبارہ شروع کیا گیا۔ پہلے اسے ہاتھ سے لکھا جاتا تھا۔ اس سلسلہ میں محترمہ امۃ الحفیظ حسین صاحبہ اور کچھ عرصہ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ نے تعاون کیا۔ پھر ہم مشن ہاؤس سے اردو ٹائپ کروانے لگے، جماعت سے تعاون ملنے پر ہم ان کے تہہ دل سے ممنون ہیں۔ اس وقت خیال آیا کہ کیوں نہ اردو پروگرام لجنہ خود خرید لے اور لجنہ ممبرات اس کی ٹریننگ لے کر سارا کام خود کریں۔ جلد ہی پروگرام خریدا اور بچیوں کی ٹریننگ کی اور پھر سارا کام لجنہ کی زیر نگرانی ہونے لگا الحمدللہ۔ اس کام میں شکیلہ طاہر، نوروز ملک صاحبہ، ڈاکٹر عقیلہ ظفر صاحبہ، امۃ الحیٔ صاحبہ اور طاہرہ چوہدری صاحبہ نے بہت کام کیا۔ یہ ایک بہت اہم قدم تھا جس نے آئندہ لجنہ کے لئے بہت آسانی پیدا کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ سال میں چار مرتبہ سہ ماہی رسالہ شائع ہوتا رہا جس میں بعض خاص نمبر بھی شامل تھے۔

پہلا لجنہ آفس

اکتوبر 1992ء میں مسجد بیت الاسلام کا افتتاح ہوا اور بیسمنٹ میں سیڑھیوں کے قریب بنا ہوا کمرہ لجنہ کینیڈا کو پہلے آفس کے طور پر مل گیا۔ اس سے قبل ساری چیزیں اور سارے کام گھر ہی سے کئے جاتے تھے۔ بہت خوشی ہوئی اور اس کو فرنیچر سے آراستہ کرنے کا انتظام کیا۔ پچھلے حصہ میں سٹیل کی فائلیں رکھنے والی الماریاں لے کے رکھیں اور لجنہ کے ریکارڈ کو اچھے طریقہ پر سیٹ کرنا شروع کیا۔ اس چھوٹے سے کمرے میں ہماری عاملہ میٹنگز، صدران کی میٹنگز وغیرہ ہوتیں اور ہم نے سینکڑوں گھنٹے کام میں گزارے۔ الحمدللہ۔

پہلی شوریٰ لجنہ اماء اللہ کینیڈا

اب لجنہ کی تنظیم ماشاءاللہ مضبوطی سے قدم جما رہی تھی لہٰذا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی اجازت اور راہنمائی سے 1993ء میں لجنہ کی پہلی شوریٰ منعقد ہوئی جس میں پہلی دفعہ ویسٹرن اور ایسٹرن کینیڈا کی ساری صدران اور نمائندگان مرکز ٹورانٹو تشریف لائیں اور شوریٰ و سالانہ اجتماع میں شامل ہوئیں۔ اس طرح ان کے لئے تربیت اور بہت کچھ سیکھنے کے بہترین مواقع پیدا ہوئے۔ جس کے نتائج جلد ہی سامنے آنے لگے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1993ء-2004ء تک لگاتار ہر سال شوریٰ منعقد ہوئی اور کُل بارہ مجالس شوریٰ کا انعقاد ہوا۔ الحمدللہ۔

بین المذاہب سمپوزیم

1989ء میں ایک جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد ہوا۔ مگر پھر التواء پیدا ہو گیا 1992ء سے مختلف مذاہب کی نمائنگان سے رابطہ کر کے "بین المذاہب سمپوزیم" کا انعقاد اعلیٰ پیمانے پر شروع ہوا جس میں آٹھ مذاہب کی نمائنگان بھی شامل ہوتی رہیں ۔بہت سی غیر از جماعت بہنیں جو مختلف مذاہب سے تعلق رکھتی تھیں اس میں شامل ہوئیں۔ غرض محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 13 نہایت کامیاب سمپوزیم منعقد کئے گئے۔ الحمدللہ۔

کلچرل شو

حضرت خلیفہ المسیح الرابعؒ نے اظہار فرمایا کہ ہماری احمدی بچیوں کو غیر ممالک میں رہتے ہوئے اپنے کلچر اور روایات سے متعارف کروانا چاہیئے۔ تاکہ ان کیلئے صحت مند تفریح مہیا ہو اور وہ اپنی روایات اور طور طریقوں کو سمجھ سکیں اور ایسے پروگرام ہوں جن سے وہ لطف اندوز ہوں۔ اس کے پیش نظر پہلی دفعہ کلچرل شو سکاربرو میں ایک ہال میں منعقد کیا گیا۔ جس میں اسلامی شادی، پاکستان کے علاقائی لباس اور کچھ تفریحی پروگرام رکھے گئے۔ اس سارے پروگرام کی رپورٹ جب حضورؒ کی خدمت میں بھجوائی تو حضورؒ نے نہ صرف اسے پسند فرمایا بلکہ اس رپورٹ کی کاپیاں بنوا کر دوسرے ممالک میں بھی بھجوائیں تاکہ وہاں بھی ایسے دلچسپ اور صحتمندانہ پروگرام کئے جا سکیں۔ الحمدللہ۔

ریفریشر کورس کا انعقاد

جیسے جیسے لجنہ کے کام بڑھ رہے تھے اور قدم ترقی کی جانب بڑھ رہے تھے ، ضرورت تھی کہ عہدیداران کی تربیت اور ٹریننگ باقاعدہ طور پر کی جائے۔ ان سے رابطہ زیادہ ہو اور آپس میں ایک دوسرے سے ملنے سے نئی اور اچھی باتیں سیکھنے کا موقع ملتا رہے لہٰذا پہلی دفعہ لجنہ کینیڈا کی ساری عہدیدار جو ٹورانٹو میں رہتی تھیں۔ یعنی صدران اور عاملہ ممبرات کا ریفریشر کورس منعقد کیا گیا اور پھر باقاعدگی سے اس کا انعقاد کیا جانے لگا تاکہ دورانِ سال ترقی کا جائزہ لیا جاسکے۔ اور بہترین منصوبے بنائے جاسکیں۔

ایم۔ ٹی۔ اے ٹیم

ایم ٹی اے کے قیام کے بعد حضورؒ کی ہدایت کی روشنی میں ایم ٹی اے ٹیم بنائی گئی۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ لجنہ خود کیمرہ کنٹرول کر سکے اور ایم ٹی اے کے لئے کچھ پروگرام بنا سکے۔ لہٰذا طاہرہ فیصل صاحبہ کی نگرانی میں قرۃ العین ہادی، عظمیٰ شاھد، خولہ شاھد، عظمیٰ میاں، فرزانہ، صائمہ فرح اور عطیہ المومن وغیرہ نے ٹریننگ لینی شروع کی۔ ایک ٹیم کی ٹریننگ مکمل ہونے کے بعد ایک اور ٹیم تیار کی گئی۔ اسی طرح ایڈیٹنگ کے لئے خاص کمپیوٹر خرید ا گیا۔ ان سب کاموں میں طاہرہ فیصل صاحبہ اور ان کے شوہر نے بہت مدد کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے آمین۔ اسی طرح کیمرہ اور دوسرا سامان خریدا گیا تاکہ لجنہ سارے کام خود کر سکے۔ اس کے علاوہ بہت سی Documentaries پر بھی کام کیا گیا۔ الحمدللہ۔

مشاعرہ کا انعقاد

ٹورانٹو میں لجنہ کی زیادہ تر تعداد کا تعلق پاکستان سے ہے۔ ان کی یادوں کو تازہ کرنے اور ادبی ذوق کی تسکین کے لئے پہلی دفعہ مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں بہنوں نے بہت شوق سے حصہ لیا اور شمولیت بھی کی۔ اسی روایت کی وجہ سے اب بھی مشاعرے منعقد کئے جاتے ہیں۔

بیت مریم

1999ء میں مسجد بیت الاسلام سے ملحقہ 50 ایکڑ زمین پر تقریباً 300 گھروں کی تعمیر کا منصوبہ "پیس ولیج" کی شکل میں سامنے آیا، تو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دل میں ڈالا کہ لجنہ کینیڈا کا بڑا آفس ہونا چاہیئے اور وہ ہم ایک گھر کو خرید کر بطور آفس استعمال میں لاسکتے ہیں۔ میں نے یہ تجویز اپنی عاملہ کے سامنے رکھی اور پھر مکرم امیر صاحب سے بات کی۔ ابھی تک کسی ذیلی تنظیم نے ایسا نہ سوچا تھا۔ اس لحاظ سے لجنہ کینیڈا پہلے نمبر پر تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی خدمت میں اجازت اور منظوری کے لئے لکھا اور پھر مسجد کے سامنے سڑک کی دوسری طرف 96 احمدیہ ایونیو خرید لیا گیا۔ یہ تین منزلہ گھر ہے جو 3000 مربع فٹ ہے۔ اس میں 5 کمرے، کچن، بورڈ روم وغیرہ شامل ہیں۔
گویا مسجد میں ملنے والے چھوٹے آفس سے ہم اس بڑی آفس بلڈنگ میں منتقل ہو گئے۔ قبل ازیں ہم مینا بازار سے حاصل ہونے والی ساری رقم مسجد فنڈ میں دیتے تھے۔ اب حضور کی اجازت سے وہ رقم "بیت مریم" کے لئے دے دی گئی اور کسی نئی تحریک کی ضرورت پیش نہ آئی۔ الحمدللہ۔ لجنہ کینیڈا کے لئے 16 جنوری 2001 وہ خوشی کا دن تھا جب "بیت مریم" کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں مانٹریال، آٹوا سے لیکر ونڈسر تک بہت سی عہدیداران نے شرکت کی۔ الحمدللہ۔
ہر کمرہ مختلف سیکرٹریان کو دے دیا گیا اور اس میں الماریاں بنوا دی گئیں تاکہ وہ سارا ریکارڈ اچھے طریقہ پر سیٹ کر سکیں۔ تا آئندہ آنے والوں کے لئے فائدہ ہو۔

نصرت جہاں لائبریری

بیت مریم کے قیام کے وقت ہی میری یہ خواہش تھی کہ اس کی بیسمنٹ میں لائبریری اور ایم ٹی اے کا کمرہ بنایا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ خواہش بھی پوری کر دی اور ایک سال بعد لائبریری کا پلان بنایا گیا ہے۔ خوبصورت الماریاں بنوائیں اور بہت سی کتب اور رسائل خریدے گئے۔

میں اپنے خدا کا کس طرح شکر کروں کہ اس نے ہمیں کس قدر محبت اور قربانی کرنے والی خدمت گزار بہنیں دی ہیں کہ لائبریری کے بننے کا سنتے ہی مکرمہ رفیقہ خان صاحبہ جن کو لائبریری کے کام کا وسیع تجربہ ہے، نے اپنی خدمات پیش کر دیں میں نے انہیں کہا کہ ابھی سے ٹیم بنا کر لڑکیوں کی ٹریننگ شروع کر دیں۔ لائبریری کے تکمیل پاتے ہی ایک ٹیم تیار تھی جس نے کتابوں کو سیٹ کرنا اور لیبل کرنا تھا۔ تاکہ کتابوں کے استفادہ اُٹھایا جاسکے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

کیلگری ساؤتھ

خلیفہؑ وقت کی روحانی توجہ کا ایک نشان

حافظہ امتہ السلام طارق، حافظہ صدیقہ رحمان زاہد

(تصویر میں کھڑے لڑکا لڑکی 21 سال بعد زندگی کے ساتھی بن گئے)

آج سے تقریباً 30 سال پہلے کی بات ہے میرے بڑے بھائی مکرم طاہر اقبال سیلونی صاحب نے ربوہ میں خلیفہ رابعؒ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اس وقت ان کی عمر تقریباً 13 سال تھی۔ وہ اپنے ساتھ میرے چھوٹے بھائی محمد شاہد اقبال سیلونی کو بھی ساتھ لے گئے جن کی عمر اس وقت 9-10 سال کی تھی۔ حضور تشریف لائے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہہ کر کرسی پر تشریف فرما ہوئے۔ کمرہ میں موجود تقریباً 25 کے قریب افراد بیٹھے تھے۔ حضور نے باری باری سب سے حال دریافت کیا۔ اس ملاقات میں ایک ایسی فیملی بھی موجود تھی جن کے ساتھ ایک چھوٹی بچی جس کی عمر 3-4 سال تھی ملاقات کے لیے آئی ہوئی تھی۔

ملاقات ختم ہونے کے بعد بھائی نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ ایک یادگار کے طور پر آپ کے ساتھ تصویر بنوانا چاہتے ہیں۔ حضور نے ازراہِ شفقت درخواست کو قبول کیا اور تصویر کی اجازت دے دی۔ ان ملاقاتیوں میں دو ہی چھوٹے بچے تھے جن کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے میرے بھائی شاہد اقبال اور وہ 3-4 سال کی بچی۔ اس فیملی سے ہمارا کوئی تعلق، واسطہ نہیں تھا۔ جب تصویر کا وقت ہوا تو حضور نے اس بچی کی فیملی کو بھی ساتھ بلوا لیا۔ ان کا نام راحیلہ فرخ تھا۔ حضور نے پیار کیا اور اپنے بائیں دستِ مبارک سے اس بچی کو اپنے سامنے کھڑا کر لیا اور ساتھ میرے بھائی شاہد اقبال صاحب کو اپنے دائیں ہاتھ کھڑا کر لیا اور اس طرح دونوں کو اکٹھے کر کے پیار بھی کیا۔ تصویر ہوئی اور ملاقات ختم ہو گئی۔ یہ تصویر ہم نے پنے گھر میں آویزاں کر لی۔

21 سال کا عرصہ گزر گیا۔ اس بچی اور ان کی فیملی سے ہمارا کوئی رابطہ نہیں تھا۔ بھائی بیرونِ ملک چلے گئے۔ 2002ء میں والدہ محترمہ صادقہ پروین سیلونی صاحبہ (مرحومہ) نے بھائی کا رشتہ تلاش کرنا شروع کیا۔ دفتر رشتہ ناطہ سے بھی رابطہ کیا بہت سارے رشتے آئے بہت تعلیم یافتہ خوب سیرت و صورت کئی جگہ بات طے ہوتی رہی لیکن خدا جانے کیوں ختم ہو جاتی۔ والدہ محترمہ بہت پریشان رہتی تھیں اور خدا کے حضور دعا گو رہتیں کہ خدا تعالیٰ جو کرے بہتر کرے۔ ایک دن اچانک دوپہر کے وقت ایک میاں بیوی رشتے کے سلسلے میں ہمارے گھر (ربوہ میں) آئے۔ انھیں کمرہ میں بٹھایا مشروب وغیرہ دیا۔ سامنے حضور انورؒ کے ساتھ ملاقات والی تصویر لگی ہوئی تھی۔ اُن کی نظر پڑی تو بولے کہ یہ تصویر میرے بڑے بھائی کے گھر میں بھی ہے آپ نے کہاں سے لی۔ ہم نے کہا کہ یہ ہماری حضور کے ساتھ یادگار تصویر ہے۔ اس ملاقات میں اُن میاں بیوی نے اپنی بچی کی بات نہیں کی بلکہ یہ کہا کہ میرا بھائی اس بچی کیلئے رشتہ تلاش کر رہا ہے جو تصویر میں کھڑی ہے آپ کوشش کر کے دیکھ لیں۔

والدہ محترمہ کو دو سال قبل اس بچی کا خیال آیا تھا مگر یہ سوچ کر چھوڑ دیا کہ خدا جانے یہ کون ہے اور کہاں ہو گی۔ بہر حال ان کے کہنے پہ والدہ محترمہ اُن کے گھر گئیں اور بچی اور ان کے والدین سے ملاقات کی تو پتہ چلا کہ اُن کی بیٹی کے بہت سارے رشتے بیرونِ ملک اور اندرونِ ملک سے بھی آئے ہیں لیکن بات ہوتی اور ختم ہو جاتی ہے۔ ہماری طرف سے رشتہ منظور تھا انھوں نے دوسرے دن یہ رشتہ منظور کیا۔ نہ انہوں نے ہم سے کوئی دیگر تفصیلات پوچھیں اور نہ ہم نے اُن سے۔ صرف اس بناء پہ کہ جب خلیفہؑ وقت نے ان کو جوڑ دیا ہے تو ہم کون ہوتے ہیں ان کو علیحدہ کرنے والے۔ خلیفہؑ وقت کا دایاں ہاتھ لڑکے اور بایاں ہاتھ لڑکی کے کندھے پر ہے چنانچہ ایک ہفتہ کے اندر اندر یہ رشتہ طے ہوا اور شادی ہو گئی۔

18 مارچ 2004ء کو بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بعد نماز مغرب 60،000 روپے حق مہر پر نکاح پڑھایا۔ 21 مارچ 2004ء کو دعوتِ ولیمہ ہوئی۔

الحمدللہ، اللہ تعالیٰ نے ان کو تین بیٹیوں اور ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جوڑے کو ہمیشہ خوش و خرم اور آباد رکھے اور حضور کی دعاؤں اور برکات کا ہمیشہ وارث بنائے رکھے۔ آمین۔

کاروانِ اخلاص ووفا

2004ء___2010ء

امتہ الرفیق ظفر
سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا

عاجزہ اپنے ربِّ جلیل پر فخر کرتی ہے جس نے مجھ نالائق، پُر تقصیر اور ناکارہ کو توفیق بخشی کہ محض اُس کے فضل سے 2004ء تا 2010ء بطور نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا خدمت کی توفیق ملی۔ عاجزہ کا دِل اپنے محسن ومنان رب کی عنایات پر جذباتِ تشکر سے لبریز ہے کہ اُس نے خلافت جیسی بیش بہانعمت سے سرفراز فرمایا اور اپنے پیارے امام، اپنے مرشد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیلئے گہرے احسان مندی کے جذبات رکھتی ہے کہ جن کی شفقت، راہنمائی اور دُعائیں ہمارے لئے روشنی کا چراغ بن کر ہمیشہ ممد ومعاون رہیں۔ آپ کی زرّیں نصائح اور مفید ہدایات ہمارے لئے خیر کا مَعدن ثابت ہوئیں اور آپکے دُعاؤں سے بھرپور خطوط ہمارے حوصلے بلند کرتے رہے۔

خاکسار اپنی مہرباں مادر، محسنہ حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہؒ (حضرت چھوٹی آپا صاحبہ) مرحومہ کیلئے ہمیشہ دُعا کرتی ہے جن کی تربیت اور پاکیزہ رفاقت کے سائے تلے اور جن کی دعاؤں کے طفیل عاجزہ کو خدمتِ دین کی محبت نصیب ہوئی۔ آپکی یہ بیش بہاقیمتی نصائح ودُعائیں کہ "اللہ تعالیٰ تمہیں ہمیشہ عاجزی کے ساتھ دین کی خدمت کے مواقع نصیب کرتا رہے"۔ میری زندگی کا حاصل ٹھہری۔

مؤرخہ 6 نومبر 2004ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے محترم امیر صاحب کو صدر لجنہ کی منظوری کی فیکس موصول ہوئی۔ 17 نومبر 2004ء کو مکرمہ امتہ الرفیق طاہرہ صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے صبح 11 بجے بیتِ مریم میں عاجزہ کو صدر کے عہدے کا چارج دیا۔ دُعا کے ساتھ آپ نے ہر شعبہ کے دفتر، کام، لجنہ کے اثاثہ جات اور رپورٹس کے متعلق تفصیلاً آگاہی دلائی۔ اللہ تعالیٰ اُن کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

بفضل تعالیٰ عاجزہ نے اپنے اندر اور کارکنات کے دل میں خدمتِ دین کی عاشقانہ روح پیدا کرنے کیلئے سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس زرّیں ارشاد "سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُھُمْ" کو ہمیشہ مدِّ نظر رکھنے کی کوشش کی اور وحدت کی روح پیدا کرنے کیلئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات سن کر اس پر خود عمل کرنے اور کروانے کو لجنہ کا اوّلین مقصد ٹھہرایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے عاملہ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد 5 دسمبر 2004ء کو بیتِ مریم میں نیشنل عاملہ کی پہلی میٹنگ لی گئی۔ تلاوت اور عہد نامے کے بعد عاجزہ نے سورہ آلِ عمران آیت 160 کے مطابق عہدہ داران کی خوبیاں بتائیں۔ تمام سیکرٹریان کا تعارف کروایا اور دعاؤں کے ساتھ کام کی ابتداء کی اور سب سیکرٹریان کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمتِ مبارک کہ میں خطوط لکھنے اور آپکی دُعاؤں سے فیضیاب ہونے کی درخواست کی۔

یہ حقیقت ہے کہ کسی تنظیم کی کامیابی کا انحصار تعاونِ باہمی پر ہوتا ہے۔ ٹیم ورک وہ گُر ہے جس سے فلاح وابستہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اِس دُعائے خاص سے کہ "اللہ تعالیٰ آپ کو سلطانِ نصیر عطاء فرمائے"۔

مجھ نالائق کو اللہ تعالیٰ نے ایسے ساتھی، ایسی معاونات عطاء فرمائیں۔ جو اپنی خداداد قابلیتوں اور استعدادوں کے ساتھ لجنہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق ہر صدر اور عہدہ دار کو لجنہ کا دستورِ اساسی ذہن نشین کرنے کی تلقین کی گئی۔ عاجزہ نے خود بھی اسے بار بار پڑھا اور اس کی روشنی میں لجنہ کو ترقی دینے کیلئے پروگرام ترتیب دیئے۔ تمام مجالس سے رابطے مضبوط کیے۔

2004ء میں مجالس کی تعداد 29 تھی۔ بعد ازاں خدا کے فضل سے مجالس کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا اور 2010ء میں لجنہ کی مجالس کی تعداد 69 تک پہنچ گئی۔ الحمدللہ علیٰ ذٰلک۔ اور ناصرات کی مجالس کی تعداد 53 تھی۔

بیتِ مریم میں منگل کا دن لجنہ کا دفتر صبح 10:30 بجے تا شام 5:00 بجے کھولنے کیلئے مختص کیا گیا۔ تا تمام شعبہ جات کی سیکرٹریان ایک باقاعدہ لائحہ عمل کے ساتھ اپنے اپنے شعبہ کو ترقی دینے کے لئے کوشاں ہوسکیں۔

خداتعالیٰ کے فضل سے یہ امر خوشی کا باعث ہے کہ ساری نیشنل مجلس عاملہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق وصیّت کے بابرکت نظام میں حصہ لیا۔ الحمدللہ

خوش نصیب گھڑیاں

جون 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کینیڈا تشریف لائے۔ وینکوور، کیلگری اور دیگر شہروں کے دورہ جات کے بعد حضور ٹورانٹو تشریف لائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 5 جولائی 2005ء کو ازراہِ شفقت مجلسِ عاملہ کے ساتھ میٹنگ لی اور زرّیں ہدایات سے نوازا۔ سب سیکرٹریان سے ان کے شعبہ اور کاموں سے متعلق پوچھا اور لجنہ کی ترقی اور بہبودی کیلئے بیش قیمت نصائح فرمائیں۔ بعد از اں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ کیلئے یہ مبارک دُعا اپنے بابرکت ہاتھوں سے تحریر فرمائی۔

"اللہ تعالیٰ مزید جِلا پیدا کرے"۔

کینیڈا کے اس مبارک دورے کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے بابرکت ہاتھوں سے کینیڈا کے خوبصورت شہروں یعنی

وینکوور، کیلگری اور بریمپٹن میں خدا کے گھر کی بُنیاد رکھی۔

بعد ازاں صاحبزادی حضرت سیّدہ امتہ السبوح صاحبہ مدّ ظلہا العالی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اپنے مبارک ہاتھوں سے ان مساجد کی بنیاد میں اینٹ رکھی۔ دُعاؤں کے ہالہ میں یہ تقاریب منعقد ہوئیں۔

عاجزہ کو بھی اللہ تعالیٰ کے تفضّل خاص سے مسجد بیت الرحمن وینکوور، مسجد بیت النور کیلگری اور بریمپٹن مسجد کیلئے لجنہ کی جانب سے اینٹ رکھنے کی سعادت عطاء ہوئی۔ الحمدللہ علی ذٰلک۔

لجنہ کینیڈا کی یہ خوش قسمتی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں کام آسان اور بابرکت ہوتے چلے گئے۔ ہمارے دل اپنے آقا کیلئے احسان مندی کے جذبات کے ساتھ لبریز ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کی زیرِ سایہ شفقت و محبت میں بڑھ چڑھ کر خدمات کی توفیق عطاء کرے۔ آمین۔

کلاس ترجمہ قرآن کریم

تعلق باللہ کی لذّتوں کی طرف بہنوں کو بلانے کا عزم لیتے ہوئے عاجزہ نے بیتِ مریم میں ترجمہ قرآن مجید کی کلاس کا انعقاد کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے چھ سال کے عرصہ میں قرآن مجید کا ترجمہ مع مختصر تشریح کے، ایک دور مکمل کرنے کی توفیق پائی۔ صاحبزادی حضرت امتہ الجمیل صاحبہ مدّ ظلہا العالی بنت حضرت مصلح موعودؓ نے 4 اپریل 2010ء کو تقریبِ آمین کروائی اور دعاؤں کے ساتھ دوبارہ اس کلاس کو جاری کروایا۔ الحمدللہ۔ اس کلاس میں عربی گرائمر، نماز باترجمہ، حضرت مسیح موعودؑ کی کُتب کا درس بھی دیا جاتا رہا۔

اسلامی اقدار کی نگرانی کرنے اور اسلامی معاشرے میں ان کا عملی نفاذ کرنے کیلئے نیز لجنہ کے کاموں میں مزید بہتری پیدا کرنے کیلئے کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ اور ان کی رپورٹس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمتِ عالیہ میں باقاعدگی سے ارسال کی جاتی رہیں۔

انتظامی کمیٹی برائے متفرق پروگرام

جلسہ جات کے عمدہ اور بہترین انتظام کیلئے انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل دی گئی۔ یہ کمیٹی 12 ممبرات پر مشتمل تھی۔ مکرمہ ناصیہ قریشی صاحبہ کو اس کی منتظمہ بنایا گیا۔ مؤرخہ یکم جنوری 2005ء کو عاجزہ نے اس کمیٹی کی میٹنگ لی اور اس کے مقاصد اور اس کا لائحہ عمل بہنوں کے سامنے رکھا۔

ممبرات کے اسماء یہ ہیں۔ (1) ناصیہ قریشی صاحبہ (2) حمیرا شمیم صاحبہ (3) طلعت خلیفہ صاحبہ (4) ناصرہ زبیری صاحبہ (5) ناہید کھوکھر صاحبہ (6) نعیمہ منیر صاحبہ (7) بشریٰ عارف صاحبہ (8) نعیمہ باطن صاحبہ (9) کوثر ملک صاحبہ (10) بشریٰ داؤد صاحبہ (11) آپا عطیہ شریف صاحبہ (12) امتہ الطیف ملک صاحبہ۔

خدا کے فضل سے اس کے تحت عیدین پہ ڈسپلن، صفائی اور دیگر امور خوشکن طور پر طے پائے۔ اسی طرح نیشنل طور پر جو جلسہ جات منعقد کئے جاتے رہے۔ اس میں بھی ان سب خدمت گزاروں نے بھرپور طریقے سے حکمتِ عملی سے کام لیتے ہوئے پروگراموں کو کامیابی تک پہنچایا۔

فنانس کمیٹی

شعبہ مال کے تحت 4 جنوری 2005ء کو فنانس کمیٹی تشکیل دی گئی اور اس کا اجلاس بلایا گیا۔ سیکرٹری مال مکرمہ آپا عطیہ شریف صاحبہ کے تحت اس کمیٹی نے بہت محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ آمین۔ آپکے بعد مکرمہ بدر باجوہ صاحبہ نے خدمت کی۔ بعد ازاں مکرمہ عذرا باجوہ صاحبہ نے سیکرٹری مال اور محاسبہ مال کے طور پر جانفشانی اور خوش اسلوبی سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزا دے۔ آمین۔ تمام مجالس کے دورہ جات کئے گئے اور چندہ دہندگان بڑھانے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ تمام مجالس کے بجٹ ان کو دیئے جاتے رہے اور انکے گوشوارے چیک کئے جاتے رہے۔ ہر مجلس کو اپنے بجٹ کے اندر رہ کر خرچ کرنے اور جماعت کے ہر پیسے کی حفاظت کرنے کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

اشاعت کمیٹی

4 جنوری 2005ء میں شعبہ اشاعت کے تحت اشاعت کمیٹی تشکیل دی گئی۔ مکرمہ قدسیہ حمید صاحبہ اسکی انچارج تھیں۔ آپ نے بہت محنت کے ساتھ کام کو آگے بڑھایا۔ MTA کے پروگرام آپ کی نگرانی میں ترتیب دیئے گئے۔ بچیوں کی ٹیم تیار کی گئی۔ جنھوں نے جلسہ سالانہ اور دیگر پروگراموں میں بہت محنت سے کام کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ کینیڈا کے دوران جولائی 2005ء میں بیتِ مریم میں MTA کے سٹوڈیو کا اپنے مبارک ہاتھوں سے افتتاح فرمایا اور دُعا کروائی۔

ریسرچ کمیٹی

سیکرٹری اشاعت کے تحت ریسرچ کمیٹی کا انعقاد کیا گیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیرِ ہدایت مؤرخہ 29 مارچ 2005ء کو عاجزہ نے اس کمیٹی کی میٹنگ لی اور اسکے کاموں کو آگے بڑھانے، اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کا جواب دینے اور اخبارات و رسائل میں مضامین بھجوانے کی تلقین کی۔ حضرت مسیح موعودؑ کی اس پاکیزہ دُعا ''رَبِّ اَرِنِیْ حَقَائِقَ الْاَشْیَاءِ'' کو کثرت سے پڑھنے اور اشاعت و تبلیغ ہدایت کیلئے کام کرنے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی طرف توجہ دی۔ پہلے دن خدا تعالیٰ کے فضل سے 64 بہنوں نے اس کارِ خیر میں حصہ لیا۔ بعد ازاں یہ تعداد 200 تک پہنچ گئی۔

تراجم کُتب

شعبہ اشاعت کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل سے مندرجہ ذیل کُتب کے انگریزی زبان میں تراجم کروائے گئے۔

(1) آدابِ حیات۔ اسکا انگریزی ترجمہ مکرمہ آنسہ طلعت صاحبہ نے کیا۔ آپ بہت مخلص، محنتی خدمت گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت کو مقبول کرے۔ آمین۔

(2) سیرت حضرت اماں جانؓ ترجمہ از تسمیہ منظور صاحبہ (3) حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ ترجمہ از راشدہ سیال صاحبہ (4) مقدس ورثہ ترجمہ از سعدیہ باسط صاحبہ (5) ننھا محمدؐ، ترجمہ از آنسہ طلعت صاحبہ (زیرِ اشاعت)

ٹیم برائے تاریخ لجنہ

مورخہ 22 اپریل 2005ء میں تاریخ لجنہ کینیڈا لکھنے کے سلسلہ میں پہلی میٹنگ

بلائی گئی۔ اس میٹنگ میں لجنہ کی خدمت کرنے والی ابتدائی ممبرات کو مدعو کیا گیا۔ عاجزہ نے ان سب بہنوں کو خوش آمدید کہا۔ کیونکہ ان خوش نصیب ہستیوں کی قربانیوں، محنت اور کاوشوں کا کینیڈا کی بنیادوں میں بہت بڑا دخل ہے۔ ان بہنوں کی انتھک محنت کا پھل آج ہم کھا رہے ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ آنے والی نسلیں ان کی دینی خدمات کو دیکھ کر ان کے کارناموں اور انکی قربانیوں سے درس لیتے ہوئے مستقبل میں اپنی راہیں اُستوار کریں گی۔ انشاء اللہ۔

تاریخ لجنہ کے شعبہ کی انچارج مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ اور ان کی ٹیم امتہ الباسط صاحبہ، شمس النساء قریشی صاحبہ نے دلچسپی کے ساتھ اس کارِ خیر میں حصہ لیا کینیڈا لجنہ کی تاریخ کا پہلا حصہ جو 1982ء تک لکھا گیا ہے۔ مکمل ہو چکا ہے اور زیر اشاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب خدمت کرنے والی بہنوں کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

شعبہ اشاعت کی دیگر مساعی

خدا تعالیٰ کے فضل سے رسالہ النساء باقاعدگی سے چھپتا رہا۔ 2007ء میں النساء کا چندہ 12 ڈالر مختص کیا گیا۔ مدیرہ مکرمہ شکیلہ طاہر صاحبہ، معاونہ مکرمہ آپا فرخ دلدار صاحبہ اور انگریزی حصہ کی مدیرہ مکرمہ صادقہ حفصہ صاحبہ نے بہت محنت سے خدمت کی اللہ تعالیٰ انہیں احسن جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

صد سالہ جوبلی کے پروگرام کی تیاری کیلئے رُوحانی عبادات کے پروگرام کی ہر شق پر ریجنز کو مضامین لکھنے کیلئے کہا گیا اور پھر اس پر انعامات دیئے گئے۔

اصلاحی کمیٹی

شعبہ تربیت کے ساتھ اصلاحی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ مورخہ 5 اپریل 2005ء بیتِ مریم میں عاجزہ نے اسکی پہلی میٹنگ لی۔ مکرمہ بشریٰ ریاض صاحبہ سیکرٹری تربیت کے تحت اس کمیٹی نے فلاحی اور تربیتی امور کی طرف خصوصی توجہ دی۔

اس کمیٹی کی ممبرات امتہ النصیر مہدی صاحبہ، نزہت حفیظ آراء صاحبہ (مرحومہ)، امتہ الشکور صاحبہ، فرحت وڑائچ صاحبہ، طاہرہ رشید الدین صاحبہ، آنسہ ممتاز صاحبہ، نصیرہ نسیم صاحبہ، شبانہ شفیق صاحبہ، امتہ الکریم بشریٰ صاحبہ، بلقیس رحمٰن صاحبہ، آپا عطیہ شریف صاحبہ اور مکرمہ بشریٰ ریاض صاحبہ تھیں۔

چنانچہ تمام مجالس میں اصلاحی کمیٹیاں قائم کی گئیں اور ان سب کاموں کی علیحدہ رپورٹ بھی حضور انور کی خدمت میں بھجوائی جاتی رہی۔

صلوٰۃ کمیٹی

شعبہ تربیت کے تحت اسی طرح لجنات میں صلوٰۃ کمیٹی کا اجراء کیا گیا۔ مساجد میں خاموشی کروانا، صفیں سیدھی بنوانا اور مساجد کی صفائی کیلئے بہنوں نے بہت محنت سے خدمت کی۔

مکرمہ بشریٰ ریاض صاحبہ، مکرمہ شہناز نعیم صاحبہ اور امتہ الکبیر مرزا صاحبہ نے بطور سیکرٹری تربیت خدمت کی۔ آپ عاجزہ کے ساتھ مجالس کے دورہ جات پر تشریف لے جاتی رہیں۔ سوال و جواب کی مجالس کا انعقاد کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق بچیوں کے ساتھ علیحدہ اور ماؤں کے ساتھ علیحدہ اجلاس بلائے گئے اور اُن کے مسائل کا حل تسلّی بخش جوابات سے دیا گیا۔

پردے کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات سُننے اور اُن پر عمل پیرا ہونے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ لجنات کو MTA کے پروگرام باقاعدہ سننے اور کُتب حضرت مسیح موعودؑ کا مطالعہ کرنے اور رسولِ پاکؐ کی سیرتِ پاک سے اپنی سیرتوں کو سنوارنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اصلاحی کمیٹی کے کاموں کیلئے اور عائلی مسائل کے مثبت حل کیلئے آپ نے اپنی معاونات کے ساتھ بہت محنت سے کام کیا۔ خدا تعالیٰ آپکی کوششوں کی آپ کو بہترین جزا دے۔ آمین۔

خدمتِ انسانیت

2005ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ کے لئے چندہ خدمتِ خلق کی وصولی کی منظوری عطاء فرمائی۔

2005ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ کینیڈا نے 100 یتامیٰ کیلئے خرچ دینے کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا۔ پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے 2006ء میں لجنہ نے 48 ہزار ڈالر کی رقم جمع کر لی۔ الحمد للہ۔ اور لجنہ کا نیکی کی طرف یہ قدم خدا کے فضل سے ہر سال بڑھتا رہا۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

امتہ الطیف ملک صاحبہ نے اور مکرمہ امتہ الحفیظ رانا صاحبہ سیکرٹری خدمتِ خلق کے طور پر کام کیا۔ آپ بھی بہت محنتی، قربانی کرنے والی اور محبت، پیار اور عزت کے جذبوں سے کام کرنے اور لینے کا سلیقہ جانتی ہیں۔ خدمتِ خلق کے تحت آپ نے Helpline کیلئے بھی بہت کام کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ آمین۔

حضور انور کی ہدایت کے مطابق مریم شادی فنڈ میں موصول شدہ طلائی زیورات امیر جماعت احمدیہ قادیان صاحب کو ہر سال بھجوائے جاتے رہے۔ الحمد للہ۔

ہنر مندی اور سلیقہ شعاری

مکرمہ بلقیس رحمان صاحبہ نے 2004ء تا 2010ء سیکرٹری صنعت و دستکاری کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ آپ بہت محنتی، سلیقہ شعار، ہنر مند اور سلسلہ سے گہرا اخلاص رکھنے والی خاتون ہیں۔ آپ نے اس شعبہ کو اپنی زِیرکی اور مہارت سے بہت ترقی اور وسعت دی۔

بیت مریم میں کوکنگ کلاسز کا اجراء کیا۔ اسی طرح دوسری مجالس میں جاکر انہیں بھی تعلیم دیتی رہیں۔ ہینڈی کرافٹ کی کلاسز بھی لگائیں۔ گلدستے بنانا، کم خرچ میں گھروں کو چلانا، گھروں کو آراستہ کرنے کے گُر بتائے متفرق کلاسز کا انعقاد کیا اور جماعتوں میں دورے کر کے وقت کا صحیح مصرف بتایا۔

آپ ایک ہنر مند خاتون ہیں۔ آپ نے اپنے ساتھ ایک ٹیم تیار کر کے بہنوں کو کٹائی، سلائی، قمیص شلوار سینی، پردے، کشن، تکیے کے غلاف، گاؤ تکیے، سوزنی بنانا، تولیوں کو سجانا اور بیڈ کور کی سجاوٹ سکھائی۔ لجنہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے انڈسٹریل ہوم کا اجراء کیا۔ آپ اس کی انچارج رہیں اور بہت محنت اور لگن سے اس کام کو سنبھالا۔ لجنہ نے سلائی مشینیں خریدیں تا عورتیں سلائی

کا ہنر سیکھ کر اپنے ہاتھوں سے چندہ بھی دیں۔

2008ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس انڈسٹریل ہوم کو ملاحظہ فرمایا۔ مکرمہ بلقیس صاحبہ سے کپڑوں کی کٹنگ اور فٹنگ کے بارے میں دریافت فرماتے ہوئے لجنہ کے کاموں پر خوشی کا اظہار فرمایا۔

لجنہ کے تحت 2007 میں کمپیوٹر کلاسز کا اجراء کیا گیا۔ آپ اسکی انچارج رہیں۔ مکرمہ وجیہہ رحمٰن بطور ٹیچر رضاکارانہ طور پر بہنوں کو کمپیوٹر سکھاتی رہیں۔ ہر سال 10-12 خواتین کامیاب ہو کر نکلتیں۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر انہیں سرٹیفیکیٹ بھی دیئے جاتے رہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2008ء میں اس کلاس کو ملاحظہ فرمایا۔ آپ کو اس کلاس سے متعلق بتایا گیا۔ جس پر آپ نے اسے بہت سراہا۔

آپ کے زیر انتظام وسیع پیمانے پر مینا بازار بھی منعقد کئے جاتے تھے اور پوزیشن حاصل کرنے والی لجنات کو ٹرافی دی جاتی رہی۔ مینا بازار کی ساری رقم حضور کی ہدایت کے مطابق مساجد کے لئے وقف کر دی جاتی رہی۔

اسی طرح کھانے پکانے اور سلائی کڑھائی کے مقابلہ جات بھی ریجنل اور نیشنل طور پر کروائے جاتے رہے۔ دیگر اداروں سے بھی آپ کے رابطے تھے۔ آپ کھانے پکوا کر ان سے موصول شدہ رقم لجنہ کے فنڈ میں جمع کرواتی رہیں۔

لجنہ کے اثاثہ جات کی تفصیل اور ان کی حفاظت کرنے کے کام کو بھی آپ نے بہت محنت سے سنبھالا۔ لجنہ کے پروگراموں میں سٹالز لگا کر ان کا تمام تر منافع لجنہ میں دیتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی کاوشوں کا شیریں پھل عطا کرے۔ آمین۔

شعبہ ضیافت

مکرمہ بشریٰ داؤد صاحبہ نے 2004ء-2006ء تک ضیافت کی خدمت کو احسن رنگ میں ادا کیا۔ بعد ازاں مکرمہ ناصیہ قریشی صاحبہ نے اس اہم خدمت کو 2010ء تک سرانجام دیا۔ ٹیمیں تیار کیں اور بہت محنت اور سلیقے کے ساتھ کام کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مقبول خدمت کی توفیق دیتا رہے۔ آمین۔

شعبہ صحتِ جسمانی

مکرمہ ناہید زبیری کھوکھر صاحبہ نے 2004ء-2008ء تک شعبہ صحت جسمانی کے تحت خدمت کی اور آپکے بعد مکرمہ امتہ الحیٔ خلیفہ صاحبہ نے خدمت کی۔ صحت مند اخلاق کے لئے صحت مند ہونا ضروری ہوتا ہے۔ آپ کی نگرانی میں ٹورنامنٹ، کھیلیں (نصرت جہاں سپورٹس) بہت باقاعدگی سے خوشکن حاضری کے ساتھ انجام پاتی رہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بابرکت الہام وَسِّعْ مکانک کے برکت سے حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق Recreation Centre کا اجراء کیا جو لجنہ کی ترقی اور بہبود اور صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لئے ایک مبارک قدم ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت میں واقعہ اس سنٹر کو ملاحظہ فرمایا۔ exercise مشینوں کے متعلق دریافت فرمایا۔ لجنات اور ناصرات اس سے فائدہ اٹھاتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ سیکرٹری صاحبہ اور سب خدمت گزار بہنوں کو ان کے کاموں کی بھرپور جزا دے۔ آمین۔

شعبہ جنرل سیکرٹری

مکرمہ امتہ النور داؤد صاحبہ نے بطور جنرل سیکرٹری خدمت کی اور بہت محنت اور حسن خوبی کے ساتھ اپنے عہدہ سے وفا کی۔ جلسوں کے انعقاد، میٹنگز کی کارروائی اور بروقت رپورٹ ارسال کرنے میں بڑی جانفشانی سے کام کیا۔ ان کے ساتھ بطور نائبہ جنرل سیکرٹری مکرمہ نعمانہ مسرت صاحبہ نے بے حد معاونت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انکی کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے انہیں حسنات دارین سے نوازے۔ آمین۔

مکرمہ فائزہ ایوب احمد صاحبہ نے معاون صدر کے طور پر خدمت کی۔ سچی لگن اور مفید آراء کے ساتھ دست راست بنیں۔ دفتر کے کاموں میں بہت دلچسپی لیتیں اور اپنی ذہانت و فطانت کے ساتھ لجنہ کی ترقی کے کاموں میں کوشاں رہیں لجنہ کے لئے ہر دو سال کے کاموں پر محیط لائحہ عمل اور سلیبس تیار کرنے میں آپ نے جس جانفشانی اور عرق ریزی سے کام کیا ہے اس کی احسن جزاء اللہ تعالیٰ انہیں عطا کرے۔ آمین۔

شعبہ رشتہ ناطہ

5 فروری 2005ء کو مرکز سے یہ ہدایت موصول ہوئی کہ سیکرٹری رشتہ ناطہ سے متعلق حضور کی ہدایت یہ ہے کہ کسی معاون صدر کے سپرد یہ کام کر دیں۔

چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ارشاد کے مطابق مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ نے معاون صدر ہونے کے ساتھ ساتھ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ کے طور پر بھی خدمت کی۔ خطوط کی ترسیل اور دفتر کے کاموں میں آپ بہت ممد و معاون ثابت ہوئیں۔ آپ کے تحت ہی رشتہ ناطہ کمیٹی کا اجراء کیا گیا اور باہر کی مجالس سے بھی رابطہ کر کے وہاں انچارج رشتہ ناطہ مقرر کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں تمام خدمات کی احسن جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

شعبہ تعلیم

مکرمہ عقیلہ واحد صاحبہ نے سیکرٹری تعلیم کے فرائض سرانجام دیئے اور بہت محنت کے ساتھ اجتماعات اور تعلیمی پروگرام کروائے۔ کالج اور سکول کی بچیوں کے لئے سمر کیمپ لگائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت کو احسن رنگ میں قبول فرمائے اور بہترین جزاء دے۔ آمین۔

آپ کے بعد مکرمہ امتہ السلام ملک صاحبہ نے بطور سیکرٹری تعلیم خدمت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تعلیمی کاموں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے کوشاں رہیں۔ عاجزہ کے ساتھ مجالس کے دورہ جات کئے اور اجتماعات میں شرکت کر کے لجنہ کے کاموں میں بہتری پیدا کی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عملی کاوشوں میں برکت دے۔ آمین۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجالس میں ترتیل القرآن سکھانے کے لیئے سینٹرز قائم کئے گئے۔ 42 مجالس سے باقاعدگی کے ساتھ ان سینٹرز کے کاموں کی رپورٹیں موصول ہوتی رہیں۔ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ معاونہ تعلیم بہت محنت کے ساتھ باہر کی مجالس سے بذریعہ فون قرآن مجید سنتی رہیں اور ان کا قرآن مجید کا تلفظ صحیح کرواتی رہیں۔ اسی طرح بیت مریم میں بھی ترتیل القرآن کی کلاسز منعقد ہوتی رہیں۔ مکرمہ طاہرہ شبنم، مکرمہ حناء کوثر صاحبہ، مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ اور دیگر بہنیں بھی اس کلاس کو پڑھاتی رہیں۔ سینکڑوں بچیوں اور بہنوں نے اس کلاس سے استفادہ کیا اور پھر سرٹیفیکیٹ

حاصل کئے۔ الحمدللہ۔

5 پارے باترجمہ پڑھنے، 40 احادیث یاد کرنے، حضرت مسیح موعودؑ کی 5 کتب دوران سال پڑھنے اور اس کے نوٹس تیار کرنے کے مقابلہ میں حصہ لینے والی بہنوں کے لئے سرٹیفیکیٹ جاری کئے گئے۔ اسی طرح قصیدہ یاد کرنے والی بہنوں کو بھی اسناد دیئے جانے کا پروگرام شعبہ تعلیم کے تحت شروع کیا گیا۔

صد سالہ خلافت جوبلی کے تحت مندرجہ ذیل کتب کا امتحان لیا گیا۔ رسالہ الوصیت، نبوت اور خلافت، آئینہ صداقت اس پروگرام میں 43 مجالس کی 1537 ممبرات نے حصہ لیا۔

ماہ مئی 2008 میں پہلی بار لجنہ کے زیر انتظام وقف نو کی بچیوں کے سالانہ مقابلہ جات کروائے گئے۔ جس میں حاضری 200 رہی۔ الحمدللہ۔

شعبہ تبلیغ

مکرمہ تانیہ خان مرحومہ نے سیکرٹری تبلیغ کے طور پر 4 سال بہت اخلاص و وفا کے ساتھ خدمت کی۔ آپ نے تبلیغ کے کاموں میں بہت وسعت پیدا کی۔

کالجز، یونیورسٹیوں، سکولوں اور لائبریریوں میں سیمینار منعقد کئے۔ سوال وجواب کی مجالس کا انعقاد کیا۔ نیشنل لیول پر اور ریجنز میں سمپوزیم کروائے۔ عاجزہ کے ساتھ مجالس کے دوروں پر جاتی رہیں۔ سب سے محبت اور عزت کے ساتھ پیش آتیں آپ ایک کامیاب مجاہدہ اور مبلّغہ تھیں۔ دعاؤں کے ساتھ ساتھ اطاعت کے رنگ میں رنگین ہو کر پروگراموں کو ترتیب دیتیں۔

تانیہ خان صاحبہ بہترین مقررہ تھیں۔ اور علم دین سیکھنے کا شوق رکھتی تھیں۔ آپ کا دائرہ احباب بہت وسیع تھا۔ خود ایک اعلیٰ پایہ کی استاد تھیں۔ آپکو خدمت کرنا اور خدمت لینا خوب آتا تھا ایک بار جو بھی آپ سے ملتا۔ آپ کی شخصیت سے متاثر ہو کر آپ کا گرویدہ ہو جاتا۔ بہت سی طالبات اور بچیاں اور بہنیں اپنے ساتھ کام سکھا کر خدمت کے لیے تیار کیں جو تبلیغ کے میدان میں ذوق وشوق سے کام کرنے کے لئے نکلیں۔ مکرمہ تانیہ خان صاحبہ نہایت محنتی اور قائدانہ صلاحیت رکھنے والی خاتون تھیں۔ حسن صورت کے ساتھ ساتھ حسن سیرت کا مرقع تھیں۔ متبسم چہرے والی تانیہ جوانی کی عمر میں ہی خدمات بجالاتے ہوئے اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

دل اُس کی یاد پہ غم سے بھر جاتا ہے لیکن وہ اپنے کاموں اور اپنی خوبیوں کی وجہ سے آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اُس کی ہر خدمت کی حسین جزا دے۔ اُسے اپنا قرب عطا کرے۔ اور اس کی بچیوں پر اپنے فضل کا ہاتھ ہمیشہ رکھے۔ آمین۔

مکرمہ ناہید کھوکھر صاحبہ نے دو سال 2009ء-2010ء تک تبلیغ کی سیکرٹری کے طور پر کام کو سنبھالا اور بہت محنت کے ساتھ اس خدمت کو بجالائیں۔ مجالس کے دورے کیے۔ تبلیغی ورکشاپ منعقد کیں۔ متفرق مقامات پر قرآن مجید کی نمائش لگائیں اور تبلیغی سرگرمیاں مزید تیز کر دیں۔ الحمدللہ۔ مردوں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے لجنہ کی ممبرات اور ناصرات نے گھروں میں ہزاروں پمفلٹ تقسیم کئے اور توحید اور اسلام کا پُرامن پیغام پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کاوشوں میں برکت ڈالے اور خدا کرے کہ ہر دل خدا کی محبت سے لبریز ہو کر اس کے آستانے پر جھک جائے۔ آمین۔

شعبہ تحریک جدید

سیکرٹری تحریک جدید، مکرمہ بینا ناصر صاحبہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اس شعبہ کی ترقی کے لئے بے حد کوشش کی۔ لجنات کے وعدہ جات لئے اور ان کو اس تحریک کا مقصد، اس کے ثمرات، اس کی برکات سے وقتاً فوقتاً آگاہ کرتے ہوئے اپنے ٹارگٹ سے بڑھ کر قربانی کے اس میدان میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلاتی رہیں۔ 2006, 2005 کے سال میں ہی 79 بہنوں نے 1000 ڈالر کی خطیر رقم دے کر معاون خصوصی درجہ اول میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ آمین۔

شعبہ وقفِ جدید

وقف جدید کا شعبہ مکرمہ طلعت خلیفہ صاحبہ کی نگرانی میں ترقیات کی منازل طے کرتا چلا گیا۔ آپ نے نہایت جانفشانی، حکمت عملی سے کام لیتے ہوئے چندہ دہندگان کی تعداد کو بڑھایا۔ اور اپنی محنت سے کاموں میں نکھار پیدا کر دیا۔ ننھے مجاہدین کی تعداد میں خصوصی اضافہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس مخلصہ، خاموشی سے مزین کارکنہ کو بہترین جزا دے اور اپنی رحمتوں سے ان کا دامن بھر دے۔ آمین۔

شعبہ ناصرات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق سیکرٹری ناصرات کے تحت متعدد ناصرات کے شعبوں یعنی مال، تربیت، تعلیم کی معاونات بنائی گئیں۔ ناصرات کی سیکرٹری کے تحت عاملہ بنا کر ان کے اجلاس لئیے جاتے رہے۔ صدران کو ہدایت کی گئی کہ وہ وقتاً فوقتاً ناصرات کے اجلاسوں میں جا کر کاموں کا جائزہ لیں۔ کیونکہ ناصرات کا شعبہ لجنہ کے تحت ہے۔ سیکرٹری ناصرات مکرمہ عطیہ موعود صاحبہ نے اس شعبہ کی ترقی کے لئے بہت محنت کی۔ اللہ تعالیٰ اسے بہترین اجر عطا کرے۔ آمین۔

آپ کے ملک سے باہر جانے کے دو سال بعد ہی مکرمہ صائمہ احمد صاحبہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ اس شعبہ کو سنبھال لیا۔ آپ نے 4 سال بطور سیکرٹری ناصرات کے کام کیا اور پروگراموں کو دلچسپ بنانے کے لئے اَن تھک محنت کی۔ بچیوں کی اعلیٰ کارکردگی پر انعام دے کر اُن کے شوق کو بڑھاتی رہیں۔ اس طرح اجلاسوں کی حاضری میں اضافہ ہوتا گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی خدمات کا اعلیٰ صلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ناصرات کے تینوں معیاروں کو قانتہ، صادقہ، اور محسنہ گروپس کا نام دے کر ان کے اندر قرآنی اوصاف کو اُجاگر کرنے کی سعی کی گئی۔ سفید یونیفارم کے ساتھ ہر معیار کے پیلے، سبز اور سرخ دوپٹے مختص کر دیئے۔ اجتماعات اور کھیلوں پر یونیفارم کو پہننا ضروری قرار دیا تاکہ بچیوں کے اندر مساوات، اتحاد اور سادگی جیسی صفات پیدا ہوں اور وہ محبت اور یگانگت کی فضا میں اخلاق حسنہ سے آراستہ ہوں۔

بچیوں میں قرآن مجید سے محبت پیدا کرنے کے لئے حفظ قرآن کے مقابلہ جات ہر ریجن میں کروائے گئے۔ بچیوں اور ماؤں نے شوق سے ان مقابلہ جات سے استفادہ

کیا۔ سینکڑوں بچیوں نے 25، 20، 15، 10 سورتیں یاد کیں۔ بچیوں کو سرٹیفیکیٹ دیئے گئے۔ بچیوں کو اردو سکھانے کے لئے اردو کلاسز کا اجراء کیا گیا۔

2006ء میں ناصرات کا چندہ ممبری ایک ڈالر کر دیا گیا۔ بچیوں کو اپنے ہاتھ سے چندہ دینے اور اللہ کی راہ میں قربانی دینے کی طرف محبت کے ساتھ توجہ دلائی گئی۔ چنانچہ ناصرات نے 10 یتیم بچوں کی کفالت کا ذمہ اٹھایا۔

نمازوں کی ادائیگی اور قرآن مجید کی باقاعدہ تلاوت کرنے کے لئے چارٹ بنا کر ان کی حاضری لی جاتی رہی۔ اسی طرح بچیوں کو دوسری مجالس کے سینٹرز اور مساجد کا وزٹ بھی کروایا جاتا رہا۔

جولائی 2005ء میں حضرت صاحبزادی امۃ السبوح صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناصرات سے خطاب کرتے ہوئے انہیں یہ زریں نصیحت فرمائی تھی کہ وہ حضور کے خطبات کے نوٹس کے لئے ایک کاپی بنالیں۔ جس میں حضور کے خطبات کا خلاصہ ہو۔ یہ مستقبل میں انہیں تقاریر کی تیاری میں کام آئے گا۔ چنانچہ سیکرٹریان نے حضور کے خطبہ جمعہ کی اہمیت کے پیش نظر ناصرات سے کاپیاں بنوائیں اور جائزہ لیتی رہیں کہ کس حد تک عمل ہو رہا ہے۔

شعبہ نو مبائعات

مکرمہ مبارکہ میاں صاحبہ نے اس شعبہ کی سیکرٹری اور نائبہ صدر لجنہ کینیڈا کے طور پر خدمات انجام دیں۔ آپ نہایت حلیم الطبع، صاحب رائے شخصیت ہیں۔ آپ نے نو مبائعات کے ساتھ ذاتی روابط قائم کرتے ہوئے نہایت محبت اور اخوّت کی فضاء میں اُنکے اجلاس کروائے۔ اُن کے لئے آسان نصاب تیار کروا کر لجنات میں بھجوائے۔ اُن کے کلواَجمیعا کے پروگرام ترتیب دیئے۔ آپ نے اِن سب دین کی خاطر قربانی کرنے والی بہنوں کے واقعات کو یکجا کر کے ایک کتابچہ بعنوان ''احمدیت کا سفر'' تیار کیا۔ یہ کتاب مکمل ہو چکی ہے اور زیر اشاعت ہے۔ آپ کے ساتھ حناء کوثر صاحبہ معاونہ کے طور پر بہت محنت سے کام کرتی رہیں۔ علاوہ ازیں حناء کوثر صاحبہ نے شعبہ تجنید کے لئیے بھی خدمات انجام دیں۔ اللہ تعالیٰ اِنکی کاوشوں کو قبول کرے۔ آمین۔

مکرمہ امۃ اللطیف خورشید صاحبہ اور مکرمہ خورشید عطاء صاحبہ نیشنل مجلسِ عاملہ کی اعزازی ممبرات کے طور پر شامل رہیں یہ دونوں ممبرات نہایت صاحبِ رائے اور تجربہ کار ممبرات ہیں۔ خدا تعالیٰ انکی عمر اور صحت میں برکت عطاء فرمائے۔ آمین۔

جماعتوں میں ریجنز کا انعقاد

مجالس کی تعداد میں اضافے کے باعث نو ریجنز کا قیام دسمبر 2006ء میں عمل میں لایا گیا۔ 2007ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ریجنل صدران کا تقرّر ہوا۔

یہ سب صدران تندہی سے اپنے فرائض سرانجام دیتی رہیں اور صدر لجنہ کی معاون کی حیثیت سے کام کرتی رہیں۔ ان کا کام لجنات کو اپنے اپنے ریجن میں active کرنا، ان کو بروقت مرکز تک رپورٹ پہنچانا، ان کے مسائل سن کر مرکز کو آگاہ کرنا اور ریجنز کے لیول پر جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ، سپوزیم، ہیلتھ ورکشاپ اور اجتماعات لجنہ و ناصرات کروانا تھا۔ باوجود فاصلوں کی دُوری کے ہر بڑے ریجن نے اپنے تمام پروگرام اچھی حاضری کے ساتھ منعقد کیئے۔ ہر تین ماہ بعد تمام ریجنل صدران اور مجالس کی صدران کی میٹنگ کی جاتی رہی اور انہیں حضور انور کی ہدایات کے مطابق کاموں کو بہتر بنانے اور نیک نمونہ پیش کرنے کی طرف توجہ دی جاتی رہی۔ کینیڈا کے نو (9) ریجنز میں خدا تعالیٰ کے فضل خاص سے 69 مجالس قائم ہو چکی تھیں۔ جن کی رپورٹس خدا کے تفضّلِ خاص سے حضور انور کی خدمت میں پیش کی جاتی رہیں۔ حضور انور کی دعائیں ہمارے حوصلے بلند کرتی رہیں اور ہم نئے ارادوں اور سچی لگن کے ساتھ حضور انور کی جانب سے ملنے والی ہدایات پر عمل کروانے کی کوشش کرتی رہیں۔ الحمد للہ۔

(باقی اگلے شمارے میں)

ریجنل صدران 2007ء تا 2010ء

نام صدر	ریجن
ڈاکٹر فوزیہ زکریا صاحبہ	پریری
راضیہ سرفراز صاحبہ	وینکوور
یاسمین ملک صاحبہ	ایسٹرن کینیڈا
امۃ الجمیل ہادی صاحبہ	ویسٹرن اونٹاریو
عطیہ ساہی صاحبہ	ہملٹن
امۃ الصبور صاحبہ	مسی ساگا
بشریٰ کھوکھر صاحبہ	بریمپٹن
فتیحہ مجید صاحبہ، نصرت ربانی صاحبہ	پیس ولج
امۃ القیوم اعجاز صاحبہ	سنٹرل ٹورانٹو

خادماتِ رجلِ فارس کے نام

امۃ الرفیق ظفر

میرے مولا، میرے محسن پیارے
بہادے فضل کے تُو اپنے دھارے

یہ ساتھی جو اکٹھے ہیں یہاں پر
یہ سب ہوں دین کی نصرت کے چاکر

عطا کر اِن کو تُو اپنی محبت
تقُیٰ دے صِدق اور نورِ فراست

یہ تجھ سے سیکھ کر قرآن تیرا
پھیلائیں نور اور فیضان تیرا

محمدؐ سے محبت اِن کی جاں ہو
مسیحائے زماں اِن کی اماں ہو

اطاعت کی لڑی میں تُو پرو دے
صداقت کا تُو رنگ اِن میں سمو دے

حلیمی اِن کی فطرت سے ہو ظاہر
دِلوں کو جیت لیں جا کر یہ باہر

صفاتِ مریمی ہو شان اِن کی
حیا زیور، صفا ہو آن اِن کی

وفائیں اِن کی دنیا سے نرالی
سدا ہوں تیرے دَر کی یہ سوالی

یہ اپنے عہد میں سچی ہوں یا رب
خلافت کی مطیع، عاشق ہوں یا رب

یہ تیرے دین کی ہوں سب منادی
درِ رحمت تُو وا کر میرے ھادی

دعائیں عاجزہ کی سُن لے ساری
تجھے قدرت تجھے طاقت ہے باری

جی ٹی اے سنٹرل ریجن کا قیام

امتہ القیوم اعجاز
صدر لجنہ احمدیہ ابوڈ آف پیس

قرآن کریم سے یہ ثابت شدہ حقیقت ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہی ہجرتیں مقدر ہیں۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً "(سورۃ النساء:101)

ترجمہ:" اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے تو وہ زمین میں (دشمن کو) نامراد کرنے سے بہت سے مواقع اور فراخی پائے گا۔"(سورۃ النساء:101)

شرعی لحاظ سے ہجرت کی حقیقت اپنے ایمان کی حفاظت کی خاطر اپنے مادرِ وطن کو چھوڑ دینا ہے۔ ہجرت سب انبیاء کرام نے الٰہی منشاء کے تحت کی ہیں۔ جن میں حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک سب نبیوں کو اس دور سے گزرنا پڑا اور اس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کی برکات اور فضلوں کے وارث بنے۔ سب نبیوں کے سردار سرکارِ دوعالم رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی الٰہی حکم کے تحت مکہ سے مدینہ ہجرت کرنی پڑی اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے فتح مکہ جیسی خوشخبریاں عطا کیں۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے دور کا آغاز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہوا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت سے متعلق الہامات ہوئے۔ جن میں ایک الہام "داغِ ہجرت" کا ہے۔

چنانچہ پہلی ہجرت 1947ء میں خلافتِ ثانیہ کے دور میں قادیان سے ربوہ ہوئی۔ پھر 1984ء میں خلافتِ رابعہ کے دور میں ربوہ سے لندن ہوئی اور اسی طرح 2003ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ربوہ سے لندن ہجرت فرمائی۔

1984ء کے بعد پاکستان میں جماعت کی مخالفت کے نتیجہ میں بہت سے احباب جماعت مع خاندان ہجرت کر کے بیرونِ ملک چلے گئے۔ اور اس طرح وہ بھی اس ہجرت میں شریک ہوئے۔ مہاجرین کو پناہ دینے والے ان ممالک میں کینیڈا سرِ فہرست تھا۔ یہاں احمدی مہاجرین کی آمد کے ساتھ جہاں جماعت منظم ہوئی وہاں لوگوں کو دینی و دنیاوی فائدے حاصل ہوئے۔ لوگوں کے مالی حالات اچھے ہوئے اور لوگ کینیڈا جیسے ملک میں پرامن اور پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ سب ہجرت کے اثمار ہیں اور آج ہم یہاں کینیڈا میں جماعت احمدیہ کے قیام پر پچاس سالہ جشن تشکر منا رہے ہیں۔

ہمارے سر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہیں اور ہم خدا کا شکر ادا کر رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام بڑی شان سے پورا ہو رہا ہے کہ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ کینیڈا نے احمدیوں کو پناہ دی اور ہم مہاجرین اس ملک میں آئے اور اسے اپنا دوسرا وطن بنایا۔ کینیڈا میں جماعت کا قیام 1966ء میں ہوا تھا۔ ہجرت کے بعد گذشتہ 25 سالوں میں جماعت کی ترقیات میں عظیم الشان تیزی آئی۔ اس کی وجہ بہت سے لوگوں کا ہجرت کر کے آنا تھا۔

1993ء میں ایک بلڈنگ " احمدیہ ابوڈ آف پیس " کے نام سے بنی جس میں تقریباً تمام احمدی لوگ رہائش پذیر ہوئے۔ اس وقت اس کے آس پاس چند لوگ تھے جو کہ قریبی بلڈنگوں میں رہتے تھے۔ اور اس تمام حلقے کا نام ویسٹن جماعت تھا۔ لیکن پھر 1999ء میں جب باہر کے گھروں کی تعداد زیادہ ہوگئی تو ایک اور حلقہ بن گیا جس کا نام ویسٹن نارتھ رکھا گیا۔ آہستہ آہستہ باہر کے گھروں میں مزید اضافہ ہوگیا اور بہت دور دور کے گھر بھی ویسٹن جماعت میں شامل ہوتے گئے۔

2005ء میں جب کہ افرادِ جماعت کی تعداد بہت بڑھ گئی تو ابوڈ آف پیس کی پوری بلڈنگ کا صرف ایک حلقہ بن گیا اور اس کا نام "حلقہ احمدیہ ابوڈ آف پیس" رکھا گیا اور اردگرد کی آبادی پر مشتمل گھروں کے لئے درج ذیل علیحدہ علیحدہ حلقے بنے۔

ویسٹن ساؤتھ، ریکسڈیل، ویسٹن از لنگٹن، ویسٹن نارتھ یارک وغیرہ۔ حلقہ " احمدیہ ابوڈ آف پیس" میں لجنہ کی تعداد 200 سے زیادہ تھی۔ خاکسار اُس وقت 2005ء میں اس حلقہ کی پہلی صدر منتخب ہوئی۔ الحمدللہ۔

جماعتوں میں اضافے کے پیشِ نظر 2006ء میں جی ٹی اے کو مختلف ریجن میں منقسم کردیا گیا ان میں ایک ریجن کا نام جی ٹی اے سنٹرل تھا۔ اس میں سات جماعتیں شامل تھیں۔ احمدیہ ابوڈ آف پیس، ویسٹن ساؤتھ، ویسٹن نارتھ، ویسٹن از لنگٹن، ریکسڈیل، نارتھ یارک اور سنٹرل ٹورانٹو۔

2006ء میں ریجن وجود میں آچکے تھے لیکن فوراً ریجنل صدران کی تقرری نہیں ہوئی تھی۔ اسکے باوجود اس سال ریجن کا اجتماع بھی ہوا جو کہ خاکسار نے بطور ریجنل کوآرڈینیٹر کروایا اور نیشنل اجتماع 2006ء کے موقع پر خاکسار کو بطور کوآرڈینیٹر سرٹیفکیٹ بھی دیا گیا۔ پہلے حلقہ احمدیہ ابوڈ آف پیس کا اجتماع منعقد کروایا اور پھر ریجن کا ابھی خاکسار کو اس حلقہ احمدیہ ابوڈ آف پیس کی صدر منتخب ہوئے صرف ایک سال ہوا تھا کہ بطور ریجنل صدر جی ٹی اے سنٹرل منظوری آگئی اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اس ریجن کی پہلی صدر کی حیثیت سے 6 سال (2006ء تا 2012ء) خدمت کا موقعہ ملا۔ چار سیکرٹریان پر مشتمل جو اُس وقت اس ریجن کی مجلس عاملہ بنی ان میں نائب

(بقیہ صفحہ 32 پر)

مسجد بیت العافیت

سکاربرو، ٹورانٹو کینیڈا

آنسہ طاہرہ مسعود

جس دن ریجنل صدر محترمہ رملہ قریشی صاحبہ نے جماعت احمدیہ سکاربرو کی لجنہ کو بتایا کہ سکاربرو کی مسجد جشنِ تشکر 2008ء کے بابرکت موقع پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی جانب سے پیش کردہ نذرانے سے حاصل کی گئی ہے۔ دل خوشی سے باغ باغ ہوگیا۔ شکر ہے کہ سکاربرو ٹورانٹو کے حصے یہ سعادت آئی اور ایک دفعہ پھر لجنہ اماء اللہ کی ایثار و قربانی کا ثبوت زمین کے نقشے پر "بیت العافیت سکاربرو" کے نام سے ثبت ہوا۔ الحمدللہ۔

اس موقع پر خاکسار کو وہ وقت یاد آنے لگا جب لجنہ سکاربرو اس نعمت کے لئے سراپا دعا تھی۔ اور اس کے بغیر بہت سی مشکلات کا شکار تھی۔ میرے ذہن کی سکرین پر پرانے مناظر چلنے لگے۔ 1999ء میں جب خاکسار برونائی سے کینیڈا آئی تو شروع میں بڑے بھائی کے گھر میں قیام پذیر رہی۔ جو جیراڈ سٹریٹ پر ٹورانٹو ایسٹ کے حلقہ میں رہتے ہیں۔ یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ ٹورانٹو ایسٹ کی ماشاء اللہ اپنی ایک مسجد تھی اور یہ جماعت ماشاء اللہ بہت فعال تھی۔

جب ہم پاکستان میں تھے تو وہاں بھی جماعت کے ساتھ ہمارا گہرا رابطہ تھا۔ اسلئے نمازِ جمعہ کی ادائیگی کے لئے مسجد جانے اور دیگر جماعتی پروگراموں میں شمولیت کی عادت سی ہوگئی تھی۔ مگر پھر خاکسار کو ملازمت کے سلسلے میں برونائی جانا ہوا اور یہ حسین اور بابرکت سلسلہ منقطع ہوگیا۔ وہاں پر باقاعدہ جماعت نہ تھی۔ ہمیں صرف انٹرنیٹ کے ذریعے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے خطبات سننے کو مل جاتے اور یہی ایک واحد ذریعہ جماعت سے رابطہ کا رہ گیا تھا۔ آج یہ سوچتی ہوں کہ اگر یہ ذریعہ بھی میسر نہ ہو سکتا تو ہمارا وقت کیسے گزرتا؟ بہرحال برونائی میں ان دنوں شاید ہم واحد احمدی تھے۔ (آنے سے کچھ عرصہ قبل ایک احمدی خاندان ملا۔ وہ بھی جلد ہی کینیڈا آگیا۔ خاکسار کو مع خاندان قریباً ساڑھے تین سال برونائی میں رہنے کا موقع ملا۔ اس دوران پاکستان میں ہونے والے جماعت کے پروگراموں کی یاد آتی تھی اور دل سے خواہش ہوتی تھی کہ دوبارہ یہ سلسلہ شروع ہو۔ برونائی میں غیر احمدی پاکستانی مولوی بہت تھے جن کا مشن اسلام کا پرچار کم اور احمدیوں کی مخالفت زیادہ ہوتا ہے کیونکہ یہی ان کا منشور تھا۔

بہرحال کینیڈا آنے کے بعد اب ہم کھل کر اپنے اعتقادات پر عمل کر سکتے ہیں خود کو مسلمان کہہ سکتے ہیں یہ بہت خوش کن امر تھا۔ چنانچہ جب ہم سکاربرو منتقل ہوگئے تو سب سے پہلے صدر لجنہ سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی تاکہ معلوم ہو سکے کہ اجلاسوں کی کیا صورت ہے؟

ان دنوں باجی امۃ الحفیظ بھٹی صاحبہ یہاں کی صدر تھیں۔ خاکسار نے اُن سے رابطہ کرنے کی کوشش کی جس پر پتہ چلا کہ وہ پاکستان گئی ہوئی تھیں جب وہ واپس آئیں تو میری اُن سے بات ہوئی بلکہ بہت تفصیلی بات چیت ہوئی اور بہت ہی اچھا لگا اور مجھے لجنہ اور ان کے پروگراموں کی تفصیل ملی اور شمولیت کا موقع ملا۔

یوں لگتا تھا کہ کونج اپنے غول سے بچھڑی ہوئی تھی اور اب واپس آملی ہے۔ بہت سکون ملا۔ ایک بات تھی جو اکثر پریشانی کا باعث ہوتی وہ ماہانہ اجلاس کے وقت جو کبھی کسی لائبریری میں تو کبھی کسی بیسمینٹ میں اور کبھی کسی کے گھر میں ہوتی یعنی دربدر بھٹکتے رہتے تھے ہم۔ اور اس پر طرّہ یہ کہ بعض اوقات ان کے حصول میں بھی دِقّت ہوتی۔ یہ صورت حال دیکھ کر سکاربرو جماعت کے لیے ایک مسجد کی ضرورت کا احساس شدید ہو جاتا اور سکاربرو کی خواتین مختلف اجلاسوں اور پروگراموں میں اس خواہش کا بڑی شدت سے اظہار کرتیں اور دعا کرتیں۔ باجی حفیظ بھی اکثر بڑی دردمندی سے ہمیں اس کی یاددہانی کرواتی رہتیں اور خود بھی وہ سراپا دعا رہتیں میں نے کئی بار ان کو آپس میں یہ بات کرتے ہوئے دیکھا۔ مجھے یاد ہے پہلے 3969 کنگسٹن کی ۔۔۔بیسمینٹ میں نماز ہوتی تھی اس کے بعد مختلف سینٹر زبنا دیئے گئے۔

اس حلقے میں ایک نہایت مخلص احمدی جناب اقبال صاحب نے اپنا گھر بے حد خلوص دل کے ساتھ پیش فرمادیا۔ کچھ عرصہ احباب و خواتین وہاں جاتے رہے۔ پھر ہدایت اللہ چوہدری صاحب جو آجکل سکاربرو جماعت کے صدر ہیں ان کے یہاں انتظام ہوا۔ لیکن ان کا گھر بھی چھوٹا پڑ جاتا تھا۔ جمعہ کی نماز تو جیسے تیسے ہو جاتی مگر رمضان کی تراویح کے لئے جگہ کم پڑ جاتی۔ میرے میاں مکرم حمایت حسین مسعود صاحب نے قریباً تین چار سال اسی طرح تراویح پڑھائیں۔

پھر ایک بار جب رمضان آیا تو ایک نہایت مخلص احمدی نذر صاحب اور ان کے بیٹوں نے اپنے بیک یارڈ میں بڑی محنت، جذبے اور لگن سے سفید مارکیاں لگا کر انتظام کیا۔ اس میں روشنی کا بندوبست کیا گیا تھا۔ ابتداء میں میرے میاں مکرم حمایت حسین مسعود صاحب نے وہاں تراویح پڑھانے کی سعادت حاصل کی۔ مجھے یاد ہے کہ بعض اوقات بارش ہو رہی ہوتی مگر اس کے باوجود عورتیں، بچے، جوان اور بوڑھے بہت جذبے کے ساتھ تراویح پر چلے آتے۔ ان کا جذبہ دیکھ کر دل پر رقت طاری ہو جاتی اور پھر وہی فریاد دعا کی صورت ہونٹوں پر آجاتی کہ اے اللہ ہمیں نماز کے لئے ایک مسجد عطا فرما۔

پھر ایک روز یہ مژدہ جانفزاء سننے کو ملا کہ سکاربرو کے لئے مسجد کی تلاش ہو رہی ہے۔ شاید اللہ تعالیٰ کو ہماری بے سروسامانی پر ترس آگیا۔ اکثر صدر صاحب حلقہ، ریجنل صدر صاحب اور میرے میاں صاحب مختلف پراپرٹیز دیکھنے جاتے۔ اس دوران

خواتین دعاؤں میں لگ جاتیں اور جب معاملہ کسی وجہ سے تأمل میں پڑ جاتا تو ہم بجھ سے جاتے اور بعض اوقات معاملہ بظاہر التواء کا شکار ہو جاتا۔ پھر بقول باجی حفیظ کے وہ اس سے متعلق اصحاب کو دوبارہ چوکس کرتیں کہ تلاش جاری رکھیں۔

یہ غالباً 2009ء کی بات ہے۔ ایک روزوہ مبارک دن بھی چڑھا کہ وہ خبر سننے کو ملی کہ مسجد کی بابت معاملہ طے پا گیا ہے اور یہ کہ عنقریب سکاربرو جماعت کو بھی عبادت کے لئے ایک اپنی جگہ مل جائے گی۔ جس میں وہ اپنی عبادات خوش اسلوبی اور سہولت سے بجالاسکیں گے۔ الحمد للہ ہماری خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا ہم سب خواتین ایک دوسرے کو خوشی کے اس موقع پر گلے مل رہی تھیں اور یوں مبارکبادے رہی تھیں جیسے کہ عید ہو۔

یہ جگہ جو پہلے ایک چرچ کی عمارت تھی، نہایت خوبصورت وکشادہ تھی اور خدا کے فضل سے اب تک جتنی عمارات دیکھی تھیں ان میں سے سب سے بہتر تھی اور قیمت بھی نسبتاً مناسب تھی۔ اس کی دوسری منزل پر ایک گھر بھی ہے جو مربی ہاؤس کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ نیچے ایک کشادہ کچن ہے جسے شعبہ ضیافت بہت عمدگی سے استعمال کرتا ہے۔ خواتین اور حضرات کے لئے علیحدہ علیحدہ واش رومز بھی ہیں۔ اس میں ایک بڑا ہال ہے جسے لائبریری کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر میٹنگز بھی اس میں ہوتی ہیں۔ عام دنوں میں ٹیبل ٹینس کی میز لگی رہتی ہے۔ جس پر اس کے شوقین لوگ کھیلتے ہیں۔

نیز اس میں ایک چھوٹا سا ہومیوپیتھک کلینک بھی ہے۔ یوں یہ روحانی شفاء کا مرکز جسمانی شفاء کا ذریعہ بھی بن جاتا ہے۔ یعنی مسیح پاک روحانی بیماریوں کے مسیحا ہی نہیں بلکہ جسمانی بیماریوں کے لئے بھی مسیحائی کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ الحمد للہ۔ اور جب کوئی چرچ مسجد بنتا ہے تو مسیح ومہدی علیہ السلام کے کسر صلیب کی پیشگوئی بھی ایک رنگ میں پوری ہوتی ہے۔ اور ایسا بارہا ہوا ہے اور انشاء اللہ ہوتا رہے گا۔ بفضلہ اس میں انسٹھ (59) گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش ہے۔ یہ ایک بہت بڑی سہولت ہے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس نے ازراہ شفقت اس مسجد کا نام "بیت العافیت" تجویز فرمایا۔ واقعی اس کا نام ہمارے اُن احساسات کی ترجمانی کرتا ہے جو اس کو پاکر ہمیں محسوس ہوئے۔ یعنی ہم دربدر بھٹکنے سے عافیت میں آگئے۔ الحمد للہ۔ خدا کے فضل سے اب ہم خواتین اور ناصرات خصوصاً اور باقی انصار اور خدام عموماً بہت سہولت اور عزت سے اپنے پروگرام بھی کرتے ہیں اور عبادات اور رمضان میں تراویح کے لئے، نیز عیدین کی نمازوں کا بھی یہاں اہتمام کرسکتے ہیں۔ الحمد للہ۔ ہم خدا کا اس نعمت پر شکر ادا نہیں کرسکتے۔

اس کے حصول کے بعد سب نے تندہی سے اس کو مسجد کے قالب میں ڈھالنے کے لئے کوشش کیں۔ اس میں رنگ ہوا۔ نئے قالین بچھے۔ محراب لگی۔ خواتین اور مردوں کی جانب دونوں راستوں پر جوتے رکھنے کے شیلف بنائے گئے۔ باہر لکڑی کی دیوار کا احاطہ نیا بنایا گیا اس احاطے میں مینابازار کے وقت سٹالز لگائے جاتے ہیں۔ تمام جماعت کے لوگ اس کی صفائی کا بھی خیال رکھتے ہیں اس ضمن میں ویسے تو عموماً باریاں لگائی جاتی ہیں۔ مگر پروگرام کے بعد بعض خواتین اور حضرات خصوصی طور پر اس کارِ خیر میں بڑی خوشی سے حصہ لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی ان مخلصانہ کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔

اس مسجد کا افتتاح 27 اکتوبر 2009ء کو امیر جماعت احمدیہ کینیڈا محترم ملک لال خان صاحب نے کیا جس میں محترم جم کیری جیانس، محترم ڈیرک لی اور علاقے کے دوسرے معززین نے بھی شرکت کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ جیسا کہ آپ کا نعرہ ہے کہ Love For All Hatred For None یہ مسجد بھی علاقے میں بھائی چارے اور بہتری کی فضا قائم کرنے کا ذریعہ بنے گی انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ واقعی ہمیں اس مسجد کو دلوں کو جوڑنے اور اپنی رضامندی کے کاموں کو آگے بڑھانے کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(بقیہ از صفحہ 30)

صدر امتہ الحئی، جنرل سیکرٹری عمرانہ چیمہ، سیکرٹری مال فہمیدہ مبشر، سیکرٹری ناصرات فوزیہ رحمت اور سیکرٹری صحتِ جسمانی امتہ الباسط باچھی تھیں۔

کچھ سالوں کے بعد جب عاملہ میں تبدیلی ہوئی تو پھر ثوبیہ جمیل جنرل سیکرٹری، صادقہ ناصر سیکرٹری مال، مدیحہ خالد سیکرٹری صحتِ جسمانی اور نائلہ جمیل نے بطور سیکرٹری ناصرات کام کیا۔ تمام سیکرٹریان نے بہت محنت اور اخلاص کے ساتھ کام کیا۔ اللہ تعالیٰ انکو بہترین جزادے۔ آمین۔

تمام حلقہ جات کی صدران کے تعاون سے ریجن ترقیات کی منازل طے کرتا رہا۔ اس دوران جی ٹی اے سنٹرل ریجن نے لگاتار دو دفعہ نیشنل مصلح موعود والی بال ٹورنامنٹ میں اول ٹرافی حاصل کی۔

اسی طرح خلافت جوبلی کے سال اکتوبر 2008ء میں ریجن نے ایک محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا جس کی میزبانی کے فرائض ہماری بہت ہی پیاری آپا جان مرحومہ نزہت آرا حفیظ صاحبہ نے انجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریقِ رحمت کرے۔

اسی طرح ریجن کو ایک بار مینابازار منعقد کروانے کا موقع ملا۔ اسکے لئے ابوڈ آف پیس کے سامنے گراؤنڈ فلور پر پردے لگا کر انتظام کیا گیا۔ ہر حلقے کو کھانے پینے کی اشیاء کا ایک ایک سٹال دیا گیا۔ تمام حلقوں نے اس میں بخوشی حصہ لیا اور اس میں بچوں کے لئے کھیلیں بھی رکھی گئیں۔

پس اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اس ریجن کی پہلی صدر کی حیثیت سے 6 سال (2006ء تا 2012ء) تک خدمت کا موقعہ ملا۔ الحمد للہ۔ اس کے بعد سال 2013ء میں احمدیہ ابوڈ آف پیس کا انتخاب ہوا تو اس میں دوبارہ اس حلقہ کی صدر منتخب ہوئی اور تادمِ تحریر خاکسار اس خدمت کی توفیق پارہی ہے۔ الحمد للہ۔

لجنہ احمدیہ ابوڈ آف پیس

ترقی کے شاندار23 سال

سعیدہ باسط بقاپوری

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی عظیم الشان پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔

(سورہ الجمعہ 3:)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں سے انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ اُن پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جب کہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ (سورہ الجمعہ 3:)

اس الٰہی پیشگوئی کے عین مطابق اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا اور اس طرح سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور آپؑ کے ذریعہ سے دنیا میں شروع ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بارہا الہاماً فرمایا کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ آپؑ کا پیغام الٰہی نوشتوں کے مطابق دنیا کے کناروں تک پہنچا اور یہ سلسلہ اب تک جاری وساری ہے۔

کینیڈا میں پیغام احمدیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ہی کینیڈا کی سرزمین میں آپؑ کا پیغام پہنچا اور اخبارات کی جلی شہ سرخیاں بنا۔ یہ 1903 کا دور تھا جب آپؑ نے امریکہ کے پادری ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی کو مباہلہ کا چیلنج دیا جس کا میڈیا اور اخبارات میں ہر جگہ چرچہ تھا۔ کینیڈا کی اخبارات جن میں گلوبل میل اور ٹورانٹو سٹار شامل ہیں, اُن میں بھی اس کا تذکرہ ہوا۔

اس طرح 1908ء میں کینیڈا کے ایک اخبار The Bobcageon Independent میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی خبر شائع ہوئی۔

لجنہ احمدیہ ابوڈ آف پیس کا قیام

ماہ جولائی 1993ء میں احمدیہ دار السلام (احمدیہ ابوڈ آف پیس) کی تعمیر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام اور فضل ہے۔

اس بلڈنگ کو یہ فخر حاصل ہے کہ دو خلفاء وقت کے قدم مبارک اس میں پڑے اور اس کی بنیادی تعمیر کے وقت بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے اور پھر بعد میں جب بلڈنگ بن چکی تھی تب بھی آپ اپنے دورۂ کینیڈا کے دوران اسے دیکھنے تشریف لائے اور اپنی دعاؤں سے نوازا۔

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دو مرتبہ اس بلڈنگ میں تشریف لائے۔

جب احمدیہ ابوڈ آف پیس کی تکمیل ہوئی تو سنٹرل ٹورانٹو اور نارتھ یارک کی جماعتوں سے لوگ بلڈنگ میں منتقل ہوئے۔ سنٹرل ٹورانٹو بہت بڑی جماعت تھی جس کی صدر محترمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ تھیں۔ لارنیس اور کیل انٹر سیکشن پر واقع تین بلڈنگوں 1577، 1440، 1442 لارنیس ویسٹ روڈ پر اُس وقت کثیر تعداد میں مہاجرین اور اُن کی فیملیز آباد تھیں جو کہ احمدیہ ابوڈ آف پیس میں رہائش کے لئے آئے۔ اس طرح یہ حلقہ ویسٹن کے نام سے تشکیل میں آیا اور اس کی پہلی صدر بھی محترمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ بنیں جنہیں جولائی 1993ء تا ستمبر 1998ء تک خدمات سرانجام دینے کا موقع ملا۔

مکرمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ کے اس بلڈنگ سے جانے کے بعد اکتوبر 1998ء میں محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ جو سکاربرو میں پہلے سے صدر لجنہ کے فرائض انجام دے رہی تھیں اور اس حلقہ ویسٹن کے elections ہونے کے بعد دوسری صدر منتخب ہوئیں اُس وقت اس حلقہ کی تعداد 300 سے زیادہ تھی۔ 1999ء میں جماعتی طور پر دو حلقے ہوئے، ایک ویسٹن ساؤتھ اور دوسرا ویسٹن نارتھ۔ اور بلڈنگ کا حصہ ویسٹن ساؤتھ کہلایا۔ دونوں حلقوں کے elections ہونے کے بعد محترمہ طاہرہ صدیقہ ویسٹن ساؤتھ جماعت کی پہلی صدر منتخب ہوئیں۔ جنہیں اکتوبر 1998ء تا ستمبر 2005ء تک خدمت کی توفیق ملی۔

پھر 2005ء میں ریجن بن جانے کی وجہ سے یہ ایک الگ حلقہ بن گیا اور اس کا نام "احمدیہ ابوڈ آف پیس" رکھا گیا اور اس حلقہ احمدیہ ابوڈ آف پیس کی پہلی صدر محترمہ امتہ القیوم اعجاز صاحبہ منتخب ہوئیں۔ لیکن ایک سال کے بعد ہی 2006ء میں ریجنل صدران کا تقرر ہوا اور محترمہ امتہ القیوم اعجاز صاحبہ سات حلقوں کی ریجنل صدر جی ٹی اے سینٹرل ریجن منتخب ہو گئیں اور آپکے بعد محترمہ آصفہ اسلم صاحبہ دسمبر 2006ء تا ستمبر 2007ء صدر منتخب ہوئیں۔

اکتوبر 2007ء میں محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ایک مرتبہ پھر اس حلقہ احمدیہ ابوڈ آف پیس کی صدر بنیں اور آپ نے اکتوبر 2007ء تا ستمبر 2013ء تک اس خدمت کو بخوبی نبھایا۔ پھر اکتوبر 2013ء میں صدر لجنہ احمدیہ ابوڈ آف پیس کے انتخاب میں محترمہ امتہ القیوم اعجاز صاحبہ اس حلقہ کی صدر منتخب ہوئیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے احسن رنگ میں خدمت بجالا رہی ہیں۔

لجنہ احمدیہ ابوڈ آف پیس کی ترقیات کی منازل کا مختصر جائزہ

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس جماعت کی لجنہ اور ناصرات، عاملہ اور ممبرات کے بھرپور تعاون کی وجہ سے سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے صفِ اوّل پر ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس بلڈنگ میں تعلیم و تربیت کے پروگرام اور کلاسیں مختلف گھروں میں ہفتہ وار منعقد کی جاتی ہیں۔ یہ بلڈنگ دنیا کی واحد بلڈنگ ہے جس میں احمدی بکثرت مقیم ہیں اور انکی تعداد تقریباً 650 کے قریب ہے۔

احمدیہ ابوڈ آف پیس کے ملٹی پرپز ہال میں لجنہ و ناصرات کے اجلاسات جس میں ناصرات کی صلوٰۃ کلاسز شامل ہیں اور متفرق تعلیمی و تربیتی کلاسز منعقد کی جاتی ہیں۔ جمعہ اور پانچوں وقت کی نمازیں یہاں ادا کی جاتی ہیں۔ نمازوں کے اوقات میں عورتوں کے لئے بھی پردے کا انتظام ہے۔ ہومیو پیتھی کلینک اور لائبریری بھی یہاں موجود ہے جس سے لجنہ مستفید ہوتی ہے۔

رمضان کی آمد سے ایک عجیب جوش اور جذبے کی لہر دوڑ آتی ہے اور تمام بلڈنگ اِس مبارک مہینے کے انوار سے روشن ہو جاتی ہے۔ اِس مبارک مہینہ میں درسِ قرآن، درسِ حدیث، تراویح اور افطاری کا خصوصی انتظام کیا جاتا ہے اور چھوٹے بچے اور بچیاں بڑے جوش اور جذبے سے افطاری تقسیم کرتے ہیں۔ آخری عشرہ میں عبادات کا شوق اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ اِس کے علاوہ عید کے حوالے سے چاند رات پر مختلف اسٹالز لگائے جاتے ہیں جس میں مہندی کو خصوصیت حاصل ہے۔ عید ملن پارٹی کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں تمام لجنہ اور ناصرات بھرپور حصہ لیتی ہیں۔ غیر از جماعت کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔

اِس کے علاوہ بلڈنگ میں دلچسپی کے رنگارنگ پروگراموں کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے جس میں کینیڈا ڈے، جو حبّ الوطنی کا درس دیتا ہے، مشاعرہ، پاکستان کی یاد میں 14 اگست (یومِ آزادی) کا دن، جس سے پردیس میں اپنے ملک کی یاد تازہ ہوتی ہے، اور مینا بازار قابلِ ذکر ہے۔ ایک لحاظ سے یہ ہال لجنہ کی تعلیم و تربیت کی ایک درس گاہ ہے جس میں ناصرات سے لیکر لجنہ تک بھرپور استفادہ حاصل کر رہی ہیں۔ الغرض یہ کینیڈا جماعت کا بہت بڑا اعزاز ہے کہ ایسی بلڈنگ ہمیں میسّر ہے جہاں محبت، پیار اور مل جل کے رہنے کی عملی تصویر نظر آتی ہے۔

لجنہ احمدیہ ابوڈ آف پیس کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ کینیڈا کی پہلی مجلس ہے۔ جس نے لجنہ کیلئے کمپیوٹر سکھانے کی کلاسوں کا اجراء کیا۔ اسی طرح اس مجلس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفائے احمدیت کی کتب پڑھانے کے اور خواتین میں مطالعہ کا شوق ڈالنے کی غرض سے بک کلب کا اجراء کیا جو آج بھی جاری ہے۔

احمدیہ ابوڈ آف پیس کی مجلس کو مرکزی سطح پر محترمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ سابق نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی قرآن کریم کی ترجمہ اور تفسیر کی کلاس اور محترمہ امتہ الرفیق طاہرہ صاحبہ سابق نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی انگریزی ترجمہ قرآن کریم کی کلاس کی میزبانی کی توفیق مل رہی ہے۔ قرآنِ مجید باترجمہ اور تفسیر از حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اور حضرت مصلح موعودؓ کا دَور مکمل کروانے کی سعادت مکرمہ نعیمہ طاہرہ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ الحمدللہ۔

بلڈنگ کو ایک یہ بھی خصوصیت حاصل ہے کہ اِس میں channel 61 جو کہ جماعتی طور پر لیا گیا ہے، جس کا مقصد یہ ہے کہ جو لوگ کسی وجہ سے ہال میں نہ آسکیں وہ گھر بیٹھے بھی جماعتی پروگراموں اور نمازوں سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

تعلیم و تربیت کے علاوہ تبلیغی پروگرام بھی منعقد ہوتے ہیں جن میں ماہانہ تبلیغی ٹریننگ کلاس خصوصاً قابلِ ذکر ہے۔ National Tabligh Day پر لجنات flyers تقسیم کرنے میں پیش پیش ہوتی ہیں۔

اِن پروگراموں کے علاوہ جہاں لجنہ کی تعلیم و تربیت کے پروگرام ہوتے ہیں، وہاں صحتِ جسمانی کا شعبہ بھی قابلِ ذکر ہے جس میں یوگا کلاسز، بچوں کی نشوونما کی خصوصی کلاسز، Symposiums Health، مختلف ڈاکٹرز کو مدعو کرنا اور community Centre کی طرف سے مختلف پروگراموں کا انعقاد کرنا شامل ہے، جن میں 7 سال سے کم عمر کے بچے کی غذا، ماؤں کی ذمہ داریوں پر مشتمل پروگرام بلڈنگ میں منعقد کئے جاتے ہیں۔ اور چھوٹے بچوں کی ذہنی اور جسمانی تربیت کے لئے حضرت مصلح موعودؓ کی کتاب منہاج الطالبین پڑھائی جاتی رہی ہے۔ اِس شعبہ کے تحت جلسہ سالانہ کی اہمیّت کے پیشِ نظر گھروں کی صفائی اور باغبانی کے مقابلہ جات بھی کروائے جاتے ہیں۔

شعبہ اشاعت نے متفرق منازل طے کیں۔ اس مجلس کا اپنا نیوز لیٹر جاری ہوا جس کا نام مریم تھا۔ باقاعدگی کے ساتھ پرنٹ ہو کر لجنات میں تقسیم کیا جاتا تھا جس میں مجلس کی کارگزاری، اعلانات اور آئندہ ماہ ہونے والے پروگرام کی تفصیل ہوتی تھی۔ لجنہ کے اجلاسات میں عموماً اور جلسوں میں خصوصاً بک سٹال اور نمائش کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ النّساء کی قلمی اور مالی اعانت میں لجنہ کی ممبرات شامل ہوتی ہیں۔ اِس شعبہ کے تحت کئی کتابوں کے تراجم کرنے کی توفیق ملی جن میں مقدس ورثہ، حضرت سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ (اُمِ ناصر)، حضرت سیدہ امتہ الحیٔ صاحبہ (حرم حضرت مصلح موعودؓ)، حضرت سید بیگم صاحبہ (بیگم حضرت میر ناصر نواب صاحب) شامل ہیں۔

شعبہ خدمت خلق کے تحت بلڈنگ میں موجود بزرگوں، بیماروں اور ہمسایوں کا خیال رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس شعبہ نے ہر اجلاس پر سٹال لگایا اور مریم شادی فنڈ کی مد میں خاص طور سے 2000 ڈالر جمع کر کے پیش کیئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر گھر میں MTA کی سہولت موجود ہے۔ اِس روحانی مائدہ سے لوگ بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

سالانہ اجتماعات میں اعزازات

اس 23 سال کے دوران مرکزی سالانہ اجتماعات میں احمدیہ ابوڈ آف پیس کی لجنات ہر مقابلہ جات میں شریک ہوئیں اور نمایاں پوزیشنز حاصل کیں جن میں مضمون نویسی، تقریر، نظم اور تلاوت کے مقابلہ جات شامل ہیں۔ اسی طرح ہماری مجلس سالانہ کارکردگی میں بھی اوّل پوزیشن حاصل کرتی رہی ہے۔ نیز شعبہ جات کے مقابلہ میں بھی ہمیشہ سبقت حاصل کرنے کی سعادت ملی۔ الحمدللہ۔

حرف آخر

یہ سراسر اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ اس نے ہر لحاظ سے اس مجلس کے کاموں میں برکت ڈالی اور 23 سال کے عرصہ میں کامیابیوں وکامرانیوں سے نوازا۔ اللہ تعالی اس کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور مجلس کو دینی ودنیوی ترقیات سے نوازے۔ خدمتِ دین بجالانے والی تمام لجنات کو جزائے خیر دے اور ہماری مساعی میں برکت پر برکت ڈالتا چلا جائے۔ آمین۔

الغرض یہ بلڈنگ اِس ملک میں ایک نعمتِ عظمیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بے انتہا فضل ہے کہ آج حضرت مسیحِ موعودؑ نے ہمیں ایک لڑی میں پرو دیا ہے جس کا عملی ثبوت اس بلڈنگ میں نظر آتا ہے۔ اِس بلڈنگ میں پاکستانیوں کے علاوہ افریقن، صومالین اور سیرین بھی رہائش پزیر ہیں جو خوشی اور سکون کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

حضرت مصلحِ موعودؓ پر ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں جن کے طفیل آج لجنہ بھی مردوں کے شانہ بشانہ ترقی کی منازل طے کر رہی ہیں۔ خدا کرے یہ چھوٹی سی بستی ہمیشہ امن کا گہوارہ بنی رہے۔ آمین۔

(بقیہ از صفحہ نمبر 17)

یہ کوئی معمولی بات نہیں، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام کے پورا ہونے کا مقام بننے کی سعادت اس ملک کو حاصل ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی پہلی بار جب جون 2004ء میں کینیڈا تشریف لائے تو آپ نے اپنے دورہ کے بارہ میں 9 جولائی 2004ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا اور امریکہ کی جماعت کے اخلاص ووفا کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل لبریز ہو جاتا ہے........ وہاں جا کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اپنے ہی شہر میں آگئے ہیں۔ اور کوئی آبادی ارد گرد نہیں تمام احمدی ہیں۔ بلکہ ایک چھوٹے ربوہ کا احساس ہوتا ہے .... ماشاء اللہ پورے علاقہ میں ایک احمدی ماحول ہے"۔

(الفضل انٹرنیشنل 23-29 جولائی 2004ء)

الغرض احمدیت کا یہ قافلہ اپنے پیارے خلیفہ وقت کی اقتداء میں ترقیات کی جانب رواں دواں ہے اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے اور ہمیں ہمیشہ اپنے پیارے امام وقت کا سچا مطیع وفرمانبردار بنائے رکھے۔ آمین۔

جشنِ زرّیں

مبارکہ ابرار

الٰہی شادمانی کے یہ دن آ کر ٹھہر جائیں!
امر ہو جائیں یہ لمحے یہ خوشیاں پھیلتی جائیں!

جماعت کینیڈا کا جشنِ زرّیں ہے، مبارک ہو!
ہم اِک شایانِ شاں انداز میں اسکو منا پائیں

کوئی رنجش کوئی تلخی نہ اپنی راہ میں آئے
ہے یہ جشن تشکر، یادگار اس کو بنا جائیں

منازل کامرانی کی رہیں زیرِ قدم ہر قدم
تو سر درگاہِ ربی میں سدا جھکتے چلے جائیں

گزشتہ پانچ عشروں کو تصوّر میں اگر لائیں
خدا کی حمد گائیں، شکر کے سجدے بجا لائیں

وطن کو چھوڑ کر آئے تھے سوچا بھی نہ تھا اک دن
یہ قطرے پہلی بارش کے یہاں پھل پھول لے آئیں

یہ دھرتی اجنبی سی تھی سبھی چہرے تھے بیگانے
نہ کوئی غمگسار اپنا کہ جس سے حال کہہ پائیں

دلوں میں خوف کے سائے تہی دست و تہی داماں
خداوندا یہ تیرے ناتواں بندے کہاں جائیں؟

جو اپنے دیس میں مجبور و پابندِ سلاسل تھے
دیارِ غیر میں یارب کسی جا تو اماں پائیں!

اگر تائیدِ ربّی ہو، خلیفہ کی دعائیں ہوں
تو یہ کمزور و کم مایہ بھی طوفانوں سے بِھڑ جائیں!

پھر اس ارضِ کشادہ دل نے یوں دامن کو پھیلایا
کہ ہیں جو امن کے خواہاں، مری بانہوں میں آجائیں

خدا کی مہربانی سے ہوئے یہ مہرباں ہم پر
ہوا ممکن کہ ہم مہر و مروت اور اماں پائیں

یہی پُر امن دھرتی بن گئی دُوجا وطن اپنا
اب ان گلیوں میں بس جائیں یہیں کے ہو کے رہ جائیں!

سکون وعافیت بھی ہے اماں بھی ہے کشائش بھی
ہے احساں میرے مالک کا ہوں پوری دل کی آشائیں

سدا کِھلتی رہے چہروں پہ نعمت کی یہ شادابی
سدا ہنستی رہیں آنکھیں سدا یہ ہونٹ مسکائیں!

محمدؐ کے لیے دل جیت لیں سارے زمانے کے
یہی عزمِ جواں لے کر جہاں میں پھیلتے جائیں

نہ طوفانوں سے گھبرائیں نہ برفانی فضاؤں سے
زمیں کے آخری کونوں میں بھی پیغام پہنچائیں

نہ ہو نفرت کسی سے بھی محبت سب طرف بانٹیں
جو ہم سے دور ہیں اب تک انھیں نزدیک لے آئیں

کریں حسنِ عمل سے اپنے دشمن کو بھی گرویدہ
ہم اپنے میزبانوں کے دلوں میں بھی سما جائیں

ہم ان پچاس سالوں میں ہوئے شیر و شکر باہم
ہماری میزبانی کا خدا سے یہ صِلہ پائیں!

ہم آنے والے برسوں میں بنیں یک جان و دو قالب
خلوص و مہر و الفت میں سدا بڑھتے چلے جائیں!

خدائے ذوالعجائب اپنی قدرت سے یہ دِکھلا دے
کہ یہ اُجلے پرندے اب قطار اندر قطار آئیں!

خدا کی مہربانی کی فراوانی ہو یوں اِن پر
مسیحائے زماں کے ماننے والوں میں آجائیں!

لجنہ مانٹریال

تنویر کوثر آصف
صدر لجنہ مانٹریال سنٹر

مانٹریال صوبہ کیوبک میں واقع وہ خوش نصیب بستی ہے جہاں پر خدا تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا میں سب سے پہلے 1962ء میں جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ 1963ء میں لجنہ کی تنظیم چار ممبرات سے قائم ہوئی۔

محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ مرحومہ بیگم میاں عطاءاللہ، محترمہ وائیلٹ صاحبہ مرحومہ اہلیہ سید داؤد احمد، محترمہ آمنہ سعیدہ لطیف صاحبہ اہلیہ چوہدری لطیف احمد آٹواہ، محترمہ سعیدہ برکات صاحبہ اہلیہ برکات الٰہی جنجوعہ نیویارک۔

لجنہ کی پہلی صدر محترمہ عائشہ بیگم میاں عطاءاللہ تھیں۔ لجنہ کے ابتدائی اجلاس آغاز میں مردوں کے ساتھ ہی مختلف گھروں میں ہوتے تھے۔ 1980ء کی عید الفطر کے موقع پر مشن ہاؤس خریدنے کے لیے خواتین کی طرف سے بہت زور دیا گیا چنانچہ اسی وقت 20 ہزار ڈالرز کے وعدہ جات اکٹھے ہوگئے۔ اس رقم سے فوراً ایک مکان خرید لیا گیا تا کہ وہ رقم بڑھتی رہے اور جب مناسب جگہ مل جائے تو اسکو بیچ کر مشن ھاؤس خرید لیا جائے۔ چنانچہ 1982ء میں ایک عمارت خرید کر مانٹریال جماعت کے پہلے مشن ہاؤس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس سے پہلے النصرت مشن ھاؤس کی خرید کا سلسلہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ علیہ کے دورِ خلافت سے شروع ہوا اور اسکی تکمیل کا کام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے دورِ خلافت میں اختتام پذیر ہوا۔

(ماخوذ النصرت مانٹریال 1989ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت مانٹریال کی ترقی کے ساتھ مشن ھاؤس بھی بدلتے رہے۔ موجودہ النصرت مشن ھاؤس 2007ء میں خریدا گیا جبکہ ساتھ ہی پہلا نماز سنٹر پارک ایکس میں کرائے پر لے لیا گیا جس میں باقاعدگی سے پنجوقتہ نماز اور رمضان میں درس و تراویح کا بھی اہتمام ہوتا ہے۔

مانٹریال لجنہ کی چار ممبرات سے شروع ہونے والی تنظیم سال بہ سال ترقی کی منازل طے کرنے لگی اور اس بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر لجنہ کے لیے تربیتی اور تنظیمی امور کو عمدگی سے سرانجام دینے کے لیے دو حصوں ایسٹ اور ویسٹ میں تقسیم کیا گیا پھر مزید بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر تیسری جماعت سنٹر 2010ء میں منقسم کر دیا گیا۔

مانٹریال سنٹر جماعت کی پہلی صدر محترمہ ناصرہ رفیق صاحبہ مرحومہ تھیں جبکہ نائب صدر محترمہ ندرت احمد اور جنرل سیکرٹری کے فرائض انیلا عمر صاحبہ کو سونپے گئے۔ محترمہ ناصرہ رفیق صاحبہ مرحومہ جو کہ پہلے ہی سے ویسٹ جماعت کی صدر چلی آرہی تھیں۔ سنٹر جماعت کے وجود میں آنے سے سنٹر جماعت کی صدر برقرار رہیں۔ ستمبر 2013ء تک اپنی صدارت کا چھ سالہ دور خوش اسلوبی سے مکمل کیا۔ بہترین یادوں کے ساتھ جنوری 2014ء میں اس جہانِ فانی سے رخصت فرما گئیں۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون) مرحومہ بلند پایہ خوبیوں کی مالک تھیں۔ اللہ تعالیٰ انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

مانٹریال سنٹر جماعت کی لجنہ و ناصرات کی تعداد کے پیشِ نظر ان کی اصلاح و تنظیم کے لیے مختلف مقامات پر پانچ حلقے تشکیل دیئے گئے۔ جہاں ہر مہینہ تعلیمی و تربیتی کلاسز منعقد کرنے کے ساتھ ساتھ ہر حلقہ نگران اپنے حلقے کی ممبرات کے تعاون سے فاستبقوا الخیرات پر عمل کرتے ہوئے اپنا اپنا کام وقت پر سرانجام دینے کے لیے کوشش میں مصروف ہے۔ اگر حلقہ ماؤنٹس سائیٹ کی حلقہ نگران نگہت امۃ الودود صاحبہ سال میں ایک مرتبہ کامیاب جلسہ سیرت النبی ﷺ اپنی حلقہ ممبرات کی مدد سے منعقد کرانے، تبلیغی پروگراموں میں مہمانوں کو لانے میں کوشاں ہیں۔ تو دوسری طرف حلقہ جیری کی نگران محترمہ امینہ بشریٰ صاحبہ اپنی ممبران کے ساتھ تعلیمی مقابلہ جات اور مالی معاونت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تگ و دو میں مصروفِ عمل ہیں تو حلقہ لکیڈی کی نگران محترمہ عذرا ناصر صاحبہ حلقہ ممبرات کے تعاون سے ہر سال مینا بازار کے سٹالوں کی آمدن میں فرسٹ پوزیشن کو برقرار رکھنے میں کوشاں ہیں۔ اور حلقہ لیض کی نگران محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اور حلقہ سینٹ مشعل کی نگران محترمہ قیصرہ بلقیس صاحبہ اپنی اپنی ممبرات کے ساتھ مختلف جماعتی و ریجنل پروگراموں، انٹر فیتھ سیمپوزیم، ہیلتھ سیمپوزیم، عرب ایونٹ(Event) میں مہمانوں کو لانے میں ہر سال پورے مانٹریال میں اول نمبر پر رہنے کی کوشش میں مصروفِ عمل ہیں۔ تو ہر پروگرام میں محترمہ مبارکہ چغتائی صاحبہ نگران لوکل سٹال محترمہ عائشہ چغتائی کی مدد سے اپنا سٹال سجائے نظر آتی ہیں۔

مانٹریال سنٹر جماعت کی ممبرات خدا تعالیٰ کے فضل سے خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنے اور قربانی کی روح کو سمجھتے ہوئے ہر کام و پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہیں۔ جنکے تعاون سے مانٹریال سنٹر جماعت کے مختلف شعبہ جات نے بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے مسلسل ترقی کی منازل طے کی ہیں۔ خدا تعالیٰ آئندہ آنے والے سالوں میں جماعت کو ہر آن ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

لجنہ اماء اللہ کیلگری

بشریٰ باری
صدر لجنہ کیلگری نارتھ ایسٹ

خاکسار فروری 1977ء میں جب کیلگری آئی تو اس وقت کیلگری میں جماعتی تنظیم کا وجود نہیں تھا. لوکل طور پر امریکن مشن سے درخواست کی ہوئی تھی کہ کیلگری میں جماعتی الیکشن کروایا جائے۔ اس وقت تک کینیڈا جماعت امریکہ کی امارت کے تحت تھی۔ اس وقت کیلگری میں 11 کے قریب لجنہ کی ممبرات تھیں کبھی کبھار گھروں میں دعوتوں پر ملاقات ہو جاتی تھی لیکن باقاعدہ اجلاس کا کوئی انتظام یا اہتمام نہیں تھا۔

کیلگری کی درخواست پر محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری امیر جماعت امریکہ نے مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب (شکاگو) کو کیلگری بھجوایا انہوں نے یہاں آکر 10 اپریل 1977ء میں ایک مقامی ہال (میکابی) میں کیلگری جماعت خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے انتخاب کروائے۔ ان کی آمد سے کئی ہفتے پہلے تمام ممبران کو الیکشن کی اطلاع دی جا چکی تھی۔

لجنہ کے انتخاب میں 6 لجنہ نے شمولیت اختیار کی جس میں متفقہ طور پر بشریٰ باری صاحبہ کو صدر منتخب کیا گیا اور مکرم مسعود جہلمی صاحب نے اس کی منظوری دی کہ کام شروع کیا جائے۔ چونکہ لجنہ کی تعداد بہت تھوڑی تھی اس لیے صدر کے ساتھ سیکرٹری مال کا عہدہ مکرمہ بشریٰ الیاس صاحبہ کے سپرد کیا گیا اور کام شروع کر دیا گیا جن بہنوں نے الیکشن میں حصہ لیا ان کے نام یہ ہیں:

بشریٰ الیاس صاحبہ، ثروت منور صاحبہ، عینی سید صاحبہ، روبی صاحبہ، نصیرہ مرزا صاحبہ، بشریٰ باری صاحبہ

لجنہ اماء اللہ کیلگری کی پہلی میٹنگ 10 اپریل 1977ء کو بعد از الیکشن ہوئی اور چھوٹا سا ایک لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ جس میں چندہ ممبری، ماہانہ میٹنگز، جماعتی جلسہ جات کا انعقاد، مرکز سے رابطہ، اتفاق و محبت کی روح کو قائم و دائم رکھنا تھا۔

الیکشن کے بعد ہماری ماہانہ میٹنگز زیادہ تر مکرم چوہدری محمد الیاس صاحب کے گھر پر ہوتی تھیں اور جو پروگرام مردوں کی طرف ہوتا تھا وہی لجنہ بھی سنتی تھیں یہ سلسلہ فروری 1978ء تک جاری رہا۔ پھر لوکل جماعت نے دو کمرے کی جگہ کرایہ پر لے لی۔ جس میں ایک کمرہ مردوں کے لئے اور ایک کمرہ لجنہ کے لئے تھا۔ یہاں پر نماز جمعہ، دیگر نمازیں اور بچوں کی کلاسز ہوتیں تھیں جو لجنہ ہی لیتی تھیں۔

یہ کرایہ کی جگہ جس کا خرچہ لوکل جماعت ادا کرتی تھی جنوری 1979ء تک رہی۔ جس کا ایڈریس 422-42 Av. SE تھا۔ پھر ہم ایک اور جگہ جو کہ جماعت نے اکتوبر 1978ء کو خریدی تھی جس کی کچھ مرمت رہتی تھی۔ لہٰذا اس کی اوپننگ جنوری 1979ء کو امیر و مشنری مکرم بشیر احمد منصور صاحب نے کیلگری کے میئر مسٹر راس الجھر کے ساتھ مل کر کی۔ یہ کینیڈا جماعت کا پہلا اپنا مشن ہاؤس تھا جسکا ایڈریس 439-12 AV-SE تھا یہ بالکل شہر کے اندر تھا اس میں باقاعدگی سے لجنہ کی ممبرات اور بچے بچیاں جمعہ اور نمازوں کے لئے جاتے تھے۔

اس مشن ہاؤس میں اکتوبر 1979ء میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے لجنہ نے ملاقات کی اور آپ کی نصائح کو سنا۔

پھر 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ تشریف لائے اور نمازیں ادا کرنے کے لئے لجنہ بھی شامل ہوتی رہی۔ جماعت خدا کے فضل سے بڑھتی جا رہی تھی اور ہماری یہ جگہ چھوٹی ہوتی جا رہی تھی۔

پھر لوکل جماعت نے شہر کے اندر ہی 90 مشن روڈ پر ایک چرچ خرید لیا۔ جو اس وقت ہماری ضرورت کے لئے کافی تھا بلکہ بڑا تھا۔ اس پراپرٹی کو اگست 1988ء میں خرید لیا گیا۔

اس جگہ لجنہ کے ہال میں 120 سے زائد لجنہ نماز پڑھ سکتی تھی۔ اس ہال کا سائز (1500 square feet) تھا۔

وقت گزرتا گیا اور ہماری جماعت خدا کے فضل سے بڑھتی رہی اور جگہ کم ہوتی گئی۔ لوکل جماعت مسجد کے لئے کوششیں کرتی رہی۔ بہت ساری عمارتیں دیکھیں، بہت زمینیں دیکھیں، بہت ساری مشکلات میں سے گزر کر جولائی 2001ء میں ایک قطعہ اراضی بر رقبہ 4 ایکڑ شہر کے اندر مسجد بنانے کے لئے خرید لیا گیا۔ الحمد للہ علی ذلک۔ اور جولائی 2008ء کو اس مسجد کا افتتاح ہوا۔

یہ مسجد ہماری تمام ضرورتوں کو پورا کرنے والی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ ہم تو اس کا شکر ادا نہیں کر سکتے کہ اس ذات نے ہمیں ہماری اوقات سے بڑھ کر عطا فرمایا

صد شکر ہے خدایا صد شکر ہے خدایا

ہماری سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ چالیس سال پہلے جو ایک چھوٹی سی تنظیم کو قائم کیا گیا پھر اس پر مستقل مزاجی سے کام کرتے کرتے آج یہ ایک بڑا درخت ہے جس کی شاخوں پر سینکڑوں روحانی پرندے رہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس لجنہ کو نہ صرف مالی وسعت بخشی بلکہ عددی طور پر نمایاں ترقی دی۔

کہاں 1977ء میں 6 لجنات نے تنظیم قائم کی

تھی آج 936 لجنہ کی ممبرات کیلگری میں ہیں۔ یہ لجنہ ماشاءاللہ مقابلہ کی روح رکھتی ہے۔ خلافت سے دلی عقیدت رکھتی ہے خلیفہ وقت کے اشارے پر عمل پیراہوتی ہے۔ کیلگری کو تین خلفاء کرام نے 9 دفعہ آنے کا شرف بخشا۔ ان مواقع پر لجنہ نے ملاقاتوں کے علاوہ بھرپوران کی مہمان نوازی کی اور ضروریات کا خیال رکھا۔ اوروہ ہر دفعہ خوش ہوکر تشریف لے گئے۔

کیلگری ون یونٹ کی صدران-1977ء تا2005ء

نمبر شمار	صدر لجنہ	عرصہ خدمت
1	بشریٰ باری صاحبہ	1977-1981
2	نصیرہ مرزا صاحبہ	1981-1983
3	بشریٰ باری صاحبہ	1983-1985
4	امتہ الرشید شوکت صاحبہ	1985-1987
5	بشریٰ باری صاحبہ	1987-1996
6	ذکیہ ثروت صاحبہ	1996-1998
7	بشریٰ باری صاحبہ	1998-2004
8	میمونہ مبارک صاحبہ	2004-2005

کیلگری میں 2005ء کے آخر میں اس کے ون یونٹ کو ختم کر کے تین جماعتوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔

نارتھ ایسٹ، نارتھ ویسٹ، ساؤتھ ویسٹ

2009ء کے بعد کیلگری کو 7 حلقوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ جس پر ایک امارت کا قیام ہوا۔ ان سات حلقوں کے نام درج ذیل ہیں۔

مارٹن ڈیل سکائی ویوو، نارتھ ایسٹ، نارتھ ویسٹ، سیڈل ریج، کیلگری ساؤتھ، ٹیرا ڈیل، کیلگری ویسٹ، ان میں مزید تقسیم کی توقع ہے۔

آخر میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس لجنہ کو متحد اور قائم ودائم رکھے۔ آمین۔

کینیڈا میں احمدیت

امتہ الباری ناصر

ہم نے اس ملک میں جنت کا مزا دیکھا ہے
باغ احمد کو یہاں پھولا پھلا دیکھا ہے

کینیڈا تم پہ رہے پیارے خدا کا سایہ
ہم نے پچاس بہاروں کا مزا دیکھا ہے

تو کھلی بانہوں سے آغوش میں بھر لیتا ہے
پیشوائی کا یہ انداز جدا دیکھا ہے

سرزمیں تیری ہمیں اپنا وطن لگتی ہے
دل و دامان ترا حد سے کھلا دیکھا ہے

کیسی آزادیٔ مذہب ہے کوئی قید نہیں
ہم نے بے خوف عبادت کا مزا دیکھا ہے

فضل ربی سے یہاں قطرے ہوئے ہیں دریا
ایک ایک دریا سمندر سے سوا دیکھا ہے

جلسہ سالانہ پہ ہوتے ہیں فرشتے نازل
ایک عالم کو یہاں رُو بخدا دیکھا ہے

اس کو کہتے ہیں کہ مغرب سے چڑھا ہے سورج
سچ ہے سب کچھ جو مسیحاؑ نے کہا دیکھا ہے

مسجدیں ہیں تری دھرتی پہ نگینوں جیسی
نعرہ تکبیر کا اور صلِّ علی دیکھا ہے

ہم پہ اللہ کا احساں ہے خلیفہ کا وجود
سب کچھ اسلام کی برکت سے ملا۔ دیکھا ہے

پہلے سے بڑھ کے اب آئندہ ترقی ہوگی
ہم نے آقا کی دعاؤں کو رسا دیکھا ہے

تیری خوش بختی خلیفہ کے قدم چُومے ہیں
ہوگی یہ خاک بھی اب ظلِ ہما دیکھا ہے

کینیڈا امن کا گہوارا بنے سب کے لئے
احمدی کرتے ہیں یہ دل سے دعا دیکھا ہے

(بقیہ از صفحہ 22)

آپ کے ساتھ ممتاز حکیم صاحبہ نے بہت محنت سے کام کیا۔ لائبریری کے ساتھ والا کمرہ آڈیو، وڈیو روم بنایا گیا اوراسی میں وہ کمپیوٹر جس کا میں نے پہلے ذکر کیا ہے، ویڈیو ایڈیٹنگ کے لئے سیٹ کیا گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے لائبریری کا افتتاح عمل میں آیا۔ الحمدللہ

آخر میں ایک دفعہ پھر دل کی گہرائیوں سے سب کا شکریہ ادا کروں گی۔ سہواً بہت سے نام رہ گئے ہوں گے مگر مجھے یقین ہے کہ میرا خدا سب کو اپنے فضل سے نوازے گا اور اجرِ عظیم عطا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ وناصر ہو اور ہمیشہ اس کا پیار ہم سب کو حاصل رہے اور ہمارا انجام بخیر ہو۔ آمین۔

مجھے یہ خوشی اوراطمینان ہے کہ لجنہ کے کام کا چارج لیتے وقت ایک ڈبے میں لجنہ کے کاغذات اور چند رپورٹس ملی تھیں اور جب چودہ سال بعد میں نے چارج دیا تو محض خدا کے فضل سے تین منزلہ آفس کی عمارت جس میں سب سیکرٹریان کے دفاتر، بورڈ روم، استقبالیہ کمرہ، لائبریری، آڈیو ویڈیو روم اور متعدد کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، پرنٹر اور فیکس مشین وغیرہ لجنہ کی ملکیت تھیں اور سارا ریکارڈ اچھے طریقہ پر سیٹ تھا۔ الحمدللہ۔ میری دلی دعا ہے کہ لجنہ کینیڈا کے قدم ہمیشہ آگے ہی آگے ترقی کی راہ پر بڑھتے چلے جائیں۔ آمین۔

ہمارا خون بھی شامل ہے تزئینِ گلستاں میں
ہمیں بھی یاد کر لینا چمن میں جب بہار آئے

قطرے سے گُہر ہونے تک

راضیہ سرفراز
صدر لجنہ وینکوور سرے ساؤتھ

اللہ تعالیٰ جب کسی الٰہی جماعت کی بنیاد رکھتا ہے تو اس جماعت کے ماننے والوں کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لیے ان کی آزمائش بھی کرتا ہے اور ان سے کچھ قربانیوں کا تقاضا بھی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے قرب کو پانے کے لیے قربانی ایک لازمی شرط ہے۔ مگر یہ قربانی وقت اور زمانے کے حالات پر منحصر ہوا کرتی ہے۔ آنحضور ﷺ کے زمانہ میں مال کی بھی قربانی تھی لیکن جان قربانی زیادہ اہمیت رکھتی تھی کیونکہ کفار کے مظالم نے مسلمانوں کو میدانِ جنگ میں بھی لا کھڑا کیا تھا۔ لیکن اسلام کی نشأۃِ ثانیہ میں مسیح محمدیؑ کے دور کے لیے آنحضرت ﷺ نے یضع الحرب کی نوید سنا کر جنگوں اور تلوار کے جہاد کو موقوف فرمادیا اور اس لیے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے کہ کسی سے جانیں مانگی نہیں جاتیں اور یہ زمانہ جانوں کے دینے کا نہیں بلکہ مالوں کے بشرط استطاعت خرچ کرنے کا ہے۔

(الحکم قادیان 10جولائی 1903)

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

”عورتوں کو خدا نے قربانی کی جنس بنایا ہے۔ مرد بھی بے شک بڑی بڑی قربانی کرتے ہیں۔ مگر جو روح فدائیت کی عورتوں میں نظر آتی ہے وہ مافوق الانسانیت معلوم ہوتی ہے۔ پس تمھیں اپنے اس امتیاز کو قائم رکھنا چاہیئے۔(تقریر جلسہ سالانہ 1952ء)

پس ہماری وینکوور کی مسجد بیت الرحمان کی تاریخ بھی لجنہ اماءاللہ کی ایسی ہی قربانیوں سے رقم ہے۔ خاکسار جب 1992ء کے اوائل میں وینکوور آئی تو جماعت کی تجنید 100 مرد وزن سے زیادہ نہ تھی۔ اور جماعت کی پراپرٹی ایک مکان جو مشن ہاؤس کی صورت میں تھا بعض نامساعد حالات کی وجہ سے فروخت ہو چکا تھا اور اس کے بعد ایک اور چار بیڈ رومز والے گھر کو کرایہ پر لیا گیا مگر پارکنگ اور بعض مسائل کی وجہ سے یہ جگہ بھی جلد چھوڑنی پڑی۔

لہٰذا 1992ء سے 1995ء تک ہم مختلف کمیونٹی سنٹر کرایہ پرلے کر وقت گزارتے رہے اور اس دوران کئی دفعہ نماز جمعہ بعض گھروں کو بھی سنٹر بنا کر ادا ہوتی رہی۔ یہ ایک بہت مشکل دور تھا جس کا اندازہ اُس دور کے کام کرنے والا کارکن ہی لگا سکتا ہے۔

1993ء میں ہمارے پاس محترم مولانا طارق اسلام صاحب مرحوم بطور مشنری آچکے تھے جس سے اپنی جگہ خریدنے کا احساس اور بھی بڑھ گیا تھا۔ کچھ عرصہ ایک گھر کا پورشن دفتر اور کلاسز وغیرہ کے لیے لیا گیا۔ اور مرکز کی ہدایت پر مربی صاحب نے خوب تگ و دو کرکے ایک پرانے ایلیمنٹری اسکول کی عمارت جو کہ آکشن ہو رہی تھی ڈھونڈ نکالی۔

یہ عمارت فی الوقت ہماری ضروریات کے لیے کافی تھی۔ مگر اس کے لیے کافی بڑی رقم درکار تھی جو کہ اس چھوٹی سی جماعت کے لیے ایک چیلنج تھا مگر ایسے چیلینجز کو قبول کرنا تو مسیح محمدی کی جماعت کا خاصہ ہے۔

اس لیے مجھے آج بھی وہ دن اچھی طرح سے یاد ہے کہ ہم تھوڑی سی تعداد میں لجنہ ممبرات Cumber land hall میں پردہ کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھیں اور امیر صاحب ٹورانٹو سے تشریف لائے ہوئے تھے انھوں نے ہمیں اس پراپرٹی کی ساری تفصیل بتائی اور قربانی کی تحریک کی۔ ہم سب ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے کہ کیا کریں کہ یکایک ہم میں سے دو بہنوں نے اپنے ہاتھوں سے چوڑیاں اتار کر سامنے میز پر رکھیں۔ بس یہ دس عدد چوڑیاں بارش کا پہلا قطرہ ثابت ہوئیں۔ اور بہنوں نے وعدہ جات لکھوانے شروع کیے اور سب سے بڑی بات اس وقت کی قربانی کی یہ تھی کہ اس پراپرٹی کے آکشن ہونے میں وقت بہت کم تھا۔ دن رات کی انتھک محنت اور قربانی کرتے ہوئے بالآخر اللہ تعالیٰ نے ہماری دعاؤں کو سنا اور اپنا خاص فضل و رحمت فرماتے ہوئے ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمایا۔ اور ہمیں یہ اسکول 850 لاکھ ڈالرز میں 1995ء میں عطا فرمایا۔

(الحمدللہ)

یہ دن ہم سب کے لیے بہت ہی خوشی اور مسرت دن کا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک سائبان عطا فرمادیا تھا۔ پھر اس اسکول میں کچھ ضروری تبدیلی اور مرمت کا کام وغیرہ کرنے کے بعد اس کو باقاعدہ مشن ہاؤس کا نام دیا گیا۔

اب ہمارے تمام جماعتی پروگرام اس جگہ پر شروع ہوئے اس مشن ھاؤس کو پا کر جماعت میں ایک نیا ولولہ اور اُمنگ پیدا ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بے شمار انعامات کی بارش کردی۔

1997ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا بابرکت وجود سرزمین وینکوور پر اپنی برکات نچھاور کرنے آیا تو محترم لطف الرحمان صاحب نے حضور رحمہ اللہ کو کہا کہ اس اسکول کی جگہ پر میں مسجد بنانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس پراجیکٹ کو تمام جماعت وینکوور کے لیے کھولتا ہوں اور پھر 3اکتوبر 1997ء کے خطبہ جمعہ میں اس کا اعلان فرمایا اور مسجد کا نام بھی بیت الرحمان تجویز فرمایا۔ اور فرمایا کہ مسجد کی تعمیر میں حصہ لینا ایک نہایت ہی بابرکت کام ہے اس لئے میری خواہش

ہے کہ اس میں سے ہر کوئی حصہ پائے۔

خدا تعالیٰ نے ایک دفعہ پھر پیارے خلیفہ کے ہاتھوں افراد جماعت کو قربانی کرنے کا موقع فراہم فرمایا۔

اس اعلان کے بعد لجنہ وینکوور نے غیر معمولی قربانی کی اور جب بھی امیر صاحب ٹورانٹو سے تشریف لاتے تو قربانی کا ایک انبار سا لگ جاتا۔

ایسا بے شمار دفعہ ہوا مگر ایک دفعہ کا خاص ذکر یوں ہے کہ مردوں کی طرف سے جو بھی وعدہ کرتا امیر صاحب باآواز بلند اس کا نام پکارتے اور ہر ممبر ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر وعدہ جات لکھوا رہا ہوتا تھا پھر جب امیر صاحب نے لجنہ کو مخاطب کیا تو یوں لگا جیسے زیورات اور اموال کی بارش ہو رہی ہے۔ بہنوں نے زیورات کی پیشکش ایسے کی کہ ایک دوڑ لگ گئی اور یوں محسوس ہوا کہ ہر بہن ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ قربانی کا یہ سلسلہ کافی عرصہ تک یونہی چلتا رہا اور کافی وقت گزر گیا۔

2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کینیڈا کے دورہ پر آئے تو آپ نے 11 جون کو اس مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس کے بعد جماعت کے ہر مرد و زن میں پھر ولولہ اور جوش پیدا ہوا۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت دن بدن بڑھ رہی تھی اور ریجن کا انعقاد ہو گیا۔ ایک سے تین جماعتیں بن گئیں اور یہ 2007ء کا سال تھا۔ 2009ء میں اسکول کی اس عمارت کو گرا دیا گیا اور حضور ایدہ اللہ کی راہنمائی اور دعاؤں سے امیر صاحب کی زیرِ نگرانی مسجد کمیٹی نے اپنا کام شروع کیا۔

تینوں جماعتوں کے اپنے اپنے سینٹرز تھے اس لیئے ریجنل پروگراموں کے لیے جگہ ناکافی ہو جاتی اور مختلف جگہوں پر حال کرایہ پر لینے پڑتے۔ یہ ایک نہایت ہی مشکل دور تھا۔ اخراجات کے ساتھ ساتھ تمام سامان سمیت اس جگہ پر پہنچنا اور پھر پروگرام کے اختتام پر اُسی حالت میں واپس دینے کا اور وقت کی پابندی کا بھی خیال رکھنا پڑتا تھا۔

ایک طویل عرصہ کے بعد فروری 2012ء میں مسجد کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ اب ایک نئی اُمید اور آس کے ساتھ میری بہنوں نے ایک دفعہ پھر سر دھڑ کی بازی لگا دی۔ ہر طرح سے قربانی پیش کی۔ جماعتوں نے مختلف مواقع پر مسجد فنڈ کے لیے اسٹالز لگائے۔ کھانوں کی CATERING شروع ہوگئی۔ بعض بہنوں نے اپنے وعدہ جات پورے کرنے کیلئے خصوصاً جاب کی۔ اطفال اور ناصرات کے لیے مسجد فنڈ باکس تیار کیے گئے۔ ان بچوں کا شوق وولولہ بھی دیکھنے والا تھا۔

غرضیکہ میری بہنوں نے **لن تنالو البر حتی تنفقو مما تحبون** (آل عمران: 93) کی زندہ مثالیں پیش کیں۔ بچیوں نے اپنے شادی کے نئے سیٹ تمام کے تمام پیش کر دیئے۔ قربانی کی بے شمار مثالیں ہیں مگر صرف ایک کا ذکر کروں گی ورنہ مضمون بہت طویل ہو جائے گا۔ میری ایک ایسی بہن جو کرایہ کے مکان میں رہتی تھی اور حالات بھی اتنے اچھے نہ تھے۔ ایک صبح اُن کا فون آیا کہ آپ ابھی میرے گھر آجائیں، بہت ضروری کام ہے۔ میں نے پوچھا ناشتہ کروں کہ نہیں، کہنے لگیں نہیں، یوں لگ رہا تھا کہ بہت بے چین ہیں، میں اُسی وقت روانہ ہوگئی۔ میرے سامنے زیورات کا بھرا ہوا ڈبہ رکھ دیا اور کہنے لگیں کہ کل جو مرکز سے نمائندہ آئے ہوئے تھے ان کی باتیں سن کر اور پھر جس جگہ کرایہ کی جگہ پر ہم بیٹھے تھے، اسکے بارے میں سوچ کر دل بہت دکھ رہا تھا میں نے ارادہ کر لیا۔ اگلی رات آنے سے پہلے جو جمع پونجی بچوں کے لیے رکھی ہے آپ کے حوالے کر دوں گی۔ اُس بہن نے اپنے پاس موجود تمام زیورات یہاں تک کہ پہنے ہوئے زیورات بھی اُتار کر دے دیئے۔ اللہ تعالیٰ تمام بہنوں کی قربانیوں کو رنگ لگائے۔ آمین۔

بالآخر 16 سال کے اس طویل سفر کے بعد 17 مئی 2013ء میں پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہماری اس خوبصورت مسجد کا افتتاح فرمایا ایک نہایت ہی خوشی کا دن تھا۔ اپنے جذبات لکھنا بھی چاہوں تو نہیں لکھ سکتی۔

1977ء میں آباد ہونے والی وینکوور کی جماعت آج خدا تعالیٰ کے فضل سے 5 دیگر جماعتوں میں منقسم ہو چکی ہے اور تمام حلقہ جات میں بہت فعال کام کرنے والی کارکنات خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اب تک خدمت انجام دینے والی صدر لجنہ ممبرات کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

نمبر شمار	صدر لجنہ	عرصہ خدمت
1	بشریٰ حسین چوہدری صاحبہ	1977
2	قمر چوہدری صاحبہ	1980
3	امتہ الصبور وحید صاحبہ	1984
4	منصورہ باجوہ صاحبہ	1987
5	یاسمین ملک صاحبہ	1990-1993
6	راضیہ سرفراز صاحبہ	1993-1996
7	رُقیہ باجوہ صاحبہ	2004-1996
8	راضیہ سرفراز صاحبہ	2006-2004
	کینیڈا میں ریجن کا انعقاد	
1	راضیہ سرفراز صاحبہ	2007-2012
2	سارہ لئیق صاحبہ	2012-تاحال
	دیگر حلقہ جات	
	وینکوور ڈیلٹا جماعت	
1	امتہ النصیر مبارک صاحبہ	ایک سال
2	قمر چوہدری صاحبہ	2سال
3	سعدیہ احمد صاحبہ	4سال
4	آنسہ باجوہ صاحبہ	2سال
5	سعیدہ شاہ صاحبہ	2سال سے تاحال
	سرے ویسٹ جماعت	
1	فوزیہ وسیم صاحبہ	ایک سال
2	عظمیٰ شاہین صاحبہ	4سال
3	سارہ لئیق صاحبہ	2سال
4	فائزہ یاور صاحبہ	4سال سے تاحال
	سرے ایسٹ جماعت	
1	راضیہ سرفراز صاحبہ	ایک سال
2	خالدہ جاٹ صاحبہ	4سال
3	رُقیہ باجوہ صاحبہ	3سال
	سرے ساؤتھ: سرے ایسٹ کی مزید تقسیم کے بعد	
1	زاہدہ بٹر صاحبہ	2سال
2	راضیہ سرفراز صاحبہ	ایک سال سے تاحال
	سرے نارتھ	
1	رُقیہ باجوہ صاحبہ	3سال
	ایبٹس فورڈ	
1	بشریٰ رضوان صاحبہ	ایک سال

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم سب اس مسجد کا بخوبی حق ادا کر سکیں۔ اور ہم مصلح موعودؓ کے خوابوں کی تعبیر ثابت ہوں۔ آمین۔

پریری ریجن لجنہ اماء اللہ کینیڈا

بشریٰ آفتاب
ریجنل صدر لجنہ پریری ریجن

پریری ریجن جو کہ قبل ازیں بہت بڑا ریجن تھا اور اِس میں کیلگری کی مجالس بھی شامل تھیں۔ 2012ء میں کیلگری کو علیحدہ اِمارت بنا دیا گیا۔ اب پریری ریجن میں درج ذیل مجالس شامل ہیں۔

1	ایڈمنٹن ایسٹ	Edmonton East
2	ایڈمنٹن ویسٹ	Edmonton West
3	سیسکاٹون نارتھ	Saskatoon North
4	سیسکاٹون ساؤتھ	Saskatoon South
5	لائیڈ منسٹر	Lloydminster
6	ریجائنا	Regina
7	فورٹ مک مری	Fort McMurray
8	وِنی پیگ	Winnipeg
9	تھامسن	Thompson
10	موس جا	Moose Jaw

اِس ریجن میں لجنہ کی کُل تعداد 817 اور ناصرات کی تعداد 203 ہے۔

یہاں پر تین مساجد زیرِ تعمیر تھیں، جن میں سے ایک حال ہی میں مکمل ہو چکی ہے۔

اِن دس مجالس کے ضروری کوائف اور اُن سے متعلق معلومات ذیل میں درج ہیں۔ پریری ریجن کی پہلی صدر محترمہ فوزیہ زکریا صاحبہ تھیں۔ اب خاکسارہ کو اِس ذمہ داری پر کام کرنے کی توفیق مِل رہی ہے۔ محترمہ ثمینہ میاں صاحبہ کو نائب صدر اور محترمہ نائلہ جمیل صاحبہ کو ریجنل جنرل سیکرٹری کے طور پر کام کی توفیق مِل رہی ہے۔

سیسکاٹون (Saskatoon)

1979ء میں محترمہ سیدہ بشریٰ شاہ صاحبہ اِس مجلس کی پہلی صدر لجنہ منتخب ہوئیں۔ 2012ء میں درج ذیل دو مجالس (۱) سیسکاٹون ساؤتھ (2) سیسکاٹون نارتھ کا قیام عمل میں آیا۔

سسکاٹون ساؤتھ کی صدر لجنہ خاکسارہ منتخب ہوئیں، جنرل سیکریٹری لبنیٰ کظیم صاحبہ منتخب ہوئیں۔ آجکل محترمہ طاہرہ جمشید صاحبہ صدر لجنہ ہیں۔

سسکاٹون نارتھ کی صدر لجنہ امتہ القیوم شفیق صاحبہ، جنرل سیکرٹری زُبدہ احمد صاحبہ منتخب ہوئیں۔

مسجد دار الرحمت

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں کی جماعت کی تعداد میں خوشکن اضافہ ہوا۔ ایک کشادہ اور وسیع مسجد کی ضرورت محسوس کی گئی۔ چنانچہ 1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی منظوری اور دعاؤں سے مسجد کی تعمیر کا آغاز ہوا اور حضورِ انورؒ نے ازراہِ شفقت 27 جون کو اپنے دستِ مبارک سے اِس مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔

اب یہ مسجد تیزی سے تکمیل کے آخری مراحل طے کر رہی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ انشاء اللہ دسمبر 2016ء میں اِس کی تعمیر کا کام پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

مسجد دار الرحمت کے کوائف

مسجد کا کُل رقبہ 31,612 مربع فُٹ ہے۔

مسجد میں دو بڑے ہال، ڈائننگ ایریا، دفاتر، کلاس روم، تبلیغ روم، لنچ روم، کچن (kitchen)، میّت کو غسل دینے کی جگہ کے علاوہ ایک ایلیویٹر (elevator) کا انتظام بھی ہو گا۔

اِس نو تعمیر مسجد میں کُل 1900 نمازی نماز ادا کر سکیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

ریجائنا (Regina)

ریجائنا میں لجنہ کا قیام 2003ء میں عمل میں آیا۔ پہلی صدر لجنہ محترمہ شمسہ شاہد صاحبہ منتخب ہوئیں۔ یہ شہر صوبہ (Saskatchewan) کا دار الحکومت ہے۔

یہاں پر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد محمود تعمیر کے آخری مراحل میں ہے۔ اِس مسجد کا سنگِ بُنیاد 2014ء میں مکرم و محترم ملک لال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے رکھا۔ تعمیر مکمل ہونے پر اِس مسجد میں 300 نمازی نماز ادا کر سکیں گے۔ مسجد کی کُل جگہ 0.82 ایکڑ ہے، اس میں دو بڑے ہال، ایک کانفرنس روم، ملٹی پرپز روم (purpose room-multi)، مربی ہاؤس، اور نرسری روم بھی زیرِ تعمیر ہیں۔

2016ء کے آخر تک اِس مسجد کا اِفتتاح عمل میں آئے گا۔ انشاء اللہ۔

یہ اَمر بھی قابلِ ذکر ہے کہ گزشتہ 8 ماہ سے صدر صاحبہ محترمہ عطیۃ العلم صاحبہ کی راہنمائی میں مجلس لجنہ اماء اللہ ریجائنا کی تمام ممبرات مسجد کی تعمیر میں حصّہ لینے والے خدام و انصار کی خدمت میں تین وقت کا کھانا پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِن سب کے اموال و نفوس اور اخلاص و ایمان میں برکت پر برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

لائیڈ منسٹر (Lloydminster)

یہاں پر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 2003ء میں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کا آغاز ہوا اور پہلی صدر محترمہ سیّدہ اکرام مرزا صاحبہ منتخب ہوئیں۔ یہاں پر مقیم احمدی احباب نے ایک وئیر ہاؤس (warehouse) خرید کر مسجد بیت الامان کی تعمیر شروع کر دی تھی۔

مسجد بیت الامان کی تعمیر کا آغاز فروری 2015ء میں ہوا اور ایک سال کے عرصے میں اِس کی تکمیل فروری 2016ء میں ہوئی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

اِس کی تعمیر پر 240,000 ڈالر خرچ آیا۔ اِس کا کُل رقبہ 0.35 ایکڑ ہے اِس میں دو سو (200) نمازیوں کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے۔

یہاں پر محترمہ رضوانہ احمد صاحبہ صدر لجنہ کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

تھامپسن (Thompson)

تھامپسن کی پہلی صدر لجنہ محترمہ نصرت چوہدری صاحبہ ہیں جو 2008ء میں منتخب ہوئیں۔

موس جا (Moose Jaw)

موس جا کی پہلی صدر لجنہ محترمہ رابعہ بشارت صاحبہ 2015ء میں منتخب ہوئیں۔

وِنی پیگ (Winnipeg)

وِنی پیگ کی صدر لجنہ محترمہ بشریٰ قمر صاحبہ تھیں۔ اندازہ ہے کہ وہ 1992ء میں منتخب ہوئی تھیں۔ اِس وقت محترمہ عطیہ خاور صاحبہ صدر لجنہ کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

فورٹ مک مری (Fort McMurray)

اِس وقت شبانہ اسماء صاحبہ صدر لجنہ کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

خداتعالیٰ سے تمام جماعتوں کے بے اندازہ ترقی پانے اور ہر آن خدمت میں بڑھنے کے لیئے دُعا ہے۔ خدا کرے کہ ہماری آنے والی نسلیں مزید افضال و برکات سے حصہ پانے والی ہوں۔ آمین۔

ہیں امن کے پیامبر، شیدائے احمدیت

ارشاد عرشی ملک اسلام آباد پاکستان

ہے مُلکِ کینیڈا میں، غوغائے احمدیت	محمل نشیں نہیں اب لیلائے احمدیت
پچاس سال کا اب ،اِک پیڑ ہے تناور	جو بانٹتا ہے ہر سُو گل ہائے احمدیت
انصار ہوں کہ لجنہ ، خدام ہوں کہ بچے	ہیں امن کے پیامبر، شیدائے احمدیت
چہرے سے دیں کے دھوئے ، الزامِ قتل و غارت	اور امن کا پھریرا لہرائے احمدیت
ظلم و جفا کے موسم اب رہ گئے ہیں تھوڑے	دنیا بنے گی اک دن دنیائے احمدیت
شرق و غرب میں ہر دل اِک ساتھ ہے دھڑکتا	یہ وحدت و اخوت زیبائے احمدیت
دیکھو ذرا کرشمے فضلِ خدا کے لوگو	اک بوند سے بنا ہے دریائے احمدیت
سیراب کر رہی ہے تشنہ لبوں کو ہر دم	لبریز و مستعد ہے مینائے احمدیت
فصلِ خزاں میں پیارو ہم پھول بانٹتے ہیں	بوسیدہ موسموں کو مہکائے احمدیت
رنگت جدا جدا ہے خوشبو جدا جدا ہے	پر تازگی میں یکساں گل ہائے احمدیت
چرنوں کی دھول اُس کی عالم فقیہہ ساری	دل میں سمائے جس کے، سودائے احمدیت
نکتوں سے معرفت کے منہ سب کا بند کر دیں	ہیں دیکھنے میں سادہ دانائے احمدیت
منہ توڑ دے عدو کا ضربِ دلیلِ برحق	کذب و ریا کے دل کو دہلائے احمدیت
کل عقل رہنما تھی اور آج عقل رہزن	یہ راز خوب سمجھے بینائے احمدیت
خادم ہیں ہم اطاعت ، عزّ و وقار اپنا	جس وقت جو ہدایت، فرمائے احمدیت
کل آسماں کے نیچے بس ایک دین ہو گا	ہیں اس یقیں پہ قائم شیدائے احمدیت
عشقِ خدا کا رستہ پھولوں کی سیج کب تھا	آساں نہیں ہے کرنا دعوائے احمدیت
مذہب کے نام پر جو آباء نے دکھ سہے تھے	اس داستانِ غم کو دھرائے احمدیت
راہِ خدا کے کانٹے ہم کو گلوں سے بہتر	تم کیا سمجھ سکو گے ایمائے احمدیت
صبر و رضا کے ہم کو سکھلا گیا قرینا	مردِ جری تھا بے شک بابائے احمدیت
اُن قمقموں سے اپنی تاریخ ہے منور	خوں دے کے کر گئے جو احیائے احمدیت
اک گھونٹ جس نے چکھا بے خود ہوا وہ عرشیؔ	ہے تُند و تیز کتنی صہبائے احمدیت

لجنہ اماء اللہ ونی پیگ

عطیہ خاور

کینیڈا کے وسط میں واقع چھوٹا سا شہر ونی پیگ موسم کی شدت کی وجہ سے تو کافی مشہور ہے۔ یہاں لجنہ کا قیام دسمبر 1987ء میں ہوا۔

اُس وقت لجنہ کی تعداد 55 تھی جو گزشتہ سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ یہاں لوگ عارضی قیام کے لیے آتے ہیں لیکن کم ہی مستقل قیام کر پاتے ہیں۔

دسمبر 1987ء میں 4 لجنہ ممبرات ہوئیں تو باقاعدہ تنظیم کا آغاز ہوا۔

بشریٰ قمر صاحبہ پہلی صدر منتخب ہوئیں۔

دسمبر 2000ء تک بشریٰ قمر صاحبہ ہی صدر رہیں۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ تجنید لجنہ 20 تک ہوئی۔ 2000ء میں بشریٰ قمر صاحبہ ٹورانٹو شفٹ ہو گئیں اس وقت امتہ القیوم طارق صاحبہ سیکرٹری تعلیم کے فرائض سرانجام دے رہی تھیں۔

2000ء سے 2004ء تک لجنہ کی تنظیم نہیں تھی کیونکہ 3 ممبرات نہیں تھیں۔ بہت سے خاندان ٹورانٹو، وینکوور اور امریکہ شفٹ ہو گئے تھے۔

2004ء میں 3 لجنہ ممبرات ہوئیں تو محترم نسیم مہدی صاحب کی ہدایت پر محترم اشرف عارف صاحب مربّی سلسلہ کیلگری سے تشریف لائے اور لجنہ قائم کی۔ محترمہ مبارکہ احمد صاحبہ صدر منتخب ہوئیں۔

2004ء- 2008ء محترمہ نصرت ندیم چوہدری صاحبہ صدر منتخب ہوئیں۔

2008ء-2009ء کے دوران 6 ماہ کے لیے محترمہ ساجدہ پروین صاحبہ صدر بنیں۔

2009ء- 2013ء محترمہ عالیہ صدف صاحبہ نے صدارت کے فرائض سرانجام دیے۔ 2013ء سے تاحال خاکسار (عطیہ خاور) صدر کی ذمہ داری نبھا رہی ہیں۔ صدرات کی تبدیلی ان کے دوسرے شہروں میں شفٹنگ کی وجہ سے ہوتی رہی۔

ونی پیگ کی مسجد

یہ مسجد اکتوبر 1991ء میں خریدی گئی۔ یہ ایک گھر ہے جسے جماعت ونی پیگ مسجد کے طور پر استعمال کرتی ہے۔

اہم واقعات

مسجد خریدے جانے کے بعد دسمبر 1991ء میں صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں لجنہ نے پروگرام منعقد کیا۔ جس میں 20 غیر احمدی مہمان شامل ہوئیں۔ اس وقت لجنہ کی تجنید 8 تھی۔ اس موقع پر محترمہ امتہ الرفیق طاہرہ صاحبہ سابقہ نیشنل صدر لجنہ کینیڈا بھی ونی پیگ تشریف لائیں۔

یہ چھوٹی سی جماعت بہت پیار محبت سے آپس میں رہتی ہے۔ لجنہ کی تجنید 55، ناصرات 8 اور 7 سال سے کم عمر بچے بچیاں 30 ہیں۔ اگر سب بچوں والی مائیں مسجد تشریف لائیں تو مسجد کا living area ، ڈے کیئر کا سماں پیش کر رہا ہوتا ہے۔ لیکن الحمدللہ یہ مسجد بھر جاتی ہے جس سے دل خوش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ترقیوں سے نوازتا رہے اور ہماری ممبرات میں محبت و اخوت کا رشتہ ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین۔

عہد

امتہ الرفیق ظفر

باندھا ہے جو خدا سے — وہ عہد یاد رکھنا
تم جان مال دے کر — ایماں کو یاد رکھنا
قربان وقت کرکے — جلسے آباد رکھنا
دشمن کی ہے یہ سازش — حق سے فساد رکھنا
ایسا نہ کرنا ہرگز — دیں سے وِداد رکھنا
ہو راستی سے پیوند — صدق و سِداد رکھنا
دل پاک ہو تمہارا — سچ اعتقاد رکھنا
نفرت نہ ہو کسی سے — ہر دل کو شاد رکھنا
خلافت سے استواری — تم ساتھ ساتھ رکھنا
سچے خلیل بن کر — صالح عباد رکھنا
خیرات میں بڑھو تم — ہر آں جہاد رکھنا
ہوں فلک پہ نگاہیں — رحمت مہاد رکھنا
احمد ہو حُبّ تمہارا — ہر لحظہ یاد رکھنا
صلِّ علیٰ سے پُر ہوں — وہ جاں فؤاد رکھنا
کھیتی پھلے تمہاری — اُس حُبّ کو یاد رکھنا
بن کرستارے تم سب — دنیا کو ھاد رکھنا
گہنے ہوں یہ تمہارے — قرآن کو یاد رکھنا
لے کراٹھو اُجالے — تقویٰ کو زاد رکھنا

ونی پیگ جماعت کی ننھی کونپلیں

نیشنل مینا بازار لجنہ اماء اللہ کینیڈا

مطہرہ یاسمین فاروقی
صدر لجنہ بریمپٹن ہارٹ لیک ساؤتھ

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ سورۃ الروم:22

اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تاکہ تم اُن کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لئے جاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں۔ (الروم:22)

یہ حقیقت ہے کہ ایک ہنر مند بیوی صاف ستھرے اور اچھے طریقے سے سجائے ہوئے گھر اور باوقار لباس کے ذریعے اپنے شوہر اور تمام اہلِ خانہ کے لیئے باعثِ تسکین اور رحمت ہوتی ہے۔ اپنی ہنرمندی اور سلیقہ شعاری سے بچوں بڑوں سب کے دل موہ لیتی ہے۔ لجنہ اماءاللہ کی تنظیم کے شعبہ صنعت و دستکاری کا قیام دراصل اسی مقصد کے حصول کا ذریعہ ہے۔

مینا بازار کا ابتدائی مقصد

سب سے پہلے قادیان اور پھر ربوہ میں خواتین کو مختلف ہنر سکھانے کے لیئے انتظامات کیے جاتے تھے۔ اور ہر سال ان چیزوں کی نمائش لگائی جاتی تھی۔ بہت سی غریب اور مستحق خواتین اسطرح گھر بیٹھ کر بہت کچھ سیکھ جاتی تھیں۔ اور بعد ازاں اسے اپنے لیئے ذریعہ آمدن بھی بنا لیتی تھیں۔ آہستہ آہستہ ان چیزوں کو فروخت کرنے کے لیئے مینا بازار کا انعقاد کیا جانے لگا اور یہ سلسلہ مسلسل چلتا رہا اور پھر ہندوستان اور پاکستان سے نکل کر دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جاری ہونے لگا۔

کینیڈا میں مینا بازار کا اہم مقصد اور بعض حقائق

بفضلِ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے مینا بازار سے حاصل ہونے والی رقم کو ہمیشہ نہایت اعلیٰ مقاصد کے لیے استعمال کیا۔ جس میں سب سے اوّل مساجد کی تعمیر اور پھر دوسرے امدادی کام شامل ہیں۔ مثلاً افریقہ میں ماڈل ویلجز، لجنہ اماء اللہ کے دو گھر۔ بیتِ مریم اور بیت النصرت وغیرہ۔

کینیڈا کا پہلا مینا بازار

یہ مینا بازار 24 جون 1977ء کو پہلی بار شہر وان کے بوئیڈ پارک میں منعقد ہوا۔ اسکے ذریعہ کینیڈا کی پہلی احمدیہ مسجد کی تعمیر کے لیے خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ہزار ڈالرز کی رقم جمع کی گئی۔

اگلے چند سالوں میں اسکے منافع میں اضافہ ہوتا گیا اور چار سے پانچ ہزار ڈالرز تک کی رقم جمع ہو جاتی رہی۔ اس وقت یہ پروگرام مرکزی حیثیت کا حامل تھا۔

مینا بازار کا لوکل سطح پر انعقاد

1991ء کا سال اس اہمیت کا حامل ہے کہ امسال پہلی بار کینیڈا کی تمام مجالس نے لوکل سطح پر مینا بازار کا انعقاد کیا۔

مینا بازار میں مقابلہ جات کا آغاز

لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی تاریخ میں یہ سال ایک نئے سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس سال پہلی بار کینیڈا کی تمام مجالس لجنہ اماء اللہ کے مابین مختلف مقابلہ جات مینا بازار کے موقعہ پر ہوئے۔ جن میں کھانا پکانے، سلائی کڑھائی اور آرٹس و کرافٹس کی مختلف اشیاء شامل تھیں۔ اسی طرح اس سال مسجد بیت الاسلام کی تعمیر اپنے آخری مراحل میں تھی اور بفضلِ تعالیٰ مینا بازار کے انعقاد کے ذریعہ ایک خطیر رقم جمع کر کے اس مسجد کے لئے جماعتِ احمدیہ کو پیش کی گئی۔

بیتِ مریم

بیتِ مریم لجنہ اماء اللہ کینیڈا کا وہ خوبصورت مرکزی دفتر اور عمارت ہے جو صرف اور صرف مینا بازار سے حاصل ہونے والی رقم کے ذریعہ خریدا گیا۔

ایک سابقہ جائزہ:- ذیل میں مینا بازار کی آمد کا دو مختلف سالوں کا ایک طائرانہ جائزہ پیش ہے۔

1977ء میں آمد:-----1000 ڈالرز

2004ء میں آمد:-----1,18000 ڈالرز

پیاری بہنو، جس تیز رفتاری سے ماشاء اللہ آج لجنہ اماءاللہ کی ممبرات کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اور ہمارا یہ مینا بازار اب ترقی کی نئی منازل طے کرتا جا رہا ہے۔

آج ہمیں ضرورت ہے کہ ہم اپنی اعلیٰ اقدار کو نہ بھولیں اور جس عظیم مقصد کے حصول کے لیے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے یہ تنظیم قائم فرمائی تھی۔ اس کے تحت ہم اپنے گھروں کو اور اپنے لباسوں کو سجائیں تو ضرور۔ لیکن یہ یاد رکھتے ہوئے کہ سادگی، وقار اور نفاست کے معیار بر قرار رہیں۔ ہم مینا بازار کو آج کی فیشن کی دوڑ میں آگے نکلنے اور ذاتی نفع کمانے کا ذریعہ ہی نہ بناتے چلے جائیں۔ بلکہ ہمارا دھیان اسکے اصل مقصد کی طرف رہنا ضروری ہے۔ جو کہ دستکاری اور ہنر مندی کا حصول تھا۔

اللھم زد فزد کے مطابق اللہ تعالیٰ ہمارے ایمانوں اور قوتوں میں برکت عطا فرمائے۔ اور ہمیں صراطِ مستقیم پر قائم رکھے۔ آمین۔

نظم ۔۔۔ کینیڈا جماعت کے پچاس سال

شبانہ شفیق

خدا کا تھا وعدہ مسیح الزماںؑ سے • تیری تبلیغ پھیلاؤں گا میں جہاں میں
صدی نصف پہلے ہوا معجزہ یہ • جماعت ہوئی قائم جب کینیڈا میں
خدا کے سبھی فضل نازل ہوئے تب • کہ اُترے فرشتے یہاں آسماں سے
تھی چھوٹی جماعت بڑے تھے اِرادے • نبھائے سبھی نے کئے تھے جو وعدے
منازل ترقی کی ہونے لگیں طے • ملے فیض ہر آں خدا کی رضا سے
خلافت کی طاعت میں سر کو جھکا کر • رہے سُرخرو آقا کی سب دعا سے
ہمیشہ رہے کارواں آگے بڑھتا • ملے راہبری آفتابِ ضیا سے
خدا کے جو وعدے ہیں سارے ہوں پورے • ہو روشن زمیں اُس کی ہر اک عطا سے
ہر اِک دل میں بھر جائے اُلفت خدا کی • تثلیث ہوجائے گم اس جہاں سے
بہاریں جو پچاس اس نے ہیں دیکھیں • اَمر ہوں یہ لمحے خدا کی رضا سے
محمدؐ کا پرچم ہو اونچا یہاں پر • نعرۂ تکبیر گونجے فضا میں
ہر دل میں چاہت ہو ربّ الوریٰ کی • ہو ایسا کوئی معجزہ کینیڈا میں
تقویٰ کی راہوں میں آگے بڑھیں سب • نزولِ ملائک ہو پھر آسماں سے
خدا کی عنایات کو ہم بھی دیکھیں • جو کیں اُس نے اپنے مسیح الزماںؑ پہ
جماعت کو حاصل ترقی ہو ہر دَم • ہو سنگ تائیدِ حق زمیں آسماں سے
مساجد کی تعمیر میں سب ہوں شامل • گونجے ملک سارا ربّ کی اذاں سے

قرۃ العین

ناصرہ حفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم حفیظ احمد صاحب سرے ساؤتھ وینکوور جماعت سے تحریر کرتی ہیں کہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے مؤرخہ 9مارچ 2016ء کو میری بیٹی عزیزہ ڈاکٹر امبر احمد اہلیہ حسن احمد آف امریکہ کے یہاں بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ جس کا نام "علیزہ احمد" تجویز ہوا ہے۔ علیزہ احمد کینیڈا جماعت کے پہلے مشنری سیّد منصور احمد بشیر صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادمِہ دین، احمدیت کا درخشندہ ستارہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

محترمہ امتہ المتین زاہدہ صاحبہ ونی پیگ جماعت سے درخواستِ دُعا کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری نواسی عزیزہ سحرش عدنان (ٹورانٹو) کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقفِ نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود کا نام پیارے آقا نے ازراہِ شفقت "جاذب عدنان" تجویز فرمایا ہے۔

نیز میری پوتی عزیزہ درِّ ثمین طیب (ربوہ، پاکستان) کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے ۔ نومولود وقفِ نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ پیارے آقا نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام "فرحان طیب" تجویز فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ سے دُعا ہے کہ دونوں بچوں کو صحت و تندرستی والی زندگی عطاء فرمائے اور وقف پر قائم رہنے اور اُسکا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

In the Name of Allah, the Gracious, the Merciful

RISHTA NATA TEAM MEMBERS

www.RISHTANATA.ca

1.855.RISHTA (747482)

Hafeez Ullah (National Secretary)	416-953-3386	info@rishtanata.ca
Naseem Ahmad Mirza (National Assistant)	416-804-7264	naseem.7@hotmail.com
Dr. Tanvir Malik (National Assistant)	647-400-8169	drtanveermalik@gmail.com
M Aslam Qureshi (National Assistant)	416-670-9372	amqureshi111@gmail.com
Ayub Ahmad Zaheer (National Assistant)	647-609-9147	ayubazaheer@gmail.com
Naeema Tahira *Only Lajna members can contact her.	647-800-3440	naeematahira@hotmail.com

OFFICE HOURS

Office In Charge

Mahmood Ahmad BT 647.289.9640

Monday to Friday............. 11:00am to 4:00pm

Saturday and Sunday......... 11:00am to 3:00pm

(Excluding Salat Timings)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (25:75)

Our Lord, grant us of our spouses and children the delight of our eyes and make us a model for the righteous (25:75)

اے ہمارے رب۔ ہمارے جیون ساتھیوں کو اور ہماری اولاد کو ہمارے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں متقیوں کے لیے رہنما بنا۔

اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ — Nikah is my sunnat

LOOKING FOR A RISHTA?

WE CAN HELP

کیا آپ رشتہ کی تلاش میں ہیں؟

شعبہ رشتہ ناطہ آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

آج ہی رشتہ ناطہ کی ویب سائیٹ پر اپنے کوائف کا اندراج کریں

Department of Rishta Nata is here to help you find a suitable match. Contact us or visit our website to submit your application.

Our website is:

~SIMPLE ~SECURE ~CONFIDENTIAL

For more information please contact us.

Email: info@rishtanata.ca 1-8555-RISHTA (747482)

Visit us at

WWW.RISHTANATA.CA

National Department of Rishta Nata Jama'at Ahmadiyya Canada